ماہ رمضان کی تیسویں شب کے اعمال اور دعائیں:

۱۔ غسل کرنا۔ اس بارے میں اس سے پہلے ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق حدیث بیان کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری عشرے کی ہر رات غسل فرماتے تھے۔

۲۔ ماہ مبارک رمضان کی آخری رات میں زیارت امام حسین علیہ السلام کرنا۔ اس بارے میں ماہ رمضان کی پہلی رات کے اعمال میں روایت بیان ہو چکی ہے۔

۳۔ تیس رکعت نماز جس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

۴۔ استغفار، معین سورتوں کی تلاوت اور مخصوص دعائیں۔

۱۔ آج رات کی دعاؤں میں سے ایک دعا قدیم علمائے امامیہ کی کتب میں درج ہے جسے یہاں بیان کیا جاتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَمَّلَ صِيَامِي أَيَّامَ شَهْرِهِ الشَّرِيفِ مِنْ غَيْرِ إِفْطَارٍ وَ أَقْبَلَ بِوَجْهِي فِيهِ إِلَى طَاعَتِهِ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے ماہ شریف کے میرے روزے کسی روزے کو قضا کیے بغیر مکمل فرمائے، اس مہینے میں مجھے اپنی اطاعت کی

مِنْ غَيْرِ إِدْبَارٍ وَ اسْتَنْهَضَنِي إِلَيْهِ لِلاعْتِرَافِ بِذُنُوبِي مِنْ غَيْرِ إِصْرَارٍ وَ أَوْجَبَ لِي بِإِنْعَامِهِ الْإِقَالَةَ

طرف متوجہ کیا بغیر اس کے کہ میں اس سے منہ موڑوں، مجھے اپنی بارگاہ میں گناہوں پر اصرار کیے بغیر گناہوں کے اعتراف پر تیار کیا، اپنے لطف سے میری

مِنَ الْعِثَارِ وَ وَفَّقَنِي لِلْقِيَامِ فِي لَيَالِيهِ إِلَيْهِ دَاعِياً وَ لَهُ مُنَادِياً أَسْتَوْهِبُ وَ أَسْتَمِيحُ الْعُيُوبَ وَ

لغزشوں سے درگزر فرمایا، مجھے اس کی راتوں میں کھڑے ہو کر اپنی بارگاہ میں دعا و مناجات کی توفیق عنایت فرمائی۔ میں عطا و بخشش کا طالب ہوں، عیوب

أَتَقَرَّبُ بِأَسْمَائِهِ وَ أَسْتَشْفِعُ بِآلَائِهِ وَ أَتَذَلَّلُ بِكِبْرِيَائِهِ وَ هُوَ تَبَارَكَ اسْمُهُ فِي كُلِّ ذَلِكَ يَصْرِفُنِي

کے مٹانے کی بھیک مانگتا ہوں، اس کے ناموں کے ذریعے قرب کا متمنی ہوں، اس کی نعمتوں کے ذریعے اس کی شفاعت کا طالب ہوں، اس کی کبریائی کے

بِقُوَّةِ الرَّجَاءِ وَ التَّأْمِيلِ عَنِ الشَّكِّ فِي رَحْمَتِهِ لِتَضَرُّعِي إِلَى التَّحْصِيلِ ثِقَةً بِجُودِهِ وَ رَأْفَتِهِ وَ سَعْياً

سامنے عاجزی و انکساری کرتا ہوں ان سب چیزوں میں اس کا نام بابرکت ہے۔ ان سب امور میں وہ مجھے امید اور آرزو کی قوت سے اپنی رحمت میں شک

لِإِشْفَاقِهِ وَ عَطْفِهِ اَللّٰهُمَّ هَذَا شَهْرُكَ قَدْ كَمَلَ وَ مَضَى وَ هَذَا الصِّيَامُ قَدْ تَمَّ وَ انْقَضَى قَدِمَ وَ كَرِهَ

سے روکے رکھتا ہے تاکہ میں اپنی گذارشات کے حصول کے لیے تضرع کروں اس کے جود و سخا اور مہربانی پر اعتماد کرتے ہوئے اور اس کی شفقت و لطف کے

قُدُومَهُ تَمَكُّنُ مَا فِي النُّفُوسِ مِنْ لَذَّاتِهَا وَ نُفُورِهَا مِنْ مُفَارَقَةِ عَادَاتِهَا فَمَا وَرَدَ حَتَّى ذَلَّلَهَا

حصول کی کوشش کرتے ہوئے۔ اے اللہ یہ تیرا مہینہ ہے۔ یہ مکمل ہوا اور گزر گیا۔ یہ روزے تمام ہوئے اور ختم ہو گئے۔ یہ مہینہ آیا اور ہمارے نفسوں نے

بِطَاعَتِهِ وَ أَشْخَصَهَا إِلَى طَلَبِ رَحْمَتِهِ فَكَانَ نَهَارُ صِيَامِنَا يُذْكَرُ لَدَيْكَ وَ لَيْلَةُ قِيَامِنَا تُوقَدُ

لذتوں میں غرق ہونے اور اپنی عادات کے چھوٹ جانے سے نفرت کی وجہ سے اس کی آمد کو ناپسند کیا۔ پس یہ ابھی شروع نہیں ہوا تھا کہ اس نے اپنی اطاعت

عَلَيْكَ وَ أَرْهَفَ الْقُلُوبَ وَ عَادَلَ الذُّنُوبَ وَ أَخْضَعَ الْخُدُودَ وَ رَفَعَ إِلَيْكَ الرَّاحَاتِ وَ اسْتَدَرَّ

پر ہمارے نفوس کو مجبور کیا اور اپنی رحمت کی طلب میں آمادہ کر دیا۔ چنانچہ ماہ رمضان کے دنوں میں ہمارے روزوں کا تیری بارگاہ میں ذکر ہونے لگا، اس کی

الْعَبَرَاتِ بِالنَّحِيبِ وَ الزَّفَرَاتِ أَسَفاً عَلَى الزَّلَّاتِ وَ اعْتِرَافاً بِالْهَفَوَاتِ وَ اسْتِقَالَةً لِلْعَثَرَاتِ

راتوں میں ہماری عبادات فروزاں ہوئیں، دل متوجہ ہو گئے، گناہ منہ موڑ گئے، چہروں سے عاجزی وانکساری ٹپکنے لگی، ہاتھ تیری بارگاہ میں (دعا کے لیے)

فَرَحِمْتَ وَ عَطَفْتَ وَ سَتَرْتَ وَ غَفَرْتَ وَ أَقَلْتَ وَ أَنْعَمْتَ فَعَادَ حَبِيباً مَأْلُوفاً قُرْبُهُ وَ قَادِماً يُكْرَهُ

بلند ہو گئے، آہ وفغان کے ساتھ اشک جاری ہو گئے لغزشوں پر افسوس، گناہوں کے اعتراف اور خطاؤں کی معافی کے لیے۔ پس تو نے رحم کیا، مہربانی

فِرَاقُهُ فَعَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ شَهْرٍ وَدَّعْتُهُ بِخَيْرٍ أَوْدَعْتُهُ وَ بُعْدٍ مِنْكَ قَرَّبَهُ وَ غُنْمٍ مِنْ فَضْلِكَ

فرمائی، پردہ پوشی کی، بخش دیا، چشم پوشی کی اور انعام کیا اس کے نتیجے میں ماہ رمضان دوست بن گیا اور اس سے الفت ہو گئی اور اس کی فرقت وجدائی ہمارے

اسْتَجْلَبَهُ وَ فَضَائِحَ تَقَدَّمَتْ عِنْدَكَ هَدَرَهَا وَ قَبَائِحَ مَحَاهَا وَ خَيْرَاتٍ نَشَرَهَا وَ مَنَافِعَ نَثَرَهَا وَ

لیے ناگوار ہو گئی۔ پس سلام ہو اس مہینے پر جو الوداع کر رہا ہے جس کے سپرد میں نے اپنے نیک اعمال کیے ہیں۔ میں اس سے دور ہوا وہ مجھے تیرے قریب کر

مِنَنٍ مِنْكَ وَفَّرَهَا وَ عَطَايَا كَثَّرَهَا وَدَاعَ مُفَارِقٍ خَلَّفَ خَيْرَاتِهِ وَ أَسْعَدَ بَرَكَاتِهِ وَ جَادَ بِعَطَايَاهُ

گیا، تیرے فضل کے غنائم سے مالا مال کر گیا، میری گزشتہ رسوائیوں کو تیرے نزدیک ختم کر گیا، برائیوں کو محو اور پراگندہ کر گیا، نیکیوں کو پھیلا گیا، فوائد کو

اَللَّهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ مِنِّي حَمْدَ مَنْ لَا يُخَادِعُ نَفْسَهُ مِنْ تَقَدُّمِ جَزَعِهَا مِنْهُ وَ لَا يَجْحَدُ نِعْمَتَكَ فِي

پھیلا کر گیا، تیری طرف سے انعامات کو زیادہ کر گیا اور عطاؤں کا مینہ برسا گیا ایسے جدا ہونے والے کی طرح جو اپنے پیچھے خیرات چھوڑ گیا اور برکات سے

الَّذِي أَفَدْتَهُ وَ مَحَوْتَهُ عَنْهُ سَائِلٌ لَكَ أَنْ تُعْرِضَ عَمَّا اعْتَمَدْتُهُ فِيهِ وَ لَمْ يَعْتَمِدْهُ مِنْ زَلَلِهِ

مدد کر گیا اور عطاؤں کی بارش کر گیا۔ اے اللہ میری طرف سے تیری ایسے شخص کی مانند حمد وثناء ہے جو بیتابی میں پہل کر کے اپنے آپ کو دھوکہ نہیں دیتا، جو تو

إِعْرَاضَ الْمُتَجَافِي الْعَظِيمِ وَ أَنْ تُقْبِلَ عَلَيَّ بِتَيْسِيرِ مَا تَقَرَّبْتُ بِهِ إِقْبَالَ الرَّاضِي الْكَرِيمِ أَنْ يَنْظُرَ

نے اسے نعمت عطا کی ہے یا واپس لی ہے اس کا انکار نہیں کرتا اور تجھ سے سوالی ہے کہ تو اس کی لغزشوں جو میں نے جان بوجھ کر یا اس کے بغیر کی ہیں، سے

إِلَيَّ بِنَظْرَةِ الْبَرِّ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ۔ اَللَّهُمَّ عَقِّبْ عَلَيَّ بِغُفْرَانِكَ فِي عُقْبَاهُ وَ آمِنِّي مِنْ عَذَابِكَ مَا

مکمل طور پر درگزر فرما کر اس سے روگردان کر دے۔ اور ان اعمال کو جو تیرے قرب کے حصول کے لیے انجام دیئے ہیں انہیں مجھ پر آسان کر کے ایک

أَخْشَاهُ وَ قِنِي مِنْ صُنُوفِهِ مَا أَتَوَقَّاهُ وَ اخْتِمْ لِي فِي خَاتِمَتِهِ بِخَيْرٍ تُجْزِلُ مِنْهُ عَطِيَّتِي وَ تُشَفِّعُ فِيهِ

راضی اور کریم ذات کی طرح مجھ پر توجہ فرما اور یہ کہ مجھ پر مہربانی اور لطف ورحمت کی نگاہ فرما۔ اے اللہ! اس مہینے کے آخر میں اپنی مغفرت میرے پیچھے لگا

مَسْأَلَتِي وَ تَسُدُّ بِهِ فَاقَتِي وَ تَنْفِي بِهِ شِقْوَتِي وَ تُقَرِّبُ بِهِ سَعَادَتِي وَ تَمْلَأُ يَدِي مِنْ خَيْرَاتِ

دے، جس تیرے عذاب سے میں ڈرتا ہوں اس سے مجھے امان عطا فرما، جن تیری سزاؤں سے میں بچتا ہوں ان کی تمام اقسام سے مجھے بچا لے۔ اس

الدَّارَيْنِ بِأَفْضَلِ مَا مَلَأْتَ بِهِ يَدَ سَائِلٍ وَ رَجَعْتَ بِهِ أَمَلَ آمِلٍ وَ تَمْنَحُنِي فِي وَالِدَيَّ وَ فِي جَمِيعِ

مہینے کے اختتام پر میرا خاتمہ بھی خیر پر فرما اس طرح سے کہ اس سے میری عطاؤں کو زیادہ کر دے، اس میں تو میری درخواستوں کی سفارش فرما، اس کے

الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْغُفْرَانَ وَ الرِّضْوَانَ وَ تَذْكُرُهُمْ مِنْكَ بِإِحْسَانٍ تُنِيلُ أَرْوَاحَهُمْ مَسَرَّةً

وسیلے سے میری محتاجی کو برطرف کردے، میری بدبختی کو دور کردے، میری سعادت کو قریب کر اور میرے ہاتھوں کو دونوں جہانوں کی اچھائیوں سے اس

رِضْوَانِكَ وَ تُوصِلُ إِلَيْهَا لَذَّةَ غُفْرَانِكَ وَ تَرْعَاهَا فِي رِيَاضِ جِنَانِكَ بَيْنَ ظِلَالِ أَشْجَارِهَا وَ جَدَاوِلِ

سے بہتر بھر دے جو تو نے کسی سائل کے ہاتھوں کو پُر کیا اور کسی امیدوار کی امیدوں کو پورا کیا۔ میرے والدین اور تمام مؤمنین اور مؤمنات کے بارے

أَنْهَارِهَا وَ هَنِيءِ ثِمَارِهَا وَ كَثِيرِ خَيْرَاتِهَا وَ اِسْتِوَاءِ أَوْقَاتِهَا وَ صُنُوفِ لَذَّاتِهَا وَ سَابِغِ بَرَكَاتِهَا وَ

میں اپنی رضا و خوشنودی اور مغفرت سے مجھے سرفراز کیا اور ان کا ذکر تو نیکی و احسان کے ساتھ اس طرح کرتا ہے کہ اپنی مسرت اور رضا ان تک پہنچاتا ہے

أَحْيِنَا لِوُرُودِ هٰذَا الشَّهْرِ عَائِداً فِي قَابِلِ عَامِنَا بِهَدْمِ أَوْزَارِنَا وَ آثَامِنَا إِلَى الْقُرُبَاتِ مِنْكَ سَبِيلاً

اور ان تک مغفرت کی لذت بہم پہنچاتا ہے اور انہیں جنت کے باغات میں درختوں کے سایے میں بہتی ہوئی نہروں کے درمیان، لذیذ پھلوں، کثیر خیرات،

وَ عَلَيْهَا دَلِيلاً وَ إِلَيْهَا رَسِيلاً يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ وَ يَا أَجْوَدَ الْمَسْئُولِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي كُلَّمَا لَفَظْتُ بِهِ

متوازن غذاؤں، قسم قسم کی لذتوں سے اور بہت زیادہ برکات سے بہرہ مند کرتا ہے۔ ہمارے گناہوں اور بوجھوں کو نابود کر کے آئندہ سال دوبارہ یہ مہینہ

إِلَيْكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ مِنْ تَمْجِيدٍ وَ تَحْمِيدٍ وَ وَصْفٍ لِقُدْرَتِكَ وَ إِقْرَارٍ بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَ إِرْضَائِكَ مِنْ

نصیب فرما اور اپنی قربتوں کی جانب اسے راستہ، ان پر راہنما اور ان کی طرف وسیلہ قرار دے۔ اے سب سے زیادہ قدرت مند اور سب سے زیادہ

نَفْسِي إِلَيْكَ وَ مِنْ إِقْبَالٍ بِالثَّنَاءِ عَلَيْكَ فَهُوَ بِتَوْفِيقِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا قَاضِيَ مَا يُرْضِيكَ وَإِنْ كَانَ

سخاوت کرنے والے۔ اے اللہ! میں نے تیری ثنا، تیری بزرگی وعظمت، تیری تعریف، تیری قدرت کے اوصاف، تیری وحدانیت کا اقرار، تجھے راضی

مِنْ أَيْسَرِ نِعَمِكَ لَا نُكَافِيكَ ثُمَّ بِهِدَايَةِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سِفَارَتِهِ وَ إِرْشَادِهِ وَ

کرنے کے لیے اور تیری حمد و ثنا کے ذریعے تیری جانب توجہ کے لیے جو میں نے الفاظ کہے ہیں وہ سب تیری توفیق تھی۔ پس تیرے لیے ستائش ہے اے

دَلَالَتِهِ فَقَدْ أَوْجَبْتَ لَهُ بِذٰلِكَ مِنَ الْحَقِّ عِنْدَكَ وَ عَلَيْنَا مَا شَرَّفْتَهُ بِهِ وَ أَوْعَزْتَ بِهِ إِلَيْنَا اَللّٰهُمَّ

وہ جو چیز تجھے راضی کرتی ہے اسے حتمی طور پر مقرر کرنے والے، اگرچہ تیری چھوٹی سی نعمت کا بدلہ بھی ہم نہیں دے سکتے۔ پھر اپنے نبی محمد ﷺ کی

فَكَمَا جَعَلْتَهُ لِهِدَايَتِنَا عَلَماً وَ إِلَيْكَ لَنَا طَرِيقاً وَ سُلَّماً وَ مِنْ سَخَطِكَ مَلْجَأً وَ مُعْتَصَماً وَ فِينَا

ہدایت، نمائندگی، نصیحت اور راہنمائی کے ذریعے اپنے نزدیک ان کے حق کو ہم پر واجب فرمایا اور اس کے ذریعے ان کی عزت افزائی کی اور ہمیں اس کی

شَفِيعاً مُقَدَّماً وَ مُشَفَّعاً مُكَرَّماً وَ كَانَ لَا مُكَافَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْكَ وَ لَا اتِّكَالَ مِنْ مُجَازَاتِهِ إِلَّا عَلَيْكَ

تلقین کی۔ اے اللہ جس طرح تو نے انہیں ہمارے لیے ہدایت کا پرچم بنایا، اپنی طرف انہیں راستہ اور ذریعہ بنایا، اپنے غیض و غضب سے پناہ گاہ اور

وَ كُنَّا عَنْ حَقِّهِ بِأَنْفُسِنَا وَ أَمْوَالِنَا مُقَصِّرِينَ وَ كَانَ فِيهَا مِنَ الزَّاهِدِينَ وَ عَنْهَا مِنَ الرَّاغِبِينَ وَ

بچنے کا ٹھکانہ بنایا، ہمارے لیے انہیں پہلے مکرم شفیع بنایا جن کی شفاعت قبول ہے، آنحضرت کا اجر و ثواب تیرے سوا کوئی نہیں دے سکتا اور ان کی جزا

لَسْنَا إِلَى تَأْتِيهِ مَا بِهِ بِوَاصِلِينَ وَ لَا عَلَيْهَا بِقَادِرِينَ فَاجْزِهِ عَنَّا بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ أَطْيَبِ

کے لیے تیرے علاوہ کسی پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا اور ہم نے اپنی جانوں اور اموال کے ذریعے ان کے حق ادا کرنے میں کوتاہی کی ہے۔ آپ دنیا سے دور

تَحِيَّاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلاةً تَمُدُّهُ مِنْكَ بِشَرَائِفِ حَبَوَاتِكَ وَ كَرَائِمِ عَطِيَّاتِكَ وَ مَوْفُورِ

اور بے رغبت تھے۔ ہم ان کا حق ادا کرنے سے عاجز ہیں اور اس پر بالکل قادر نہیں ہیں۔ پس ہماری طرف سے انہیں اپنے بہترین درود وسلام اور پاکیزہ

خَيْرَاتِكَ وَ مَيْسُورِ هِبَاتِكَ صَلاةً تَكْثُرُ وَ تَكْشِفُ حَتّٰى لاَ تَنْقَطِعَ وَ لاَ تَضْعُفَ صَلاةً تَتَدَارَكُ وَ

ترین تحائف کے ساتھ اجر عطا فرما۔ اے اللہ! آنحضرتؐ پر بہترین درود، اعلیٰ ترین ہدیے، معززانہ عطائیں، کثیر وفراوان خیرات، آسان بخششیں، ڈھیر

تَتَّصِلُ حَتّٰى لاَ تَخْتَلَّ وَ لاَ تَنْفَصِلَ صَلاةً تَتَوَالَى وَ تَتَّسِقُ حَتّٰى لاَ تَتَشَعَّبَ وَ لاَ تَفْتَرِقَ صَلاةً تَدُومُ

ساری صلوات جو آشکار ہو، ہمیشہ بڑھتی رہے اور کبھی ختم نہ ہو نازل فرما، ایسی صلوات ہو جو مسلسل ہو، لگاتار ہو، جس میں کوئی وقفہ نہ آئے اور کبھی منقطع نہ

وَ تَتَوَاتَرُ وَ تَتَضَاعَفُ وَ تَتَكَاثَرُ وَ تَزِنُ الْجِبَالَ وَ تَعَادُّ الرِّمَالَ صَلاةً تُجَارِي النَّيِّرَاتِ فِي أَفْلاَكِهَا وَ

ہو، ایسا درود ہو جو پے درپے ہو، متصل اور منظم ہو، پراگندہ اور منتشر نہ ہو، ایسا درود ہو جو دائمی ہو متواتر ہو، کئی گنا ہو، کثیر اور فراوان ہو، جو پہاڑوں جتنا وزن

الْقُدْرَةَ الَّتِي قَامَتْ بِأَسْمَاكِهَا صَلاةً تُنَافِي الرِّيَاحَ وَ النُّجُومَ وَ الشُّمُوسَ وَ الْغُيُومَ وَ وَرَقَ الشَّجَرِ وَ

رکھتا ہو، ریت کے ذروں کی تعداد کے برابر ہو، ایسا درود بھیج جو افلاک پر ستاروں کے ساتھ جاری ہو اور اس قدرت کے ہمراہ ہو جس کی وجہ سے یہ افلاک

أَلْفَاظَ الْبَشَرِ وَ تَسْبِيحَ جَمِيعِ الْمَخْلُوقِينَ مِنَ الْمَاضِينَ وَ الْبَاقِينَ وَ مَنْ يُخْلَقُ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ثُمَّ

اپنی بلندیوں کے ساتھ قائم ہیں۔ ایسی صلوات جو ہواؤں، ستاروں، سورجوں، بادلوں، درختوں کے پتوں، انسان کے الفاظ، گزشتہ اور باقی رہنے والی اور

أَسْتَوْدِعُهَا تَعَارُفَ الْعَامِلِينَ الَّذِي لَيْسَ لَهُ فَنَاءٌ وَ لاَ حَدٌّ وَ لاَ انْتِهَاءٌ اَللّٰهُمَّ فَأَوْصِلْ ذٰلِكَ إِلَيْهِ

قیامت تک پیدا ہونے والی تمام مخلوقات کی تسبیح کا مقابلہ کرے۔ پھر میں اسے عمل کرنے والوں کے لیے شناختہ شدہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے لیے فنا

وَ إِلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَ إِلَى آبَائِهِ وَ آبَاءِ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ إِلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَ

نہیں ہے نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہ انتہا۔ اے اللہ! یہ درود کا ہدیہ آنحضرتؐ ان کی پاکیزہ اہلبیتؑ، ان کے آباء اور ان کے اجداد ابراہیم، اسماعیل اور

الشُّهَدَاءِ وَ الصَّالِحِينَ وَ إِلَى جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَ الْمَلاَئِكَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اسحاق اور تمام انبیاء، شہداء اور صالحین تک پہنچا دے، اسی طرح اس درود کو جبرائیل، میکائیل، عرش اٹھانے والے اور تمام فرشتوں (ان سب پر اللہ کی

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔

رحمتیں ہوں) تک ایصال فرما۔ اللہ ہی میرے لیے کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اسی پر ہی بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عظیم عرش کا پروردگار ہے۔

۲: محمد بن ابی قرۃ کی کتاب سے نقل شدہ اس رات کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لاَ شَرِيكَ لَهُ ثَلاَثاً، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَ عِزِّ جَلاَلِهِ وَ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ،

حمد ہے اس خدا کے لیے جس کا کوئی شریک نہیں تین مرتبہ، حمد ہے اس خدا کے لیے جیسا کہ اس کی بزرگ تر ذات اور عزت وجلال کا تقاضا ہے اور جس طرح وہ

يَا قُدُّوسُ، يَا نُورَ الْقُدْسِ، يَا سُبُّوحُ، يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيحِ، يَا رَحْمٰنُ، يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ، يَا اَللّٰهُ،

اہل ہے، اے نہایت پاکیزہ، اے پاکیزہ نور، اے بے عیب، اے پاکیزگی کی انتہا، اے بڑے مہربان، اے رحمت کے خالق، اے اللہ، اے بہت زیادہ علم

یَا عَلِیمُ، یَا کَبِیرُ، یَا اَللّٰہُ، یَا لَطِیفُ، یَا جَلِیلُ، یَا اَللّٰہُ، یَا سَمِیعُ، یَا بَصِیرُ، یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ، یَا اَللّٰہُ

والے، اے بزرگتر، اے اللہ، اے باریک بین، اے بڑی شان والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے دیکھنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنیٰ، وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا، وَ الْکِبْرِیَاءُ وَ الْآلَاءُ، أَسْأَلُکَ

اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے اچھے اچھے نام، بلندترین اوصاف بڑائی اور مہربانیاں ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ إِنْ کُنْتَ قَضَیْتَ فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَائِکَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ کُلِّ أَمْرٍ

الرَّحِیمِ کے نام سے کہ اگر تو نے آج کی رات فرشتوں اور روح کے نزول کا ہر حکمت آمیز امر کے ساتھ حتمی فیصلہ کرلیا ہے تو پھر محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ

حَکِیمٍ فَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَنْ تَجْعَلَ اسْمِی فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ، وَ رُوحِی مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ

کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو

إِحْسَانِی فِی عِلِّیِّینَ، وَ إِسَاءَتِی مَغْفُورَةً، وَ أَنْ تَهَبَ لِی یَقِیناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِی، وَ إِیمَاناً یُذْهِبُ الشَّکَّ

معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے

عَنِّی، وَ تُرْضِیَنِی بِمَا قَسَمْتَ لِی، وَ آتِنِی فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَ قِنِی عَذَابَ النَّارِ

مجھے دیا اور مجھے دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی عطا کر اور مجھے آگ کے عذاب سے بچا اور اس رات میں مجھے اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے، اپنی طرف رغبت

وَ ارْزُقْنِی فِیهَا ذِکْرَکَ وَ شُکْرَکَ، وَ الرَّغْبَةَ إِلَیْکَ وَ الْإِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِیقَ لِمَا تُحِبُّهُ وَ تَرْضَاهُ وَ لِمَا

کرنے، تیری طرف رجوع کرنے اور توبہ کرنے کی توفیق عطا فرما اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جو تجھے پسند ہو اور تو اس سے راضی ہوتا ہو اور جس کی توفیق تو نے

وَفَّقْتَ لَهُ شِیعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ وَ لَا تَفْتِنِّی بِطَلَبِ مَا زَوَیْتَ عَنِّی بِحَوْلِکَ وَ قُوَّتِکَ وَ

آل محمدؐ کے شیعوں کو دی۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ جس چیز کو تو نے مجھ سے دور رکھا ہے اپنی طاقت اور قوت سے مجھے اس کی طلب اور خواہش کے

أَغْنِنِی یَا رَبِّ بِرِزْقٍ وَاسِعٍ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ ارْزُقْنِی الْعِفَّةَ فِی بَطْنِی وَ فَرْجِی وَ فَرِّجْ عَنِّی کُلَّ هَمٍّ

امتحان میں نہ ڈال، اے رب مجھے اپنے حلال وسیع رزق کے ذریعے اپنے حرام سے بے نیاز کردے، مجھے شکم اور شرمگاہ کی پاکیزگی وعفت عطا فرما، مجھے ہر غم اور

وَ غَمٍّ وَ لَا تُشْمِتْ بِی عَدُوِّی وَ وَفِّقْ لِی لَیْلَةَ الْقَدْرِ عَلَی أَفْضَلِ مَا رَآهَا أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِی لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ

پریشانی سے نجات عطا فرما، میرے دشمن کو مجھ پر خوش ہونے کا موقع نہ دے اور مجھے ہر ایک سے بڑھ کر بہترین حالت میں شب قدر نصیب فرما اور مجھے توفیق

مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَ افْعَلْ بِی کَذَا وَ کَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمد اور آل محمد علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ اسی رات اسی رات ابھی ابھی یہ یہ سلوک فرما۔

اور الساعة (اسی وقت) کو سانس کے منقطع ہونے تک دہراتا رہے۔ نیز اٹھتے بیٹھتے، رکوع اور سجدے کی حالت میں یہ دعا کثرت سے پڑھتا رہے:

یَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُورِ یَا مُجْرِیَ الْبُحُورِ یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیدِ لِدَاوُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

اے سب امور کی تدبیر کرنے والے، اے مردوں کو قبروں سے اٹھانے والے، اے دریاؤں کو روانی دینے والے، اے داؤد علیہ السلام

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

کے لیے لوہے کو موم بنانے والے! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور میرے ساتھ اسی وقت اور اسی رات میں یہ یہ سلوک فرما۔

یہ جملے سانس ٹوٹنے تک کہتا رہے۔

ایک اور روایت کی بنا پر اس دعا کے مزید یہ جملے بھی ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنِي مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ فِي

اے اللہ! محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اے اللہ! آج کی رات جو خیرات و برکات تو نازل فرمائے گا اس ہر ایک میں سے مجھے زیادہ حصہ پانے والے اپنے

هَذِهِ اللَّيْلَةِ أَوْ أَنْتَ مُنْزِلُهُ مِنْ نُورٍ تَهْدِي بِهِ أَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَ مِنْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ وَ مِنْ ضُرٍّ

بندوں میں سے قرار دے یا وہ نور جو تو نازل کرے گا جس کے ذریعے تو ہدایت کرتا ہے یا جو رحمت تو پھیلائے گا، یا جو رزق تو تقسیم کرے گا یا جو بلائیں تو

تَكْشِفُهُ وَ مِنْ بَلاَءٍ تَرْفَعُهُ وَ مِنْ سُوءٍ تَدْفَعُهُ وَ مِنْ فِتْنَةٍ تَصْرِفُهَا وَ اكْتُبْ لِي مَا كَتَبْتَ لِأَوْلِيَائِكَ

ٹالے گا یا جو خطرات تو دور فرمائے گا، میرے لیے وہ لکھ دے جو تو نے اپنے نیک اولیاء کے لیے لکھ دیا ہے اور جو تیرے ثواب کے مستحق قرار پائے ہیں اور

الصَّالِحِينَ الَّذِينَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ الثَّوَابَ وَ أَمِنُوا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعَذَابَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

تیری ان سے رضا و خوشنودی کے سبب وہ تیرے عذاب سے امان پائے ہوئے ہیں۔ اے کریم اے کریم! اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت

يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنِي بَعْدَ انْقِضَاءِ شَهْرِ رَمَضَانَ الْعِصْمَةَ وَ التَّوْبَةَ

فرما۔ میرے ساتھ یہ سلوک فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ ماہ رمضان کے گزرنے کے بعد مجھے عصمت (گناہوں سے

وَ إِنَابَةَ وَ التَّمَسُّكَ بِوِلاَيَةِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ مُنَّ عَلَيَّ أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنِي بِذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ

حفاظت)، توبہ، رجوع اور محمد اور آل محمد کی ولایت سے تمسک نصیب فرما اور جب تک زندہ رہوں مجھے اپنے ذکر، تیری طرف رغبت پر شکر اور اپنے دین پر

لِلرَّغْبَةِ وَ الثَّبَاتِ عَلَى دِينِكَ وَ التَّوْفِيقِ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ

ثابت قدمی عنایت فرما اور مجھے ان اعمال کو بجالانے کی توفیق دے جو تو نے محمد اور آل محمد (علیہ وعلیہم السلام) کو عطا فرمائی تھی۔ اے اللہ تو نے اپنی نازل

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ وَ هَذَا

شدہ کتاب میں فرمایا ہے اور تیرا قول حق ہے: ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے اور اس ماہ رمضان کی راتیں اور دن اپنے اختتام کو پہنچ

شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدْ تَصَرَّمَتْ لَيَالِيهِ وَ أَيَّامُهُ فَأَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ وَ بِحَقِّ

گئے ہیں۔ پس میں تیری کریم ذات اور تیرے کامل کلمات کے واسطے سے اور محمدؐ اور آل محمدؐ کے حق کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر میرا ایک گناہ

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ إِنْ كَانَ بَقِيَ عَلَيَّ ذَنْبٌ وَاحِدٌ لَمْ تَغْفِرْهُ لِي أَوْ تُرِيدُ أَنْ تُحَاسِبَنِي عَلَيْهِ أَوْ

بھی باقی رہ گیا ہے جسے تو نے نہیں بخشا ہے یا اس پر تو میرا محاسبہ کرنے یا اس پر مجھے سزا دینے یا اس پر مجھے عذاب کا مزہ چکھانے کا ارادہ رکھتا ہے تو اس

تُعَاقِبَنِي عَلَيْهِ أَوْ تُقَايِسَنِي بِهِ أَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هَذِهِ اللَّيْلَةِ أَوْ يَتَصَرَّمَ هَذَا الشَّهْرُ إِلاَّ وَ قَدْ غَفَرْتَهُ

رات کی صبح ہونے سے پہلے اور اس مہینے کے ختم ہونے سے پہلے مجھے معاف کردے اور بخش دے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے داؤدؑ

لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَيْ مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ أَيْ كَاشِفَ الْكَرْبِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پریشانی کو دور کرنے والے! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، میری دعا قبول فرما، میرا مطالبہ پورا فرما، میری

وَ اسْتَجِبْ دُعَائِي وَ أَعْطِنِي سُؤْلِي وَ اجْعَلْ جَمِيعَ هَوَايَ لِي سَخَطاً إِلاَّ مَا رَضِيتَهُ وَ اجْعَلْ جَمِيعَ

تمام نفسانی خواہشات کو اپنا پسندیدہ بنا دے اور اپنی تمام اطاعتوں کو میرے لیے پسندیدہ قرار دے اگرچہ میری خواہشات تیری محبوب اور ناپسندیدہ

طَاعَتِكَ لِي رِضاً وَ إِنْ خَالَفَ مَا هَوِيتُ عَلَى مَا أَحْبَبْتُ أَوْ كَرِهْتُ حَتَّى أَكُونَ لَكَ فِي جَمِيعِ مَا

چیزوں اور اعمال کے مخالف ہی کیوں نہ ہوں، یہاں تک کہ جو تو نے مجھے حکم دیئے ہیں ان سب میں تیرا مطیع، فرمانبردار اور تابع بن جاؤں، جن کاموں

أَمَرْتَنِي مُتَابِعاً مُطِيعاً سَامِعاً وَ عَنْ كُلِّ مَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ مُنْتَهِياً وَ فِي كُلِّ مَا قَضَيْتَ عَلَيَّ وَ لِي

سے تو نے منع کیا ہے ان سے اجتناب کروں، جو تو نے میرے حق میں یا میرے خلاف فیصلہ فرمایا ہے اس پر راضی رہوں، جو تو نے مجھ پر انعامات فرمائے

رَاضِياً وَ عَلَى كُلِّ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ شَاكِراً وَ فِي كُلِّ حَالاَتِي لَكَ ذَاكِراً مِنْ حَالِ عَافِيَةٍ أَوْ بَلاَءٍ أَوْ

میں ان سب کا شکر ادا کروں اور عافیت میں، مصیبت میں، سختی میں خوشحالی میں، ناراضگی میں اور راضی حالت میں اور ہر حال میں تجھے یاد رکھوں۔ پس تو محمدؐ

شِدَّةٍ أَوْ رَخَاءٍ أَوْ سَخَطٍ أَوْ رِضًا إِلَهِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ انْظُرْ إِلَيَّ فِي جَمِيعِ أُمُورِي

اور ان کی آل پر درود بھیج اور تمام میرے معاملات میں مجھ پر رحمت، شرافت اور کرامت والی نگاہ فرما جس کے ذریعے جو تو نے مجھے حکم دیا ہے اس پر مجھے

نَظْرَةً رَحِيمَةً شَرِيفَةً كَرِيمَةً تُقَوِّينِي بِهَا عَلَى مَا أَمَرْتَنِي بِهِ وَ تُسَدِّدُنِي بِهَا وَ لِجَمِيعِ مَا كَلَّفْتَنِي

طاقت عطا فرما، مجھے مضبوط فرما، ان تمام کاموں میں جنہیں تو نے انجام دینے کی ذمہ داری دی ہے، اس کے ذریعے میری بصیرت میں اضافہ فرما اور ان

فِعْلَهُ وَ تَزِيدُنِي لَهَا بَصَراً وَ يَقِيناً فِي جَمِيعِ مَا عَرَّفْتَنِي مِنْ آلاَئِكَ عِنْدِي وَ إِنْعَامِكَ عَلَيَّ وَ

تمام نعمتوں جو تیرے پاس ہیں، مجھ پر تیرے انعامات، تیرے احسانات اور تیری مہربانیاں جن کی تو نے مجھے پہچان کروائی ہے، پر یقین عطا فرما۔ اے

إِحْسَانِكَ إِلَيَّ وَ تَفْضِيلِكَ إِيَّايَ إِلَهِي حَاجَتِيَ الْعُظْمَى الَّتِي إِنْ قَضَيْتَهَا لَمْ يَضُرَّنِي مَا مَنَعْتَنِي وَ إِنْ

میرے معبود! میری عظیم حاجت ہے اگر تو نے اسے پورا کر دیا تو پھر جو تو نے مجھ سے روکا ہے اس کا مجھے کوئی نقصان نہیں ہوگا اور اگر تو نے اسے پورا نہ کیا تو

مَنَعْتَنِيهَا لَمْ يَنْفَعْنِي مَا أَعْطَيْتَنِي أَسْأَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ يَا سَيِّدِي ارْحَمْنِي مِنَ

جو تو نے مجھے دیا ہے اس کا مجھے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ میں تجھ سے اپنی گردن کی جہنم سے رہائی کی التجا کرتا ہوں۔ اے میرے آقا! زنجیروں، طوقوں اور بھڑکتی

السَّلاَسِلِ وَ الْأَغْلاَلِ وَ السَّعِيرِ وَ ارْحَمْنِي مِنَ الطَّعَامِ الزَّقُّومِ وَ شُرْبِ الْحَمِيمِ ارْحَمْنِي مِنْ جَهَنَّمَ

ہوئی آگ سے مجھ پر رحم فرما۔ تھوہڑ کے درخت کی خوراک اور کھولتے ہوئے پانی کے پینے سے مجھ پر رحم فرما، جہنم سے مجھ پر رحم فرما بے شک اس کا عذاب

إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرّاً وَ مُقَاماً لاَ تُعَذِّبْنِي وَ أَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَ لاَ تَحْرِمْنِي وَ

بہت تکلیف دہ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ اور مقام ہے۔ مجھے عذاب نہ دے جبکہ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، مجھے محروم نہ فرما جبکہ میں تجھ سے

أَنَا أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَ مَا فِيهَا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَ مَا جَمَعَتْ اللَّهُمَّ فَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُورِ

مانگ رہا ہوں، میں تجھ سے جنت اور جو کچھ اس میں ہے کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے جہنم اور جو کچھ اس نے اپنے اندر اکٹھا کیا ہے، سے پناہ چاہتا

الْعِينِ وَ اجْعَلْنِي مِمَّنْ يَأْتِي آمِناً يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہوں۔ اے اللہ حورعین کو میری بیویاں بنادے اور مجھے ان میں سے قرار دے جو قیامت کے دن امان میں ہوں گے، بے شک تو جو بھی خیر و بھلائی مجھے

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْدَأْ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ خَيْرٍ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ۔

عنایت فرمائے گا میں اس کا محتاج ہوں۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور دنیا و آخرت کی تمام خیر و بھلائی کا آغاز محمدؐ اور ان کی آلؑ سے فرما۔

۳۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعا:

رَبَّنَا فَاتَنَا هَذَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ الَّذِي أَمَرْتَنَا فِيهِ بِالصِّيَامِ وَ الْقِيَامِ اللَّهُمَّ فَلَا تَجْعَلْهُ آخِرَ

اے ہمارے پروردگار! یہ مبارک مہینہ ہم سے جدا ہوا جس میں تو نے ہمیں روزے رکھنے اور راتوں کو عبادت کا حکم دیا تھا۔ اے اللہ! اسے ہماری زندگی کا

الْعَهْدِ مِنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِنَا وَ مَا تَأَخَّرَ رَبَّنَا وَ لَا تَخْذُلْنَا وَ لَا تَحْرِمْنَا

آخری رمضان قرار نہ دے۔ اے ہمارے رب! ہمارے گزشتہ اور آئندہ کے گناہ معاف کردے۔ اے ہمارے رب! ہمیں ذلیل و خوار نہ فرما، مغفرت

الْمَغْفِرَةَ وَ اُعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا وَ ارْزُقْنَا وَ ارْزُقْ مِنَّا وَ ارْضَ عَنَّا وَ اجْعَلْنَا

و بخشش سے ہمیں محروم نہ فرما، ہمیں معاف کردے، ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما، ہماری توبہ قبول فرما، مجھے روزی بہم پہنچا اور میرے ذریعے سے دوسروں

مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُهْتَدِينَ وَ مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُتَّقِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْ مِنَّا هَذَا

کو روزی دے، مجھ سے راضی ہو جا، مجھے اپنے ہدایت یافتہ اور اپنے متقی دوستوں میں شامل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ کے حق کا واسطہ! اس مہینے کو ہم سے قبول فرما

الشَّهْرَ وَ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ بِهِ وَ ارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا هَذَا وَ فِي كُلِّ عَامٍ إِنَّكَ أَنْتَ

اور اس دیدار کو آخری دیدار قرار نہ دے، اس سال اور ہر سال ہمیں اپنے محترم گھر کی زیارت و حج نصیب فرما۔ بے شک تو عطا کرنے والا، رزق دینے

الْمُعْطِي الرَّازِقُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

والا، بہت مہربان اور بہت احسان کرنے والا ہے، اپنی رحمت کے صدقے میں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیسویں رات کی نماز:

اس رات کی دعاؤں میں سے ہر رات کی دعا ہے جس کا ذکر پہلی رات کے اعمال میں گزر چکا ہے۔

اس رات کی نماز:

جعفر بن محمد دوریستی نے کتاب "الحسنیٰ" میں اپنی سند سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات میں دس رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور دس مرتبہ سورہ توحید کی قرائت کرے اور اس کے رکوع اور سجود میں دس مرتبہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اور ہر دو رکعت کے بعد تشہد پڑھے اور سلام کہے اور جب آخری رکعت کے

سلام سے فارغ ہوتو ایک ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اور اس کے بعد سجدے میں جائے اور سجدے میں کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ يَا رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ رَحِيمَهُمَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(اے زندہ جاوید، اے نگہبان، اے عظمت و بزرگی والے، اے دنیا و آخرت میں نہایت مہربان اور رحم والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے

يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلَاتَنَا وَ صِيَامَنَا وَ قِيَامَنَا۔

والے، اے اولین اور آخرین کے معبود! ہمارے گناہ بخش دے، ہماری نمازیں، روزے اور راتوں کا عبادت کے لیے کھڑا ہونا قبول فرما)۔

نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم ہے جس نے مجھے برحق نبی بنایا ہے جبرائیل نے اسرافیل سے اور اس نے رب تعالیٰ سے مجھے خبر دی کہ وہ بندہ سجدے سے سر نہیں اٹھائے گا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا، اس کے ماہ رمضان کے اعمال قبول کرلے گا اور اس کے گناہ معاف کردے گا اگرچہ اس نے ستر ایسے گناہ کئے ہوں جن میں سے ہر گناہ تمام بندوں کے گناہ سے بڑا ہو اور اس کے علاقے میں رہنے والے ہر آدمی کا ماہ رمضان قبول فرمائے گا۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبرائیل سے پوچھا: اے جبرائیل! اللہ تعالیٰ اس بندے سے بطور خاص اور اہل علاقہ سے بطور عموم قبول فرمائے گا۔ انہوں نے جواب میں کہا: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو مبعوث فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کا اس بندے پر کرم اور اس کے نزدیک اس کی عظمت ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس سے اور اہل علاقہ کی نمازیں، روزے اور راتوں کی عبادت قبول فرمادے گا، ان کے گناہ بخش دے گا اور اوران کی دعاؤں کو قبول کرلے گا کیونکہ اس نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے:

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا (۱) "اپنے رب سے معافی مانگو، وہ یقیناً بڑا معاف کرنے والا ہے۔"

مزید فرمایا: اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ (۲) "اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر اس کے حضور توبہ کرو۔"

پھر فرمایا: وَ الَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَ مَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللهُ (۳) "اور جن سے کبھی نازیبا حرکت سرزد ہوجائے یا وہ اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھیں تو اسی وقت خدا کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کا بخشنے والا کون ہے؟"

مزید فرمایا ہے: وَ أَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى وَ يُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ (۴) "اور

---

(۱) سورہ نوح، آیت ۱۰۔

(۲) سورہ ہود، آیت ۹۰۔

(۳) سورہ آل عمران، آیت ۱۳۵۔

(۴) سورہ ہود، آیت ۳۔

یہ کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو پھر اس کے آگے توبہ کرو وہ تمہیں مقررہ مدت تک (دنیا میں) اچھی متاع زندگی فراہم کرے گا اور ہر احسان کوش کو اس کی احسان کوشی کا صلہ دے گا۔"

نیز فرمایا: وَ اسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا(۱) "اور اس سے مغفرت طلب کریں یقیناوہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔"

اس کے بعد آنحضرتؐ نے فرمایا: یہ میرے لیے اور میری امت کے مردوں اور عورتوں کے لیے خاص تحفہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے پہلے کسی نبی اور غیر نبی کو عطا نہیں کیا ہے۔

قرائت قرآن اور استغفار:۔ مروی ہے کہ ماہ رمضان کی آخری رات سورہ انعام، کہف اور یٰسین کی تلاوت کی جائے اور ایک سو مرتبہ "استغفر اللہ و اتوب الیہ" کہا جائے۔

ماہ رمضان سے الوداع: اگر کوئی یہ سوال کرے کہ ماہ رمضان سے الوداع کا کیا مطلب ہے کیونکہ یہ کوئی عاقل جاندار تو نہیں جسے مخاطب قرار دیا جائے اور اس سے بات کی جائے اور وہ اسے سمجھ لے؟ اس کا جواب ہم یہ کہیں گے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے، ان کے ساتھ اور ان کے بعد صاحبان عقل کی یہ سیرت رہی ہے کہ وہ سرزمینوں، وطنوں، جوانی، خلوص بھرے، امن و امان اور نیکی کے زمانوں کو اپنی گفتگو میں اپنا مخاطب قرار دیتے رہے ہیں اور ان سے بازبان حال گفتگو کرتے رہے ہیں۔ جب اسلامی ادب ظہور پذیر ہوا اس نے ان تمام چیزوں پر مہر ثبوت لگائی جس کا حکم انسان کی عقل وفہم نے دیا اور اس کے جواز کی گواہی دی۔ قرآن مجید نے بھی اسی بنیاد پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا: يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ(۲) "جس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے: کیا تو بھر گئی ہے؟ اور وہ کہے گی: کیا مزید ہے؟"

آپ نے دیکھا کہ قرآن نے بیان کیا کہ جہنم نے بات کا جواب دیا ہے اور اس نے بازبان حال گفتگو کی ہے اور اس طرح کی مثالیں قرآن مجید، رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ ہدیٰ علیہم السلام اور اہل معرفت کے کلام میں بہت زیادہ ہیں۔ پس عقلمندوں کے لیے مزید جواب کی ضرورت نہیں ہے۔ اس بنیاد پر اہل اسلام اور اہل ایمان میں سے باشعور افراد نے جب یہ ملاحظہ کیا کہ ماہ رمضان کے ساتھ گزرے اوقات زمانوں اور گھروں میں رہنے سے کہیں بہتر اور افضل ہیں ان کا فائدہ ان املاک، اشیاء اور ان کے مکینوں سے کہیں زیادہ اور اعلیٰ ہے تو انہوں نے زبان حال کے تقاضوں کے مطابق چاہا کہ وہ ماہ رمضان سے فراق اور جدائی کے وقت اسے الوداع کریں۔

ماہ رمضان سے الوادع کرنے والے مختلف طبقات:

جان لیجئے کہ ماہ رمضان سے رخصت ہونے کے بارے میں مزید وضاحت اور بیان کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے لوگوں کے چند طبقے ہیں۔

---

(۱) سورہ نصر، آیت ۳۔

(۲) سورہ ق، آیت ۳۰۔

۱۔ایک طبقہ وہ ہے جو ماہ رمضان میں اپنی جلوت اور خلوت میں اللہ عزوجل کی مرضی کے حصول اور اس کے آداب کی پابندی کرنے میں کوشاں رہا۔ یہ افراد ماہ رمضان کو ان کی مانند رخصت کرتے ہیں جنہوں نے پورے خلوص، وفاداری اور عہد کی پابندی کے ساتھ اس ماہ کو گذارا ہو جیسا کہ امام زین العابدین علیہ السلام کا وداع ہے جو اس کیفیت کو بیان کرتا ہے۔
۲۔ دوسرا طبقہ ایسے افراد پر مشتمل ہے جنہوں نے ماہ رمضان کے بعض اوقات کو رضائے الہی کے حصول میں گذارا ہے اور بعض اوقات کو اس کی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غفلت اور نافرمانی میں گذارا ہے۔اب اگر ماہ رمضان کی رخصت کے وقت یہ لوگ صحبت اور رفاقت کے آداب کی خلاف ورزی اور معصیت کی حالت میں تھے لہذا جو پہلے سے ہی جدائی کی حالت میں ہوں اور ساتھ ہی نہ ہوں وہ کیسے رخصت ہوں گے اور الوداع کہیں گے کیونکہ الوداع تو وہ کرتے ہیں جو عقل وشعور کے تقاضوں کے مطابق باہم اکٹھے اور ایک دوسرے کے ساتھ ہوں اور اگر وہ ماہ رمضان کے اختتام کے وقت اچھی حالت میں ہوں اور اس ماہ کے ساتھ ہوں تو اب ان کے لیے اتنا الوداع کرنا بنتا ہے جتنا انہوں اس کے احترام کے لیے عمل کیا ہے۔انہیں چاہیے کہ وہ اس کی رفاقت کے تقاضوں کے مطابق عمل کرنے میں کوتاہی، بے وفائی اور غفلت پر معافی مانگیں اور نادم ہوں اور وداع کے وقت اس بات پر حد درجہ اظہار افسوس کریں کہ انہوں نے بعض اوقات اس کے ساتھ دغابازی کی ہے اور اس کی حرمت کا پاس نہیں کیا ہے۔
۳۔تیسرا طبقہ ان لوگوں کا ہے جو دل سے ہرگز ماہ رمضان کے ساتھ نہیں تھے بلکہ ان میں سے بعض اس کو ناپسند کرتے تھے کیونکہ ماہ رمضان نے ان کی عادتیں چھڑا دیں یعنی علام الغیوب کی نگرانی کو سبک سمجھنے سے منع کیا۔ یہ افراد تو اصلاً ماہ رمضان کے ساتھ اور ہمراہ تھے ہی نہیں کہ رخصت ہونے اور الوداع کرنے کی نوبت آئے۔ جب ماہ رمضان ان کی ہمسائیگی میں تھا انہوں نے ہمسائیگی کا حق ادا نہ کیا بلکہ برے ہمسائے ثابت ہوئے، اس سے برا سلوک کیا اور اس سے نفرت آمیز رویہ اپنایا۔لہذا ان کے لیے ماہ رمضان کو الوداع کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا پس ان کی بری باتوں اور ان کے الوداعی الفاظ کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔
مصنف فرماتے ہیں: اے انسان! ایسے شخص کی مانند ہرگز نہ ہونا جس کے پاس ایک بے نیاز مہمان تشریف لائے ایسا معزز مہمان کہ اس جیسا ایک سال کے عرصے میں نہ آیا ہو، وہ صرف اس پر عطا و بخشش کے لیے آیا ہو، وہ اپنے ہمراہ سعادت کے تحفے اور عظیم عنایات لایا ہو اور ایسی آرزؤں اور حاجات کے پورا ہونے کی خوشخبری دے جنہیں الفاظ میں بیان نہ کیا جا سکے پس انسان ایسے معزز اور کریم مہمان کے ساتھ برا سلوک کرے اور اس سے جفا کرے، اسے معمولی سمجھے اور اس کے ساتھ ایک انتہائی گھٹیا میزبان جیسا رویہ رکھے۔ ایسے میں وہ معزز مہمان اس کی میزبانی کی مذمت کرتے ہوئے اس سے جدا ہو اور وہ شخص اپنی کوتاہی اور بدسلوکی کی ذلت ورسوائی میں غرق ہو جائے یا پھر ننگ وعار اور شرمندگی و پشیمانی کا بدنما داغ اپنے ماتھے پر لگا لے۔اس بنا پر آپ اس مہمان کی نہایت اچھے طریقے سے میزبانی کریں اور اس کے حقوق احسن انداز سے ادا کریں جس کے وسیلے سے سعادت وخوشبختی،

رحمت، شفقت اور خطرات سے امن اس میزبان تک پہنچا ہے۔ یا پھر میزبان کو چاہیے کہ کم از کم اس کی مخالفت نہ کرے اگر اس کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ ہرگز اس کے ساتھ بدسلوکی نہ کرے، اس کی بے حرمتی اور توہین نہ کرے کیونکہ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اس نے اپنے گھٹیا اعمال سے اپنے ہی کمزور نفس کو ہلاک کر دیا اور بادشاہوں اور شخصیات کے دیوان میں اپنے آپ کو ذلیل و رسوا اور خسارہ اٹھانے والوں میں شامل کر لیا ہے جبکہ اسی میں مؤدب شخصیات نے امان اور رضائے الٰہی کو پا لیا ہے۔

ماہ رمضان سے الوداع کا کونسا وقت ہے؟

ایک کتابچہ جس میں امامیہ اصحاب کے ایک گروہ نے آئمہ ہدیٰ علیہم السلام میں سے کسی ایک (۱) سے چند سوالات دریافت کیے تو اس امام علیہ السلام نے ان سوالوں کے ساتھ ان کے جوابات بھی تحریر فرمائے۔ ان میں ایک سوال یہ تھا کہ ماہ رمضان کو الوداع کرنے کا وقت کونسا ہے؟ کیونکہ ہمارے اصحاب کے درمیان اختلاف نظر پایا جاتا ہے۔ بعض کہتے ہیں اس کی آخری رات ہے، بعض کے نزدیک اس کے آخری دن کا آخری وقت ہے جب شوال کا چاند نظر آ جائے۔

جواب: ماہ رمضان کے اعمال اس کی راتوں میں انجام دیئے جاتے ہیں اس لیے اس کے وداع کا وقت بھی آخری رات میں ہوگا اور اگر اس کے تیس دن سے کم ہونے کا خدشہ ہو تو پھر دونوں راتوں میں الوداع انجام دیا جائے۔

مصنف فرماتے ہیں: یہ بعینہ روایت کے الفاظ تھے جنہیں ہم نے پایا اور ویسے نقل کر دیا۔ پس ماہ رمضان کو الوداع کرتے وقت اپنے باطن کی اصلاح کی حتی المقدور کوشش کر کیونکہ ہر انسان اپنے نفس کے بارے میں آگاہ ہے۔ اس فضیلت جو ماہ رمضان میں تھی اس سے رخصت کے لیے ایسے وقت کا انتخاب کر جو اس سے اچھی صحبت، بہترین میزبانی اور معاملے کا وقت ہو اور وہ اس کی آخری رات ہے جس طرح ہم نے روایت بیان کی ہے۔ پس اگر آخری رات میں الوداع نہ کر سکیں تو پھر اس سے مفارقت اور جدائی کے آخری اوقات میں اس سے رخصت ہوں اور الوادع کہیں۔ جب آپ اس مبارک مہینے کے ساتھ آخری رات یا دن میں اپنے آپ کو بہترین حال میں پائیں تو اس سے وداع کریں اس وقت اس سے اہل خلوص اور اہل وفا کی طرح رخصت ہوں جنہوں نے عظیم اور محسن مہمان کے حق کو پہچانا۔ جتنی اس کی جدائی اور دوری سے اس کے فوائد، برکات اور اس مہمانی کے شرف سے محرومی واقع ہوئی ہے اتنا ہی افسوس اور درد کا اظہار کیا جائے اور ایسے الوادعی آنسو بہائے جائیں جیسے اپنے قریبی عزیز ترین رشتہ دار یا دوست کی جدائی پر بہائے جاتے ہیں۔

وداع ماہ رمضان کی دعا:

۱۔ شیخ جعفر بن محمد دوریستی نے اپنی کتاب الحسنی میں اپنی سند سے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ میں رسول اللہ کی

(۱) اس سے مراد امام زمان عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف۔

خدمت میں حاضر ہوا اور وہ دن رمضان مبارک کا آخری جمعہ تھا۔ جب آنحضرتؐ کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ اے جابر! یہ ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے پس ماہ رمضان کو الوداع کرو اور کہو:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلهُ آخِرَ العَهْدِ مِنْ صِيامِنا إيّاهُ فَإنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِي مَرْحُوماً وَلَا تَجْعَلْنِي

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے پس اگر تو ایسا کرے تو مجھے رحم کیا ہوا قرار دے اور رحمت سے محروم کیا

مَحْرُوماً۔

ہوا نہ بنا۔

جو شخص اس دعا کو پڑھے تو یقیناً وہ دو سعادتوں میں سے ایک ضرور حاصل کرتا ہے۔ یعنی وہ آئندہ رمضان کو پائے گا یا خدا کی انتہائی رحمت و بخشش سے ہم کنار ہو کر عالم بقا میں راحت حاصل کرے گا۔

۲۔ ماہ رمضان کے وداع کی دعا جو امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے نقل کی گئی ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لاَ شَرِيكَ لَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، حمد وثنا اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ حمد وثنا اللہ کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔

اَلْأَعْلَى الْعَلِيمِ الْكَرِيمِ الْعَظِيمِ الرَّحِيمِ اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُودِ عَلَى نَعْمَائِهِ الْمَشْكُورِ

حمد وثنا اللہ کے لیے ہے جو اعلیٰ وارفع، بڑا دانا، کریم، عظیم، رحیم، باریک بین اور انتہائی باخبر ہے۔ حمد وثنا اللہ کے لیے ہے جس کی نعمتوں پر ستائش کی جاتی

عَلَى آلَائِهِ الَّذِي لاَ يَنْسَى مَنْ ذَكَرَهُ وَ لاَ يُخَيِّبُ مَنْ رَجَاهُ وَ لاَ يَرُدُّ مَنْ دَعَاهُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لاَ

ہے، جس کی عطاؤں پر شکر ادا کیا جاتا ہے، وہ اپنے یاد رکھنے والے کو بھلاتا نہیں ہے، اپنے سے امید رکھنے والے کو مایوس نہیں کرتا اور جو اسے پکارتا ہے

رَبَّ سِوَاهُ وَ لاَ خَالِقَ إِلاَّ إِيَّاهُ وَ لاَ إِلٰهَ غَيْرُهُ وَ لاَ مَعْبُودَ إِلاَّ هُوَ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

اسے ٹھکراتا نہیں ہے۔ حمد وثناء اللہ کے لیے ہے جس کے علاوہ کوئی رب نہیں، اس کے سوا کوئی خالق نہیں، اس کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں، اس کے علاوہ

تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ وَ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهِ وَ هَيْبَتِهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ

کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ حمد وثناء اللہ کے لیے ہے جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز متواضع ہے اور اس کی بادشاہی اور ہیبت

لِقُدْرَتِهِ وَ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ لِقُوَّتِهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَفْوِهِ

کے سامنے ہر چیز ذلیل وخوار ہے۔ حمد وثنا اللہ کے لیے ہے جس کی قدرت کے سامنے ہر شئے سر تسلیم خم کیے ہوئے ہے۔ حمد وثنا اللہ کے لیے ہے جس کے

بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِيِّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَ مُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاضِي كُلِّ حَاجَةٍ وَ دَافِعِ

غلبے سے ہر چیز حالت خضوع میں ہے۔ حمد وثنا اللہ کے لیے ہے اس کے جاننے کے بعد اس کی بردباری پر۔ حمد وثنا اللہ کے لیے ہے اس کے قادر ہونے

كُلِّ ضَرُورَةٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ أَصْبَحْنَا وَ أَمْسَيْنَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنُورِهِ اهْتَدَيْنَا وَ

کے باوجود اس کی بخشش پر۔ حمد وثنا اللہ کے لیے ہے جو ہر نعمت کا سرپرست اور ہر چاہت کی انتہا ہے۔ حمد وثنا اللہ کے لیے ہے جو ہر حاجت کو برلانے والا

بِفَضْلِهِ اسْتَغْنَيْنَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى السَّرَّاءِ وَ الضَّرَّاءِ وَ الشِّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہے اور ہر ضرورت کو پورا کرنے والا ہے۔ حمد وستائش ہے اللہ کے لیے جس کی نعمت سے ہم نے صبح وشام کی ہے۔ حمد وستائش ہے اللہ کے لیے جس کے نور

الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورَ

سے ہم نے ہدایت پائی ہے اور جس کے فضل سے ہم غنی ہوئے ہیں۔ حمد وستائش ہے اللہ کے لیے خوشی اور غم اور سختی اور آسانی میں۔ ہر حال میں حمد وثنا اللہ

ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ كَذَبَ الْعَادِلُونَ بِاللّٰهِ وَ الْمُفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ الْمُدَّعُونَ

کے لیے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ حمد وستائش ہے اللہ کے لیے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنیاں بنائیں، پھر بھی یہ

غَيْرَهُ إِلٰهاً قَدْ ضَلُّوا ضَلَالاً بَعِيداً وَ خَسِرُوا خُسْرَاناً مُبِيناً وَ قَالُوا قَوْلاً عَظِيماً مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ

کافر (دوسرے دیوتاؤں کو) اپنے رب کے برابر لاتے ہیں۔ جھوٹ کہا ہے جنہوں نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا اور انہوں نے اللہ پر جھوٹا باندھا ہے اور

وَ مَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذاً لَذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا

اس کے علاوہ کسی اور کو معبود بنالیا ہے یقیناً وہ گمراہی میں دور تک نکل گئے، بڑے واضح نقصان میں رہے اور وہ بہت بڑی بات زبان پر لائے۔ اللہ تعالیٰ

يَصِفُونَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِدِينِهِ الَّذِي لَا

نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوقات کو لے کر جدا ہو جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کر

يَقْبَلُ عَمَلاً وَ لَا يَغْفِرُ ذَنْباً إِلَّا لِأَهْلِهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَعَانَنَا عَلَى صِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ قِيَامِهِ

دیتا، اللہ پاک ہے ان چیزوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ وہ غیب وشہود کا علم رکھتا ہے پس وہ منزہ ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ تمام

وَ نَحْنُ نَسْأَلُ اللّٰهَ خَيْرَ مَسْئُولٍ وَ أَكْرَمَ مَأْمُولٍ أَنْ يَسْتَجِيبَ دُعَاءَنَا وَ يَقْبَلَ مِنَّا صَوْمَنَا وَ يُزَكِّيَ

تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنے دین کی ہدایت کی، وہ کسی کے عمل کو قبول نہیں کرتا اور کسی کے گناہ کو معاف نہیں کرتا مگر جو اس کا اہل ہو۔

أَعْمَالَنَا وَ يَشْكُرَ سَعْيَنَا وَ لَا يَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَ أَنْ يَجْعَلَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْمَقْبُولِينَ وَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ

حمد وستائش ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں اس ماہ کے روزے اور راتوں کی عبادت میں مدد فرمائی۔ ہم اس خدا سے مانگ رہے ہیں جو بہترین ہستی ہے

الْفَائِزِينَ إِنَّهُ هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ وَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَ يَا

جس سے مانگا جاتا ہے اور معزز ہے جس سے امید باندھی جاتی ہے کہ وہ ہماری دعائیں سن لے، ہمارے روزوں کو قبول فرمائے، ہمارے اعمال کو پاکیزہ

مُجِيبَ الْمُضْطَرِّينَ وَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ وَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَ يَا

کرے، ہماری سعی وکوشش کو قبول فرمائے، ہمیں ناکام واپس نہ لوٹائے، ہمیں اپنے نزدیک قبول شدہ افراد میں سے قرار دے اور آخرت میں کامیاب

عِيَاذَ الْمَكْرُوبِينَ وَ يَا قَابِلَ تَوْبَةِ الْمُذْنِبِينَ وَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ وَ يَا مُعْطِيَ السَّائِلِينَ وَ يَا قَاصِمَ

لوگوں میں سے قرار دے۔ بے شک وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے سب سے زیادہ سخاوت کرنے

الْجَبَّارِينَ وَ يَا مُدَمِّرَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِينَ وَ يَا عِصْمَةَ الْمُتَوَكِّلِينَ وَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

والے، اے سب سے زیادہ عزت مآب، اے مضطرب افراد کی پکار سننے والے، اے پناہ مانگنے والوں کو پناہ دینے والے، اے آہ وزاری کرنے والوں

وَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَ وَ يَا نَاصِرَ الْمَظْلُومِينَ وَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ وَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ السَّائِلِينَ وَ يَا

کی آہ کو سننے والے، اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس، اے غمزدوں کے غمگسار، اے گناہگاروں کی توبہ قبول کرنے والے، اے خوفزدوں کو امان

رَازِقَ الْمُقِلِّينَ وَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ وَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ وَ يَا ثِقَةَ الْمَلْهُوفِينَ وَ يَا مُجِيبَ الدَّاعِينَ

دینے والے، اے سائلین کو عطا کرنے والے، اے سرکشوں کی سرکوبی کرنے والے، اے متکبرین کے غرور کو خاک میں ملانے والے، اے فراریوں کو

أَجِبْ دُعَاءَنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ لاَ تَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَ تَقَبَّلْ

پناہ دینے والے، اے توکل کرنے والوں کے محافظ، اے مومنین کے سرپرست، اے زبردست قوت والے، اے مظلوموں کے مددگار، اے روز جزا کے

مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ إِلَيْكَ أَسْلَمْنَا أَنْفُسَنَا طَائِعِينَ وَ لَكَ أَصْبَحْنَا وَ صَلَّيْنَا خَاضِعِينَ وَ

مالک، اے سائلین کی چاہت کی انتہا، اے ناداروں کو روزی دینے والے، اے مساکین پر رحم کرنے والے، اے بہترین رزق دینے والے، اے ستم

بِكَ آمَنَّا مُوقِنِينَ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا مُطْمَئِنِّينَ وَ إِلَيْكَ فَوَّضْنَا أَمْرَنَا رَاضِينَ وَ إِلَيْكَ أَقْبَلْنَا رَاجِينَ وَ

سہنے والوں کا سہارا، اے دعاؤں کے قبول کرنے والے ہماری دعاؤں کو بھی قبول فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ محمدؐ اور ان کی آلؑ

مِنْ ذُنُوبِنَا مُعْتَذِرِينَ فَاقْبَلْ عُذْرَنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ قَدْ أَكْدَى الطَّلَبُ وَ أَعْيَتِ

پر رحمت فرما اور ہمیں خالی ہاتھ واپس نہ پلٹا، ہم سے قبول فرما۔ بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ ہم اپنی رضا و رغبت سے تیرے سامنے تسلیم

الْحِيَلُ إِلاَّ عِنْدَكَ وَ ضَاقَتِ الْمَذَاهِبُ وَ انْقَطَعَتِ الطُّرُقُ إِلاَّ إِلَيْكَ وَ دَرَسَتِ الْآمَالُ وَ انْقَطَعَ

ہیں، تیرے لیے ہم نے صبح کی ہے اور عاجزی و انکساری سے ہم نے نماز پڑھی ہے اور یقین کے ساتھ تجھ پر ایمان لائے ہیں اور اطمینان کے ساتھ تجھ پر

الرَّجَاءُ إِلاَّ مِنْكَ وَ خَابَتِ الثِّقَةُ وَ أَخْلَفَ الظَّنُّ إِلاَّ بِكَ وَ كَذَبَتِ الْأَلْسُنُ وَ أُخْلِفَتِ الْعِدَاتُ إِلاَّ

بھروسہ کیا ہے، اپنی خوشی سے اپنے امور کو تیرے سپرد کیا ہے، امید کے ساتھ تیری بارگاہ میں رجوع کیا ہے اور ہم اپنے گناہوں پر معذرت خواہ ہیں پس تو

عِنْدَكَ اَللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ تَوَسَّلَ بِهَا إِلَيْكَ رَاجٍ بَلَّغْتَهُ أَمَلَهُ أَوْ مُذْنِبٌ خَاطِئٌ غَفَرْتَ

ہماری معذرت قبول فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! طلب کم ہوگئی اور حیلے ناکام ہو گئے مگر تیری بارگاہ میں نہیں، راستے تنگ

لَهُ أَوْ مُعَافاً أَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ أَوْ فَقِيراً أَدْلَيْتَ غِنَاكَ إِلَيْهِ وَ لِتِلْكَ الدَّعْوَةِ يَا رَبِّ عِنْدَكَ زُلْفَةٌ

ہو گئے اور راہیں مسدود ہو گئیں سوائے تیری طرف جانے والے، امیدیں دم توڑ گئیں اور آرزوئیں ختم ہو گئیں سوائے تجھ سے، بھروسہ ٹوٹ گیا اور گمان

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَقْضِيَ لَنَا حَوَائِجَنَا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ وَ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا وَ

برخلاف نکلے سوائے تجھ سے اور زبانیں جھوٹی ہیں اور وعدہ خلافیاں ہیں سوائے تیرے ہاں۔ اے میرے خدا! میں ہر اس ذریعے سے تجھ سے دعا مانگتا

تَرْحَمَنَا فَإِنَّا إِلَى رَحْمَتِكَ فُقَرَاءُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ إِنَّكَ أَمَرْتَ بِالصَّلاَةِ وَ التَّسْلِيمِ عَلَى

ہوں جس کے وسیلے ہر امیدوار کی آرزو کو تو نے پورا کیا ہے یا خطاکار کا گناہ معاف کیا ہے یا تندرست پر تو نے اپنی نعمت کو تمام کیا ہے یا نادار تک تونگری کو

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَرِيضَةً مِنْكَ وَاجِبَةً وَ كَرَامَةً فَاضِلَةً وَ بَدَأْتَ وَ مَلاَئِكَتُكَ

پہنچایا ہے اور وہ دعا اے پروردگار! تیری منظور نظر تھی؛ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما، اپنی جانب سے آسانی اور عافیت کے ساتھ ہماری حاجتیں پوری

بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَقُلْتَ إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَ

فرما، ہماری مغفرت اور ہم پر رحم فرما کیونکہ ہم تیری رحمت کے محتاج ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے خدا! بے شک تو نے اپنے نبی حضرت

سَلِّمُوا تَسْلِيماً اَللّٰهُمَّ وَ اجْعَلْ فَاجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ أَزْكَى تَحِيَّاتِكَ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام کا حکم دیا ہے اور اسے اپنی طرف سے ہم پر واجب اور ضروری قرار دیا ہے اور ان کی اعلیٰ طرز پر عزت افزائی کی ہے اور تیرے

أَفْضَلَ سَلَامِكَ وَ مُعَافَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ نَجِيِّكَ وَ أَمِينِكَ وَ خِيَرَتِكَ

فرشتے بھی ان پر درود بھیجتے ہیں" اللہ اور اس کے فرشتے یقیناً نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو جیسے سلام بھیجنے کا حق ہے"

مِنْ خَلْقِكَ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ وَ الْهَادِي إِلَى سَبِيلِكَ وَ الشَّاهِدِ عَلَى عِبَادِكَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ

اے میرے معبود! اپنی اشرف ترین صلوات، روز افزوں برکات، پاکیزہ ترین تحائف، اپنے اعلیٰ ترین سلام اور عافیت اپنے بندے، اپنے رسول، اپنے

السِّرَاجِ الْمُنِيرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ وَ سَلَّمَ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ

برگزیدہ، اپنے رازدار، اپنے امین محمدؐ پر بھیج جو تیری مخلوق میں سے تیرے انتخاب شدہ ہیں، تیرے اذن سے تیری طرف بلاتے ہیں۔ تیرے راستے کی

الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَ بَلِّغْهُ الدَّرَجَةَ وَ الْوَسِيلَةَ وَ الْكَرَامَةَ وَ الشَّفَاعَةَ وَ الذَّرَاعَةَ وَ الْفَضِيلَةَ وَ

طرف ہدایت کرتے ہیں، تیرے بندوں پر گواہ ہیں، بشارت دینے والے ڈرانے والے ہیں، روشن چراغ ہیں۔ اللہ ان پر اور ان کے پاکیزہ اہلبیت پر

اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَشْفَعُهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبَأِ الْعَظِيمِ فِي انْسِلَاخِ هَذَا

درود و سلام نازل فرمائے۔ اے اللہ آنحضرت کو مقام محمود پر سرفراز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور انہیں مقام و مرتبہ، وسیلہ، وقار شفاعت،

الشَّهْرِ الْعَظِيمِ وَ اسْتِقْبَالِ هَذَا الْعِيدِ الشَّرِيفِ الْمَشْهُورِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنَا

سفارش اور فضیلت عطا فرما اور ہمیں ان کی شفاعت پانے والے لوگوں میں شامل فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے خداوند متعال! اے

فِي هَذِهِ السَّاعَةِ مِنْ أَوْجَهِ مَنْ تَوَجَّهَ وَ أَقْرَبِ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ وَ أَنْجَحِ مَنْ سَأَلَكَ وَ دَعَاكَ وَ

بڑی خبر کے پروردگار اس عظیم مہینے کے اختتام پر اور اس مشہور بابرکت عید کی آمد پر محمدؐ اور ان کے خاندان پر رحمت فرما، اس گھڑی میں اپنی جانب توجہ

طَلَبَ إِلَيْكَ يَا مَنْ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَ عِلْماً لَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَ تَقَبَّلْ مِنَّا صِيَامَهُ فَإِنْ كَانَ آخِرَ

کرنے والوں میں سے مجھے اہم ترین، اپنی بارگاہ میں قرب چاہنے والوں میں سے قریب ترین اور اپنے سے مانگنے، دعا کرنے اور طلب کرنے والوں

شَهْرٍ صُمْنَاهُ فَاخْتِمْ لَنَا فِيهِ بِالسَّعَادَةِ وَ الشَّهَادَةِ وَ الْبَرَكَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ الْقَبُولِ وَ اجْعَلْ عَمَلَنَا

میں سے کامیاب ترین قرار دے۔ اے وہ خدا جس کی رحمت اور علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے ہمیں مایوس نہ فرما، ہم سے ہمارے روزے قبول فرما۔ اگر یہ مہینہ

فِيهِ مَقْبُولاً وَ سَعْيَنَا فِيهِ مَشْكُوراً فَإِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ عَلَى فِرَاقِ شَهْرِ رَمَضَانَ

ہماری زندگی کا آخری ماہ رمضان ہے جس میں ہم نے روزے رکھے ہیں تو پھر اسے ہمارے لیے سعادت، شہادت، برکت، رحمت اور قبولی اعمال پر ختم

شَهْرِ الصِّيَامِ وَ شَهْرِ الْقِيَامِ وَ شَهْرِ الْقُرْآنِ وَ غُرَرِ الْأَيَّامِ فَيَا شَهْرَنَا غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَدَّعْنَاكَ لَا بِمَلَلٍ

فرما۔ اس میں ہمارے اعمال قبول فرما، ہماری سعی و کوشش کی قدردانی فرما۔ بے شک ہم تیری طرف سے آئے ہیں اور تیری طرف ہی ہم نے لوٹ کر جانا

صُمْنَاكَ وَ لاَ مَقْلِيّاً فَارَقْنَاكَ فَلَوْ كَانَ يُقَالُ جَزَى اللَّهُ شَهْراً لَقُلْنَا جَزَاكَ اللَّهُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ عَنَّا

ہے۔ ماہ رمضان، ماہ صیام، ماہ قیام، ماہ قرآن اور بہترین ایام کی جدائی پر ہم انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھتے ہیں۔ پس اے ہمارے مہینے! ہم تجھ سے نہ

خَيْراً فَفِيكَ عُتِقَتِ الْفُرُوجُ وَ النُّفُوسُ وَ صَحَّتِ النِّيَّاتُ وَ الْقُلُوبُ وَ كُنْتَ خَيْرَ زَائِرٍ مَحْبُوبٍ فَلاَ

چاہتے ہوئے الوادع کرتے ہیں، نہ تیرے روزوں سے تھک کر اور نہ ہی تنگ آ کر تجھ سے جدا ہوتے ہیں۔ اگر تیرے بارے میں یہ کہا جا سکتا کہ اے

جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْكَ وَ لاَ بِكَ وَ خَتَمَ لَنَا فِيكَ بِخَيْرٍ وَ تَقَبَّلَ مِنَّا بِرَحْمَةٍ إِنَّهُ هُوَ أَرْحَمُ

مہینے اللہ تجھے جزا دے تو ہم کہتے اے مہینے اللہ تمہیں ہماری طرف سے بہترین جزا دے کیونکہ تیرے دوران جانیں اور شرمگاہیں آزاد ہوئیں، نیتیں اور

الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ بِكَ ثِقَتُنَا وَ رَجَاؤُنَا وَ بِكَ حَوْلُنَا وَ قُوَّتُنَا وَ عَلَيْكَ تَوَكُّلُنَا فِي أُمُورِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِي

دل صحیح وسالم رہے اور تو محبوب زیارت کرنے والا تھا۔ پس اللہ تعالیٰ تیرے اس دیدار کو آخری ملاقات قرار نہ دے، تیرے بارے میں ہمارا خاتمہ خیر

اِسْتِقْبَالِ شَهْرِنَا هَذَا وَ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِعَافِيَةٍ مُجَلِّلَةٍ فِي دُنْيَانَا وَ آخِرَتِنَا اَللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَفْوَ

وبھلائی پر فرمائے، اپنی مہربانی سے ہم سے قبول فرمائے بے شک وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ! ہمارا بھروسہ اور امیدوں کا مرکز تیری

الْعَافِيَةَ وَ الْمُعَافَاةَ فِي أَدْيَانِنَا وَ أَبْدَانِنَا وَ أَنْفُسِنَا وَ أَهْلِينَا وَ أَوْلاَدِنَا وَ أَمْوَالِنَا وَ جَمِيعِ مَا

ذات ہے، ہماری طاقت اور قوت تجھ سے ہے، اپنے معاملات میں ہم تجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں، اس آنے والے مہینے کو ہمارے لیے بابرکت فرما اور

أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْنَا وَ وَفِّقْنَا فِي هَذَا الْيَوْمِ الْعَظِيمِ الشَّرِيفِ لِطَاعَتِكَ وَ أَجِرْنَا فِيهِ مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَ

اس کے چاند کو دنیا و آخرت میں ہمہ گیر عافیت کے ساتھ ہم پر طلوع فرما۔ اے ہمارے معبود ہم تجھ سے اپنے دین، اپنے جسموں، اپنی جانوں، اپنے اہل و

اِكْفِنَا فِيهِ شَرَّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَ شَرَّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ

عیال، اپنی اولاد، اپنے اموال اور ان تمام نعمتوں میں جو تو نے ہمیں دی ہیں، میں عفو و بخشش، عافیت اور صحت یابی کی درخواست کرتے ہیں، آج کے اس

الَّذِي بَلَّغَنَا هَذَا الْيَوْمَ الشَّرِيفَ الْفَرْدَ الْعَظِيمَ الْمُبَارَكَ الْكَرِيمَ الْمَثَابَةَ الْمَشْهُودَ الْمَوْعُودَ الَّذِي

عظیم و باشرف دن میں اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرما، اپنی نافرمانی سے اجتناب کرنے کی توفیق دے، اس دن میں ہمیں ہر شریر کے شر اور برائی اور ہر

أَحَلَّ فِيهِ الطَّعَامَ وَ حَرَّمَ فِيهِ الصِّيَامَ وَ جَعَلَهُ عِيداً لِأَهْلِ الْإِسْلاَمِ وَ افْتَتَحَ فِيهِ الْحَجَّ إِلَى بَيْتِهِ

جانور کے شر سے جس کی باگ ڈور تیرے ہاتھ میں ہے، محفوظ فرما، بے شک تو صراط مستقیم پر ہے۔ حمد وثناء ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں یہ عظیم، شریف،

الْحَرَامِ ۔ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْ لَنَا إِلَى بَيْتِكَ الْحَرَامِ سَبِيلاً فِي عَامِنَا هَذَا

یگانہ، بابرکت، باکرامت، اجر وثواب والا، مشاہدہ کیا جانے والا اور وعدہ کیا جانے والا دن نصیب فرمایا جس میں اس نے کھانا حلال کیا اور روزہ رکھنا حرام

وَ فِي كُلِّ عَامٍ مَا أَبْقَيْتَنَا وَ إِلَى زِيَارَةِ قَبْرِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ اجْعَلْ ذَلِكَ مُتَقَبَّلاً

قرار دیا اور اسے اہل اسلام کے لیے عید کا دن بنایا اور اس میں اپنے محترم گھر کی زیارت پر جانے کا آغاز کیا۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، اس

فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ وَ سَعَةِ رِزْقٍ حَلاَلٍ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

سال اور ہر سال پوری زندگی اپنے محترم گھر اور اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی زیارت کے اسباب ہمارے لیے فراہم فرما، اسے آسانی، عافیت اور حلال

مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لَنَا وَ لِآبَائِنَا وَ أُمَّهَاتِنَا وَ ارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَاراً وَ اغْفِرْ لِكُلِّ وَالِدٍ وَلَدَنَا فِي

رزق کی وسعت کے ساتھ قبول فرما، اے عظمت و بزرگی والے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیج، ہماری، ہمارے باپوں، ہماری ماؤں کی مغفرت فرما

الْإِسْلَامِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ اللَّهُمَّ

اور ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے ہمیں بچپن میں پالا پوسا ہے اور ہمارے تمام مسلمان اجداد، وہ مسلمان مرد ہوں یا عورتیں، مؤمن مرد ہوں یا مؤمن

أَدْخِلْ عَلَيْهِمْ رَحْمَةً مِنْ بَرَكَةِ دُعَائِنَا لَهُمْ مَا تُنَوِّرُ بِهِ قُبُورَهُمْ وَ تَفْسَحُ بِهِ عَلَيْهِمْ ضِيقَ

عورتیں اور خواہ زندہ ہوں یا فوت ہو گئے ہوں، سب کی بخشش فرما۔ اے اللہ! ان کی قبور میں ہماری دعاؤں سے برکت اور رحمت داخل فرما اور ان کی قبور منور

مَلَاحِدِهِمْ وَ تُبَرِّدُ بِهِ مَضَاجِعَهُمْ وَ بَلَّغْتَهُمْ بِهِ السُّرُورَ فِي الْجَنَّةِ فِي نُشُورِهِمْ وَ تُهَوِّنُ بِهِ حِسَابَهُمْ وَ

فرما، ان کی تنگ لحدوں کو کشادہ اور وسیع فرما، ان کی آرامگاہوں کو ٹھنڈا فرما، انہیں دوبارہ اٹھائے جانے کے بعد جنت میں مسرور فرما، ان کے حساب و کتاب

تُؤْمِنُهُمْ بِهِ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ وَ بَارِكْ لَنَا فِي الْمَوْتِ إِذَا نَزَلَ بِنَا كَمَا

میں آسانی فرما اور بہت بڑے خوف و خطر سے انہیں امان عطا فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جس طرح ان پر موت آئی ہے جب ہم پر موت

نَزَلَ بِهِمْ وَ فِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ إِذَا قَدِمْنَا عَلَيْهِ وَ اجْعَلِ الْمَوْتَ خَيْرَ غَائِبٍ نَنْتَظِرُهُ وَ اجْعَلْ مَا بَعْدَهُ

آئے تو ہماری موت کو بابرکت فرما اور موت کے بعد بھی برکت عطا فرما جب ہم اس کے سامنے آئیں گے۔ موت کو بہترین غائب قرار دے جس کا ہم انتظار

خَيْراً لَنَا مِمَّا قَبْلَهُ وَ اجْعَلِ الْآخِرَةَ خَيْراً لَنَا مِنَ الدُّنْيَا اللَّهُمَّ وَ أَهْلَ الْقُبُورِ مِنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ

کر رہے ہیں اور اس کے بعد اس سے پہلے سے بہتر اسے ہمارے لیے خیر قرار دے اور ہمارے لیے آخرت کو دنیا سے بہتر قرار دے۔ اے اللہ! مؤمنین

وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ فَافْسَحْ لَهُمْ فِي قُبُورِهِمْ وَ نَوِّرْ عَلَيْهِمْ فِي مَضَاجِعِهِمْ وَ جَافِ

، مؤمنات، مسلمین اور مسلمات میں سے تمام اہل قبور کی قبروں کو وسیع و کشادہ فرما، ان کی آرامگاہوں کو نورانی فرما، ان کی قبروں کے دونوں اطراف کو کشادہ

الْأَرْضَ عَنْ جُنُوبِهِمْ وَ لَقِّهِمْ نَضْرَةً وَ سُرُوراً وَ أَجْزِهِمْ جَنَّةً وَ حَرِيراً وَ أَدْخِلْ عَلَيْهِمْ مِنْ بَرَكَةِ

فرما، انہیں خوشی اور سرور بہم پہنچا اور انہیں جزا کے طور پر جنت اور ابریشم عطا فرما۔ ہماری دعا کی برکات ان پر داخل فرما جسے تو ان کے لیے عذاب سے نجات

دُعَائِنَا مَا تَجْعَلُهُ نَجَاةً لَهُمْ مِنَ الْعَذَابِ وَ أَمْناً مِنَ الْعِقَابِ وَ أَوْجِبْ لَنَا بِذَلِكَ أَجْراً وَ أَجْزِلْ لَنَا

اور سزا سے امان کا باعث قرار دے اور اس ذریعے سے ہمارے لیے بھی اجر و ثواب اور ہماری یاد کو بلند فرما۔ اے خداوندا! محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج، ہم پر

بِهِ ذِكْراً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَ هَيِّئْ لَنَا كَرَامَتَكَ وَ أَسْبِلْ

اپنی نعمت تمام فرما، اپنی بزرگواری ہمارے لیے مہیا فرما، اپنی پردہ پوشی سے ہمیں چھپا لے، اپنا شکر ہمیں الہام فرما، اپنی نعمت اور عافیت ہم پر جاری فرما، اپنا

عَلَيْنَا سِتْرَكَ وَ أَوْزِعْنَا شُكْرَكَ وَ أَدِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَ عَافِيَتَكَ وَ أَسْبِغْ عَلَيْنَا رِزْقَكَ وَ اكْفِنَا كُلَّ

رزق فراوان ہمیں عطا فرما اور دنیا اور آخرت کے ہر اہم مسئلے میں ہماری کفایت فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے جبکہ وہ تیرے لیے بہت آسان ہے۔

مُهِمٍّ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ هُوَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ إِلَهَنَا وَ سَيِّدَنَا إِنْ غَفَرْتَ

ہمارے معبود اور ہمارے سردار! اگر تو نے ہمیں بخش دیا تو یہ تیرا فضل ہے اور اگر تو نے عذاب دیا تو یہ تیرا عدل ہے۔ اے وہ خدا جس سے صرف فضل کی امید

لَنَا فَبِفَضْلِكَ وَ إِنْ عَذَّبْتَ فَبِعَدْلِكَ فَيَا مَنْ لاَ يُرْجَى إِلاَّ فَضْلُهُ وَ لاَ يُخْشَى إِلاَّ عَدْلُهُ اُمْنُنْ عَلَيْنَا

ہے اور اس سے سوائے اس کے عدل کے کسی چیز کا خوف نہیں ہے۔ہم پر اپنے فضل کا احسان فرما اور اپنے عذاب سے بچالے۔ہمارے معبود اور آقا! اگر تو

بِفَضْلِكَ وَ أَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ إِلٰهَنَا وَ سَيِّدَنَا إِنْ كُنْتَ لاَ تَرْحَمُ إِلاَّ أَهْلَ طَاعَتِكَ فَإِلَى مَنْ يَفْزَعُ

صرف اطاعت گذاروں پر رحم کرے تو پھر گناہگار کدھر جائیں؟ اور اگر تو صرف اہل وفا پر لطف وکرم فرمائے تو پھر خطا کار کس سے فریاد کریں۔پاک ومنزہ

الْمُذْنِبُونَ وَ إِنْ كُنْتَ لاَ تُكْرِمُ إِلاَّ أَهْلَ الْوَفَاءِ بِكَ فَإِلَى مَنْ يَسْتَغِيثُ الْمُسِيئُونَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

ہے تو بے شک میں ظالمین میں سے ہوں۔پاک ہے تو تیری عفو و بخشش کتنی اچھی ہے اور تیری قدرت کس قدر باعزت ہے، تیرا رزق کس قدر عام ہے، تیری

مِنَ الظَّالِمِينَ سُبْحَانَكَ مَا أَحْسَنَ عَفْوَكَ وَ أَكْرَمَ قُدْرَتَكَ وَ أَعَمَّ رِزْقَكَ وَ أَوْسَعَ نِعْمَتَكَ

نعمتیں کتنی وسیع ہیں۔پاک ومنزہ ہے تو تیری شان کتنی عظیم ہے، تیری بادشاہی کس قدر سربلند ہے، تیرا امر کس قدر غالب ہے اور تیرا حکم کتنا انصاف والا

سُبْحَانَكَ مَا أَعْظَمَ شَأْنَكَ وَ أَعَزَّ سُلْطَانَكَ وَ أَقْهَرَ أَمْرَكَ وَ أَعْدَلَ حُكْمَكَ سُبْحَانَكَ أَسْأَلُكَ أَنْ

ہے۔پاک ومنزہ ہے تو! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اپنے فضل سے مجھے جہنم سے آزاد کردے اور اپنی رحمت سے

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُعْتِقَنِي مِنَ النَّارِ بِفَضْلِكَ وَ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ۔

مجھے جنت میں داخل کردے۔

اس کے بعد تین دفعہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْمُعَافَاةَ فِي الدِّينِ وَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ

اے اللہ میں تجھ سے دین، دنیا اور آخرت میں بخشش، عافیت اور تندرستی چاہتا ہوں۔

يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ اِغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً تُطَهِّرُ بِهَا قَلْبِي وَ تَشْرَحُ بِهَا صَدْرِي وَ

اے عظمت و بزرگی والے، اے بڑا مہربان اور رحم کرنے والے! میری ایسی مغفرت فرما کہ اس کے ذریعے میرے دل کو تو پاک کردے، میرے سینے

تُنَوِّرُ بِهَا بَصَرِي وَ تَجْلُو بِهَا الْعَمَى عَنْ قَلْبِي وَ تُوجِبُ لِي بِهَا رِضْوَانَكَ وَ الْجَنَّةَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کو کھول دے، میری آنکھوں کو نور بصیرت دے دے، میرے دل کے اندھے پن کو دور کردے اور اس کے ذریعے اپنی رضوان اور جنت مجھ پر لازم

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ اُعْفُ عَنِّي وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ وَ اجْعَلْنِي مِنْ عُتَقَائِكَ وَ طُلَقَائِكَ وَ مُحَرَّرِيكَ

کردے۔اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔۔اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، مجھ سے درگزر فرما، مجھ پر فضل فرما اور مجھے جہنم سے رہائی،

مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لاَ تَدَعْ لِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ الْعَظِيمَةِ الشَّرِيفَةِ الْكَرِيمَةِ ذَنْباً إِلاَّ غَفَرْتَهُ وَ لاَ عَيْباً إِلاَّ

آزادی اور چھٹکارا پانے والوں میں سے قرار دے۔اے اللہ! اس عظیم، کریم اور شریف رات میں میرا کوئی گناہ باقی نہ رہنے دے مگر یہ کہ اسے بخش

سَتَرْتَهُ وَ لاَ هَمّاً إِلاَّ فَرَّجْتَهُ وَ لاَ غَمّاً إِلاَّ كَشَفْتَهُ وَ لاَ سُؤَالاً إِلاَّ أَعْطَيْتَهُ وَ لاَ بَلاَءً إِلاَّ دَفَعْتَهُ وَ لاَ كَرْباً إِلاَّ

دے، میرا کوئی عیب نہ چھوڑ مگر یہ کہ اس کی پردہ پوشی کردے، کوئی پریشانی نہ دے مگر جسے تو دور کردے، کوئی غم نہ دے مگر جسے تو ختم کردے، کوئی

فَرَّجْتَهُ وَ لاَ سُوْءاً إِلاَّ صَرَفْتَهُ وَ لاَ دَيْناً إِلاَّ قَضَيْتَهُ وَ لاَ عَدُوّاً إِلاَّ كَفَيْتَهُ وَ لاَ غَائِباً إِلاَّ أَدَّيْتَهُ وَ لاَ مَرِيضاً

درخواست باقی نہ رہے مگر جسے تو منظور کرلے، کوئی مصیبت باقی نہ رہے مگر جسے تو ٹال دے، کوئی دکھ باقی نہ چھوڑ مگر یہ کہ اسے تو مٹا دے، کوئی برائی اور

إِلاَّ شَفَيْتَهُ وَ لاَ طِفْلاً إِلاَّ رَبَّيْتَهُ وَ لاَ فَاسِداً إِلاَّ أَصْلَحْتَهُ وَ لاَ عَسِيراً إِلاَّ يَسَّرْتَهُ وَ لاَ حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ

خطرہ باقی نہ رہنے دے مگر یہ کہ اسے تو ٹال دے، کوئی قرض باقی نہ رہے مگر یہ کہ تو اسے ادا کردے، کوئی دشمن نہ ہو جس سے تو میری کفایت نہ

الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ لَكَ فِيهَا رِضًى وَ لِيَ فِيهَا صَلاَحٌ إِلاَّ قَضَيْتَهَا لِي وَ يَسَّرْتَهَا فِي عَافِيَةٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

کرے، کوئی غایب نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے پہنچا دے، کوئی مریض نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے شفا دے دے، کوئی بچہ باقی نہ رہے جس کی تو کفالت نہ کرے، کوئی

شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلاَئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ عَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

خرابی باقی نہ ہو جس کی تو اصلاح نہ کرے، کوئی مشکل ایسی نہ ہو جسے تو آسان نہ بنا دے اور دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے کوئی ایسی حاجت باقی نہ

جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ عِزْرَائِيلَ وَ عَلَى حَمَلَةِ الْعَرْشِ أَجْمَعِينَ وَ صَلِّ عَلَى أَبِينَا آدَمَ وَ

رہے جس میں تیری رضا ہو اور میرا فائدہ ہو مگر یہ کہ تو اس کا حصول میرے لیے عافیت کے ساتھ آسان بنا دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے

أُمِّنَا حَوَّا وَ مَا وَلَدَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ

اللہ اپنے مقرب فرشتوں اور اپنے انبیاء مرسلین پر درود بھیج۔ اے اللہ! جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل اور تمام عرش اٹھانے والوں پر درود بھیج

الْأَمْوَاتِ يَا جَبَّارَ الْأَرَضِينَ وَ السَّمَاوَاتِ اَللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ

اور ہمارے باپ آدم، ہماری ماں حوا اور جوان کی اولاد میں سے مؤمنین، مؤمنات، مسلمین اور مسلمات ہیں وہ زندہ ہیں یا مردہ سب پر رحمت نازل

النَّذِيرِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ زَيْنِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ

فرما۔ اے آسمانوں اور زمین کے زبردست۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر درود بھیج جو بشارت دینے والے، ڈرانے والے، روشن چراغ اور روز قیامت

خَلْقِكَ وَ أَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ الْمُوفِي بِعَهْدِكَ الصَّادِعِ بِأَمْرِكَ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ السَّاعِي فِي

کی زینت ہیں۔ اے اللہ! محمد پر درود بھیج جو تیرا عبد، تیرا رسول، تیری مخلوق میں سے برگزیدہ، تیری وحی کا امین، تیرے عہد کو پورا کرنے والا، تیرے

مَرْضَاتِكَ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ بِعِبَادِكَ الصَّابِرِ عَلَى الْأَذَى وَ التَّكْذِيبِ فِي مَحَبَّتِكَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

امر کو آشکار کرنے والا، تیرے راستے میں جہاد کرنے والا، تیری مرضیوں کے حصول میں سعی و کوشش کرنے والا تیرے بندوں پر مہربان اور رحم کرنے

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

والا اور تیری محبت میں اذیتوں اور جھٹلانے پر صبر کرنے والا ہے۔ اے اللہ! اولین میں محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج اور آخرین میں محمد اور آل محمد پر رحمت

مُحَمَّدٍ يَوْمَ الدِّينِ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ

بھیج اور روز جزا میں محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج اور محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر درود بھیجا اور برکت نازل کی۔ بے

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَوْرِدْنَا حَوْضَهُ وَ اسْقِنَا بِكَأْسِهِ وَ اجْعَلْ

شک تو قابل ستائش اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما، مجھے ان کے حوض سے ان کے کاسے سے سیراب فرما، ہمارا بوجھ یا

مَئُونَتَنَا إِلَى جَنَّتِكَ غَيْرَ خَزَايَا وَ لاَ نَادِمِينَ فَقَدْ رَضِينَا الثَّوَابَ وَ أَمِنَّا الْعِقَابَ وَ اطْمَأَنَّتْ بِنَا

تھکاوٹ اپنی جنت تک کے لیے قرار دے بغیر اس کے کہ ہم رسوا یا پشیمان ہوں، اور ہم تیرے ثواب سے راضی ہوں، تیرے عقاب سے امان میں

الدَّارُ فِي جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ لاَ يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَ لاَ يَمَسُّهُمْ

ہوں، ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اس میں ہمیں ٹھکانہ دے اور اس میں ہم تختوں پر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں جہاں انہیں

فِيهَا لُغُوبٌ وَ مَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ بِمَنِّكَ وَ طَوْلِكَ وَ جُودِكَ وَ فَضْلِكَ وَ عَافِيَتِكَ وَ كَرَمِكَ يَا

نہ کوئی تھکاوٹ ہو نہ کوئی کوفت اور وہ کبھی وہاں سے باہر نہ نکلیں تیرے احسان، بخشش، جود و سخا، فضل، عافیت اور کرم کے صدقے میں، اے سب سے زیادہ

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

رحم کرنے والے۔ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عنایت فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے نجات عطا فرما۔

۳۔ امام زین العابدین علیہ السلام کی ماہ رمضان سے الوداع کی ایک اور دعا جو صحیفہ سجادیہ میں موجود ہے۔ اس میں آیا ہے کہ پاک و مقدس نفس ہمارے آقا علی بن حسین علیہ السلام یوں وداع کرتے تھے (۱):

اَللَّهُمَّ يَا مَنْ لاَ يَرْغَبُ فِي الْجَزَاءِ وَ يَا مَنْ لاَ يَنْدَمُ عَلَى الْعَطَاءِ وَ يَا مَنْ لاَ يُكَافِئُ عَبِيدَهُ عَلَى

اے وہ ذات! جو جزا کی خواہش نہیں رکھتا، اے وہ جو عطا و بخشش پر کبھی پشیمان نہیں ہوتا اور اے وہ جو اپنے بندوں کو یکساں بدلے نہیں دیتا! تیرا احسان ابتدا ہی سے

السَّوَاءِ مِنَّتُكَ ابْتِدَاءٌ وَ عَفْوُكَ تَفَضُّلٌ وَ عُقُوبَتُكَ عَدْلٌ وَ قَضَاؤُكَ خِيَرَةٌ إِنْ أَعْطَيْتَ لَمْ تَشُبْ

ہے اور تیرا عطیہ اور معافی محض فضل ہے۔ تیری سزا عدل ہے، اور تیرا فیصلہ بہترین اور حکمت والا ہے۔ اگر تو عطا کرے تو اپنے احسان کو کسی منت کے ساتھ آلودہ نہیں

عَطَاءَكَ بِمَنٍّ وَ إِنْ مَنَعْتَ لَمْ يَكُنْ مَنْعُكَ تَعَدِّياً تَشْكُرُ مَنْ شَكَرَكَ وَ أَنْتَ أَلْهَمْتَهُ شُكْرَكَ وَ

کرتا اور اگر روک لے تو تیرا روکنا زیادتی یا ناانصافی نہیں ہوتی۔ تو اُس کا شکر قبول کرتا ہے جو تیرا شکر بجالاتا ہے حالانکہ اسی کو شکر کی توفیق تو نے عطا کی۔ تو اُس کو بدلہ دیتا

تُكَافِئُ مَنْ حَمِدَكَ وَ أَنْتَ عَلَّمْتَهُ حَمْدَكَ وَ تَسْتُرُ عَلَى مَنْ لَوْ شِئْتَ فَضَحْتَهُ وَ تَجُودُ عَلَى مَنْ

ہے جو تیری حمد کرتا ہے، حالانکہ حمد کرنا تو نے ہی اسے سکھایا۔ تو اس کی پردہ پوشی کرتا ہے کہ اگر چاہے تو اسے رسوا بھی کر سکتا ہے اور تو اسے عطا کرتا ہے کہ اگر چاہے تو

لَوْ أَرَدْتَ مَنَعْتَهُ وَ كِلاَهُمَا أَهْلٌ مِنْكَ لِلْفَضِيحَةِ وَ الْمَنْعِ غَيْرَ أَنَّكَ بَنَيْتَ أَفْعَالَكَ عَلَى

اسے روک بھی سکتا ہے، حالانکہ دونوں (یعنی رسوائی اور محرومی) کے وہ سزاوار ہیں۔ لیکن تو نے اپنے افعال کی بنیاد فضل، مہربانی اور کرم پر رکھی ہے اور اپنی قدرت کو درگزر

التَّفَضُّلِ وَ أَجْرَيْتَ قُدْرَتَكَ عَلَى التَّجَاوُزِ وَ تَلَقَّيْتَ مَنْ عَصَاكَ بِالْحِلْمِ وَ أَمْهَلْتَ مَنْ قَصَدَ

اور بخشش پر جاری کیا ہے۔ تو نے گناہگار کو حلم و بردباری سے جواب دیا اور جس نے اپنے نفس پر ظلم کرنے کا ارادہ کیا تو نے، اسے مہلت دی۔ انہیں اپنی مہربانی سے

لِنَفْسِهِ بِالظُّلْمِ تَسْتَنْظِرُهُمْ بِأَنَاتِكَ إِلَى الْإِنَابَةِ وَ تَتْرُكُ مُعَاجَلَتَهُمْ إِلَى التَّوْبَةِ لِكَيْ لاَ يَهْلِكَ

رجوع کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور سزا میں جلدی کو توبہ تک ترک کرتا ہے تاکہ کوئی تیرے غضب سے ہلاک نہ ہو جائے اور کوئی بھی تیری نعمت کے باوجود

---

(۱) اس دعا کا متن مختلف کتابوں میں مختلف ہے۔ اس لیے محترم قارئین سے گزارش ہے کہ وہ صحیفہ سجادیہ اور اقبال الاعمال کی مختلف اشاعتوں کے فٹ نوٹس کو دیکھیں۔

عَلَيْكَ هَالِكُهُمْ وَ لَا يَشْقَى بِنِعْمَتِكَ شَقِيُّهُمْ إِلاَّ عَنْ طُولِ الْإِعْذَارِ وَ بَعْدَ تَرَادُفِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِ

بدبخت نہ ہو، مگر اس کے بعد کہ حجت پوری ہو جائے، اور اس کے لیے تمام عذر ختم کر دیے جائیں۔ یہ تیرے کرم کا اثر ہے اور تیرے لطف کا فیضان ہے۔ اے

كَرَماً مِنْ فِعْلِكَ يَا كَرِيمُ وَ عَائِدَةً مِنْ عَطْفِكَ يَا حَلِيمُ أَنْتَ الَّذِي فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَاباً إِلَى

کریم! اے بردبار! تو ہی ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے اپنی مغفرت تک پہنچنے کا دروازہ کھولا، اور اس کا نام توبہ رکھا ہے اور اس دروازے پر اپنی رحمت کا ایک

عَفْوِكَ وَ سَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ وَ جَعَلْتَ عَلَى ذَلِكَ الْبَابِ دَلِيلاً مِنْ رَحْمَتِكَ لِئَلاَّ يَضِلُّوا عَنْهُ

رہنما مقرر فرمایا تا کہ لوگ راستہ نہ بھولیں۔ پس تو نے فرمایا بابرکت ہے تیرا نام؛ "اللہ کی طرف خالص توبہ کرو، امید ہے تمہارا رب تمہارے گناہوں کو دور کر دے گا اور

فَقُلْتَ تَبَارَكَ اسْمُكَ تُوبُوا إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوحاً عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ

تمہیں ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اس دن جب اللہ نہ رسول کو رسوا کرے گا نہ اُن کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے۔ ان کا نور ان کے

يُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ

ہاتھوں اور دائیں جانب دوڑتا ہوا ہوگا۔ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور کامل کر دے اور ہمیں بخش دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔" پس

يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ بِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اب اس شخص کے لیے کیا عذر باقی رہ گیا جو ایسے دروازے کو نظر انداز کرے جو کھولا جا چکا ہے اور جس پر علامت و رہنمائی بھی قائم کر دی گئی ہے؟ اے میرے

فَمَا عُذْرُ مَنْ أَغْفَلَ عَنْ دُخُولِ ذَلِكَ الْبَابِ يَا سَيِّدِي بَعْدَ فَتْحِهِ وَ إِقَامَةِ الدَّلِيلِ عَلَيْهِ۔

آقا! دروازہ کھول دیے جانے اور دلیل قائم ہو جانے کے بعد اب کون سا بہانہ باقی رہ گیا ہے کہ انسان اس دروازے میں داخل نہ ہو؟

وَ أَنْتَ الَّذِي زِدْتَ فِي السَّوْمِ عَلَى نَفْسِكَ لِعِبَادِكَ، تُرِيدُ رِبْحَهُمْ فِي مُتَاجَرَتِهِمْ لَكَ، وَ فَوْزَهُمْ

تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے (لین دین میں) اونچے نرخوں کا ذمہ لے لیا ہے، اور یہ چاہا ہے کہ وہ جو سودا تجھ سے کریں اس میں انہیں نفع ہو، اور تیری

بِالْوِفَادَةِ عَلَيْكَ، وَ الزِّيَادَةِ مِنْكَ، فَقُلْتَ۔ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالَيْتَ۔ (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

طرف بڑھنے اور زیادہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوں، چنانچہ تو نے کہ جو مبارک نام والا اور بلند مقام والا ہے فرمایا ہے: جو میرے پاس نیکی لے کر آئے گا

عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا) (۱)، وَ قُلْتَ (مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

اسے اس کا دس گنا اجر ملے گا اور جو برائی کا مرتکب ہوگا تو اس کو برائی کا بدلہ بس اتنا ہی ملے گا جتنی برائی ہے"، اور تیرا ارشاد ہے کہ: "جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا

أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ) (۲)، وَ مَا أَنْزَلْتَ

مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس بیج کی سی ہے جس سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو سو دانے ہوں" اور ایسی ہی افزائش حسنات کے وعدہ پر مشتمل

مِنْ نَظَائِرِهِنَّ فِي الْقُرْآنِ مِنْ تَضَاعِيفِ الْحَسَنَاتِ وَ أَنْتَ الَّذِي دَلَلْتَهُمْ بِقَوْلِكَ مِنْ غَيْبِكَ وَ

دوسری آیتیں کہ جو تو نے قرآن مجید میں نازل کی ہیں۔ اور تو ہی وہ ہے جس نے وحی و غیب کے کلام اور ایسی ترغیب کے ذریعہ کہ جو ان کے فائدہ پر مشتمل ہے

---

(۱) سورہ انعام، آیت ۱۶۰۔

(۲) سورہ بقرہ، آیت ۲۶۱۔

تَرْغِيبِكَ الَّذِي فِيهِ حَظُّهُمْ عَلٰى مَا لَوْ سَتَرْتَهُ عَنْهُمْ لَمْ تُدْرِكْهُ اَبْصَارُهُمْ، وَلَمْ تَعِهِ اَسْمَاعُهُمْ، وَلَمْ

ایسے امور کی طرف ان کی رہنمائی کی کہ اگر ان سے پوشیدہ رکھتا تو نہ ان کی آنکھیں دیکھ سکتیں، نہ ان کے کان سن سکتے، اور نہ ان کے تصورات وہاں تک پہنچ

تَلْحَقْهُ اَوْهَامُهُمْ، فَقُلْتَ ﴿فَاذْكُرُونِيْۤ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ﴾ ① ، وَ قُلْتَ ﴿لَئِنْ

سکتے۔ چنانچہ تیرا ارشاد ہے کہ: "تم مجھے یاد رکھو! میں بھی تمہاری طرف سے غافل نہیں ہوں گا اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو" اور تیرا ارشاد ہے کہ:

شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ﴾ ، وَ قُلْتَ ﴿اُدْعُوْنِيْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ

"اگر میرا شکر کرو گے تو میں یقیناً تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کی تو یاد رکھو کہ میرا عذاب سخت عذاب ہے" اور تیرا ارشاد ہے کہ: "مجھ سے دُعا مانگو تو میں قبول

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ﴾ ③ وَ قُلْتَ ﴿مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا

کروں گا، وہ لوگ جو غرور کی بنا پر میری عبادت سے منہ موڑ لیتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے" اور تو نے فرمایا پس کون ہے جو اللہ کو قرض

حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ﴾ ④ فَذَكَرُوْكَ، وَ شَكَرُوْكَ، وَ دَعَوْكَ، وَ تَصَدَّقُوْا لَكَ طَلَبًا لِمَزِيْدِكَ، وَ فِيْهَا

حسنہ دے جو اسے چند گنا بڑھا دے۔ اس لیے انہوں نے تیری نعمتوں کی وجہ سے تجھے یاد کیا، تیرے فضل و کرم کی بنا پر تیرا شکریہ ادا کیا، اور تیرے حکم سے تجھے

كَانَتْ نَجَاتُهُمْ مِنْ غَضَبِكَ، وَ فَوْزُهُمْ بِرِضَاكَ، وَ لَوْ دَلَّ مَخْلُوْقٌ مَخْلُوْقًا مِنْ نَفْسِهٖ عَلٰى مِثْلِ

پکارا، اور (نعمتوں میں) طلب افزائش کے لیے تیری راہ میں صدقہ دیا، اور تیری یہ رہنمائی ہی ان کے لیے تیرے غضب سے بچاؤ اور تیری خوشنودی تک رسائی

الَّذِيْ دَلَلْتَ عَلَيْهِ عِبَادَكَ مِنْكَ كَانَ مَحْمُوْدًا، فَلَكَ الْحَمْدُ مَا وُجِدَ فِيْ حَمْدِكَ مَذْهَبٌ، وَ مَا

کی صورت تھی، اور جن باتوں کی تو نے اپنی جانب سے اپنے بندوں کی رہنمائی کی ہے، اگر کوئی مخلوق اپنی طرف سے دوسرے مخلوق کی ایسی ہی چیزوں کی طرف

بَقِيَ لِلْحَمْدِ لَفْظٌ تُحْمَدُ بِهٖ، وَ مَعْنًى يَنْصَرِفُ اِلَيْهِ يَا مَنْ تَحَمَّدَ اِلٰى عِبَادِهٖ بِالْاِحْسَانِ وَ الْفَضْلِ، وَ

رہنمائی کرتا تو وہ قابل تحسین ہوتا، تو پھر تیرے ہی لیے حمد و ستائش ہے، جب تک تیری حمد کے لیے راہ پیدا ہوتی رہے، اور جب تک حمد کے وہ الفاظ جن سے

غَمَرَهُمْ بِالْمَنِّ وَ الطَّوْلِ، مَا اَفْشٰى فِيْنَا نِعْمَتَكَ، وَ اَسْبَغَ عَلَيْنَا مِنَّتَكَ، وَ اَخَصَّنَا بِبِرِّكَ! هَدَيْتَنَا

تیری تحمید کی جا سکے، اور حمد کے وہ معنی جو تیری حمد کی طرف پلٹ سکیں باقی رہیں۔ اے وہ جو اپنے فضل و احسان سے بندوں کی حمد کا سزاوار ہوا ہے اور انہیں اپنی

لِدِيْنِكَ الَّذِي اصْطَفَيْتَ، وَ مِلَّتِكَ الَّتِي ارْتَضَيْتَ، وَ سَبِيْلِكَ الَّذِي سَهَّلْتَ، وَ بَصَّرْتَنَا الزُّلْفَةَ

نعمت و بخشش سے ڈھانپ لیا ہے، ہم پر تیری نعمتیں کتنی آشکارا ہیں، اور تیرا انعام کتنا فراواں ہے، اور کس قدر ہم تیرے انعام و احسان سے مخصوص ہیں، تو نے

لَدَيْكَ، وَ الْوُصُوْلَ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَ اَنْتَ جَعَلْتَ مِنْ صَفَايَا تِلْكَ الْوَظَائِفِ، وَ خَصَائِصِ

اس دین کی جسے منتخب فرمایا، اور اس طریقہ کی جسے پسند فرمایا، اور اس راستہ کی جسے آسان کر دیا، ہمیں ہدایت کی، اور اپنے ہاں قرب حاصل کرنے اور عزت و

تِلْكَ الْفُرُوْضِ شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي اخْتَصَصْتَهٗ مِنْ سَائِرِ الشُّهُوْرِ، وَ تَخَيَّرْتَهٗ مِنْ جَمِيْعِ الْاَزْمِنَةِ

بزرگی تک پہنچنے کے لیے بصیرت دی۔ بارالہا! تو نے ان منتخب فرائض اور مخصوص واجبات میں سے ماہ رمضان کو قرار دیا ہے، جسے تو نے تمام مہینوں میں امتیاز

---

(۱) سورہ بقرہ، آیت ۱۵۲۔ (۲) سورہ ابراہیم، آیت ۷۔

(۳) سورہ مؤمن، آیت ۶۰۔ (۴) سورہ بقرہ، آیت ۲۴۵۔

وَ الدُّهُورِ، وَ اٰثَرْتَهُ عَلٰى كُلِّ اَوْقَاتِ السَّنَةِ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَ النُّوْرِ، وَ ضَاعَفْتَ فِيْهِ مِنَ

بخشا، اور تمام وقتوں اور زمانوں میں اسے منتخب فرمایا ہے، اور اس میں قرآن اور نور کو نازل فرما کر اور ایمان کو فروغ و ترقی بخش کر اسے سال کے تمام اوقات پر

الْاِيْمَانِ، وَ فَرَضْتَ فِيْهِ مِنَ الصِّيَامِ، وَ رَغَّبْتَ فِيْهِ مِنَ الْقِيَامِ، وَ اَجْلَلْتَ فِيْهِ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

فضیلت دی، اور اس میں روزے واجب کیے اور نمازوں کی ترغیب دی، اور اس میں شب قدر کو بزرگی بخشی جو خود ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ پھر اس مہینہ کی وجہ

الَّتِيْ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ثُمَّ اٰثَرْتَنَا بِهٖ عَلٰى سَائِرِ الْاُمَمِ، وَ اصْطَفَيْتَنَا بِفَضْلِهٖ دُوْنَ اَهْلِ

سے تو نے ہمیں تمام امتوں پر ترجیح دی اور دوسری امتوں کے بجائے ہمیں اس کی فضیلت کے باعث منتخب کیا، چنانچہ ہم نے تیرے حکم سے اس کے دنوں میں

الْمِلَلِ، فَصُمْنَا بِاَمْرِكَ نَهَارَهٗ، وَ قُمْنَا بِعَوْنِكَ لَيْلَهٗ، مُتَعَرِّضِيْنَ بِصِيَامِهٖ وَ قِيَامِهٖ لِمَا عَرَّضْتَنَا

روزے رکھے اور تیری مدد سے اس کی راتیں عبادت میں بسر کیں، اس حالت میں کہ ہم اس روزہ نماز کے ذریعہ تیری اس رحمت کے خواستگار تھے جس کا دامن تو

لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِكَ، وَ تَسَبَّبْنَا اِلَيْهِ مِنْ مَّثُوْبَتِكَ، وَ اَنْتَ الْمَلِيْءُ بِمَا رُغِبَ فِيْهِ اِلَيْكَ، الْجَوَادُ بِمَا

نے ہمارے لیے پھیلایا ہے اور اسے تیرے اجر و ثواب کا وسیلہ قرار دیا اور تو ہر اس چیز کے عطا کرنے پر قادر ہے جس کی تجھ سے خواہش کی جائے اور ہر اس چیز کا

سُئِلْتَ مِنْ فَضْلِكَ، الْقَرِيْبُ اِلٰى مَنْ حَاوَلَ قُرْبَكَ وَقَدْ اَقَامَ فِيْنَا هٰذَا الشَّهْرُ مُقَامَ حَمْدٍ، وَ

بخشنے والا ہے جس کا تیرے فضل سے سوال کیا جائے، تو ہر اس شخص سے قریب ہے جو تجھ سے قرب حاصل کرنا چاہے۔ اس مہینہ نے ہمارے درمیان قابل

صَحِبْنَا صُحْبَةَ مَبْرُوْرٍ، وَاَرْبَحَنَا اَفْضَلَ اَرْبَاحِ الْعٰلَمِيْنَ، ثُمَّ قَدْ فَارَقَنَا عِنْدَ تَمَامِ وَقْتِهٖ،

ستائش دن گزارے اور اچھی طرح حق رفاقت ادا کیا اور دنیا جہان کے بہترین فائدوں سے ہمیں مالا مال کیا، پھر جب اس کا زمانہ ختم ہو گیا، مدت بیت گئی اور گنتی

وَ انْقِطَاعِ مُدَّتِهٖ، وَ وَفَاءِ عَدَدِهٖ فَنَحْنُ مُوَدِّعُوْهُ وِدَاعَ مَنْ عَزَّ فِرَاقُهٗ عَلَيْنَا، وَ غَمَّنَا وَ اَوْحَشَنَا

تمام ہو گئی تو وہ ہم سے جدا ہو گیا۔ اب ہم اسے رخصت کرتے ہیں اس شخص کے رخصت کرنے کی طرح جس کی جدائی ہم پر شاق ہو، اور جس کا جانا ہمارے لیے

انْصِرَافُهٗ عَنَّا، وَلَزِمَنَا لَهُ الذِّمَامُ الْمَحْفُوْظُ، وَالْحُرْمَةُ الْمَرْعِيَّةُ، وَالْحَقُّ الْمَقْضِيُّ، فَنَحْنُ قَائِلُوْنَ۔

غم افزا اور وحشت انگیز ہو، اور جس کے عہد و پیمان کی نگہداشت عزت و حرمت کا پاس اور اس کے واجب الادا حق سے سبکدوشی از بس ضروری ہو۔ اس لیے ہم

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ اللّٰهِ الْاَكْبَرَ، وَ يَا عِيْدَ اَوْلِيَائِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَكْرَمَ مَصْحُوْبٍ مِّنَ

کہتے ہیں: اے اللہ کے بزرگ ترین مہینے، تجھ پر سلام! اے دوستان خدا کی عید تجھ پر سلام! اے اوقات میں بہترین رفیق اور دنوں اور ساعتوں میں بہترین

الْاَوْقَاتِ، وَ يَا خَيْرَ شَهْرٍ فِي الْاَيَّامِ وَ السَّاعَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ قَرُبَتْ فِيْهِ الْاٰمَالُ، وَ

مہینے تجھ پر سلام! اے وہ مہینے جس میں امیدیں بر آتی ہیں اور اعمال کی فراوانی ہوتی ہے، تجھ پر سلام! اے وہ ہم نشین کہ جو موجود ہو تو اس کی بڑی قدر و منزلت

نُشِرَتْ فِيْهِ الْاَعْمَالُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ قَرِيْنٍ جَلَّ قَدْرُهٗ مَوْجُوْدًا، وَ اَفْجَعَ فَقْدُهٗ مَفْقُوْدًا، وَ

ہوتی ہے، اور نہ ہونے پر بڑا دکھ ہوتا ہے اور اے وہ سرچشمہ امید و رجا جس کی جدائی الم انگیز ہے، تجھ پر سلام! اے وہ ہمدم جو انس و دلبستگی کا سامان لیے ہوئے

مَرْجُوٍّ اٰلَمَ فِرَاقُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ اَلِيْفٍ اٰنَسَ مُقْبِلًا فَسَرَّ، وَ اَوْحَشَ مُنْقَضِيًا فَمَضَّ اَلسَّلَامُ

آیا تو شادمانی کا سبب ہوا اور واپس گیا تو وحشت بڑھا کر غمگین بنا گیا، تجھ پر سلام! اے وہ ہمسائے جس کی ہمسائیگی میں دل نرم اور گناہ کم ہو گئے، تجھ پر

عَلَيْكَ مِنْ مُّجَاوِرٍ رَقَّتْ فِيهِ الْقُلُوْبُ، وَ قَلَّتْ فِيهِ الذُّنُوْبُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ نَاصِرٍ اَعَانَ عَلَى

سلام! اے وہ مددگار جس نے شیطان کے مقابلہ میں مدد و اعانت کی، اے وہ ساتھی جس نے حسن عمل کی راہیں ہموار کیں، تجھ پر سلام! (اے ماہ رمضان) تجھ

الشَّيْطٰنِ، وَ صَاحِبٍ سَهَّلَ سُبُلَ الْاِحْسَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا اَكْثَرَ عُتَقَاءَ اللهِ فِيْكَ، وَ مَا اَسْعَدَ

میں اللہ تعالیٰ کے آزاد کیے ہوئے بندے کس قدر زیادہ ہیں، اور جنہوں نے تیری حرمت و عزت کا پاس و لحاظ رکھا وہ کتنے خوش نصیب ہیں، تجھ پر سلام! تو کس

مَنْ رَعٰى حُرْمَتَكَ بِكَ! اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا كَانَ اَمْحَاكَ لِلذُّنُوْبِ، وَ اَسْتَرَكَ لِاَنْوَاعِ

قدر گناہوں کو محو کرنے والا اور قسم قسم کے عیبوں کو چھپانے والا ہے، تجھ پر سلام! تو گنہگاروں کے لیے کتنا طویل اور مومنوں کے دلوں میں کتنا پر ہیبت ہے، تجھ پر

الْعُيُوْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا كَانَ اَطْوَلَكَ عَلَى الْمُجْرِمِيْنَ، وَ اَهْيَبَكَ فِيْ صُدُوْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ! اَلسَّلَامُ

سلام! اے وہ مہینے جس سے دوسرے ایام ہمسری نہیں کر سکتے، تجھ پر سلام! اے وہ مہینے جو ہر امر سے سلامتی کا باعث ہے، تجھ پر سلام! اے وہ جس کی ہم نشینی

عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ لَّا تُنَافِسُهُ الْاَيَّامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ هُوَ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلَامٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

بار خاطر اور معاشرت ناگوار نہیں، تجھ پر سلام! جبکہ تو برکتوں کے ساتھ ہمارے پاس آیا اور گناہوں کی آلودگیوں کو دھو دیا، تجھ پر سلام! اے وہ جسے دل تنگی کی وجہ

غَيْرَ كَرِيْهِ الْمُصَاحَبَةِ، وَ لَا ذَمِيْمِ الْمُلَابَسَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ كَمَا وَفَدْتَّ عَلَيْنَا بِالْبَرَكَاتِ، وَ

سے رخصت نہیں کیا گیا اور نہ خستگی کی وجہ سے اس کے روزے چھوڑے گئے، تجھ پر سلام! اے وہ کہ جس کے آنے کی پہلے سے خواہش تھی اور جس کے ختم ہونے

غَسَلْتَ عَنَّا دَنَسَ الْخَطِيْئَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ غَيْرَ مُوَدَّعٍ بَرَمًا وَّ لَا مَتْرُوْكٍ صِيَامُهٗ

سے قبل ہی دل رنجیدہ ہیں، تجھ پر سلام! تیری وجہ سے کتنی برائیاں ہم سے دور ہو گئیں اور کتنی بھلائیوں کے سرچشمے ہمارے لیے جاری ہو گئے، تجھ پر

سَاَمًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مَّطْلُوْبٍ قَبْلَ وَقْتِهٖ، وَ مَحْزُوْنٍ عَلَيْهِ قَبْلَ فَوْتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ كَمْ

سلام! (اے ماہ رمضان!) تجھ پر اور اس شب قدر پر جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے سلام ہو! ابھی کل ہم کتنے تجھ پر وارفتہ تھے اور آنے والے کل میں ہمارے شوق

مِنْ سُوْٓءٍ صُرِفَ بِكَ عَنَّا، وَ كَمْ مِنْ خَيْرٍ اُفِيْضَ بِكَ عَلَيْنَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى لَيْلَةِ الْقَدْرِ الَّتِيْ

کی کتنی فراوانی ہوگی، تجھ پر سلام! (اے ماہ مبارک تجھ پر) اور تیری ان فضیلتوں پر جن سے ہم محروم ہو گئے اور تیری گزشتہ برکتوں پر جو ہمارے ہاتھ سے جاتی

هِيَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا كَانَ اَحْرَصَنَا بِالْاَمْسِ عَلَيْكَ، وَ اَشَدَّ شَوْقَنَا غَدًا

رہیں، سلام ہو! اے اللہ! ہم اس مہینہ سے مخصوص ہیں جس کی وجہ سے تو نے ہمیں شرف بخشا، اور اپنے لطف و احسان سے اس کی حق شناسی کی توفیق دی، جبکہ

اِلَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى فَضْلِكَ الَّذِيْ حُرِمْنَاهُ، وَ عَلٰى مَاضٍ مِّنْ بَرَكَاتِكَ سُلِبْنَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

بدنصیب لوگ اس کے وقت (کی قدر و قیمت) سے بے خبر تھے، اور اپنی بدبختی کی وجہ سے اس کے فضل سے محروم رہ گئے، اور تو ہی ولی و صاحب اختیار ہے کہ

اَهْلُ هٰذَا الشَّهْرِ الَّذِيْ شَرَّفْتَنَا بِهٖ، وَ وَفَّقْتَنَا بِمَنِّكَ لَهٗ حِيْنَ جَهِلَ الْاَشْقِيَآءُ وَقْتَهٗ، وَ حُرِمُوْا

ہمیں اس کی حق شناسی کے لیے منتخب کیا، اور اس کے احکام کی ہدایت فرمائی، بیشک تیری توفیق سے ہم نے اس ماہ میں روزے رکھے، عبادت کے لیے قیام کیا،

لِشَقَآئِهِمْ فَضْلَهٗ، اَنْتَ وَلِيُّ مَا اٰثَرْتَنَا بِهٖ مِنْ مَّعْرِفَتِهٖ، وَ هَدَيْتَنَا لَهٗ مِنْ سُنَّتِهٖ، وَ قَدْ تَوَلَّيْنَا

مگر کمی و کوتاہی کے ساتھ اور مشتے از خروارے زیادہ نہ بجا لا سکے۔ اے اللہ! ہم اپنی بد اعمالی کا اقرار اور سہل انگاری کا اعتراف کرتے ہوئے تیری حمد کرتے ہیں،

بِتَوْفِيقِكَ صِيَامَهُ وَ قِيَامَهُ عَلٰى تَقْصِيرٍ، وَ اَدَّيْنَا فِيهِ قَلِيلًا مِّنْ كَثِيرٍ اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ اِقْرَارًا

اور اب تیرے لیے کچھ ہے تو وہ ہمارے دلوں کی واقعی شرمساری اور ہماری زبانوں کی سچی معذرت ہے، لہٰذا اس کمی وکوتاہی کے باوجود جو ہم سے ہوئی ہے ہمیں

بِالْاِسَاءَةِ، وَ اعْتِرَافًا بِالْاِضَاعَةِ، وَ لَكَ مِنْ قُلُوبِنَا عَقْدُ النَّدَمِ، وَ مِنْ اَلْسِنَتِنَا صِدْقُ

ایسا اجر عطا کر کہ ہم اس کے ذریعہ دلخواہ فضیلت وسعادت کو پا سکیں، اور طرح طرح کے اجر وثواب کے ذخیرے جن کے ہم آرزو مند تھے اس کے عوض حاصل

الْاِعْتِذَارِ، فَأْجُرْنَا عَلٰى مَا اَصَابَنَا فِيهِ مِنَ التَّفْرِيطِ اَجْرًا نَّسْتَدْرِكُ بِهِ الْفَضْلَ الْمَرْغُوبَ فِيهِ، وَ

کر سکیں، اور ہم نے تیرے حق میں جو کمی وکوتاہی کی ہے اس میں ہمارے عذر کو قبول فرما، اور ہماری عمر آئندہ کا رشتہ آنے والے ماہِ رمضان سے جوڑ دے، اور

نَعْتَاضُ بِهِ مِنْ اَنْوَاعِ الذُّخْرِ الْمَحْرُوصِ عَلَيْهِ، وَ اَوْجِبْ لَنَا عُذْرَكَ عَلٰى مَا قَصَّرْنَا فِيهِ مِنْ

جب اس تک پہنچا دے تو جو عبادت تیرے شایانِ شان ہو اس کے بجالانے پر ہماری اعانت فرمانا، اور اس اطاعت پر جس کا وہ مہینہ سزاوار ہے عمل پیرا ہونے

حَقِّكَ، وَ ابْلُغْ بِاَعْمَارِنَا مَا بَيْنَ اَيْدِينَا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ الْمُقْبِلِ، فَاِذَا بَلَّغْتَنَاهُ فَاَعِنَّا عَلٰى

کی توفیق دینا، اور ہمارے لیے ایسے نیک اعمال کا سلسلہ جاری رکھنا کہ جو زمانۂ زیست کے مہینوں میں ایک کے بعد دوسرے ماہ، ماہِ رمضان میں تیری حق

تَنَاوُلِ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ مِنَ الْعِبَادَةِ، وَ اَدِّنَا اِلَى الْقِيَامِ بِمَا يَسْتَحِقُّهُ مِنَ الطَّاعَةِ، وَ اَجْرِ لَنَا مِنْ

ادائیگی کا باعث ہوں۔ اے اللہ! ہم نے اس مہینہ میں جو صغیرہ یا کبیرہ معصیت کی ہو، یا کسی گناہ سے آلودہ اور کسی خطا کے مرتکب ہوئے ہوں، جان بوجھ کر یا

صَالِحِ الْعَمَلِ مَا يَكُونُ دَرَكًا لِحَقِّكَ فِي الشَّهْرَيْنِ مِنْ شُهُورِ الدَّهْرِ اَللّٰهُمَّ وَ مَا اَلْمَمْنَا بِهِ فِي شَهْرِنَا

بھولے چوکے، خود اپنے نفس پر ظلم کیا ہو یا دوسرے کا دامن حرمت چاک کیا ہو، تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنے پردہ میں ڈھانپ لے، اور

هٰذَا مِنْ لَّمَمٍ اَوْ اِثْمٍ، اَوْ وَاقَعْنَا فِيهِ مِنْ ذَنْبٍ، وَ اكْتَسَبْنَا فِيهِ مِنْ خَطِيئَةٍ عَلٰى تَعَمُّدٍ مِّنَّا، اَوْ

اپنے عفو و درگزر سے کام لیتے ہوئے معاف کر دے، اور ایسا نہ ہو کہ اس گناہ کی وجہ سے طنز کرنے والوں کی آنکھیں ہمیں گھوریں، اور طعنہ زنی کرنے والوں کی

عَلٰى نِسْيَانٍ ظَلَمْنَا فِيهِ اَنْفُسَنَا، اَوِ انْتَهَكْنَا بِهِ حُرْمَةً مِّنْ غَيْرِنَا، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ، وَ

زبانیں ہم پر کھلیں، اور اپنی شفقت بے پایاں اور مرحمت روز افزوں سے ہمیں ان اعمال پر کاربند کر کہ جو ان چیزوں کو برطرف کریں، اور ان باتوں کی تلافی

اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ، وَ اعْفُ عَنَّا بِعَفْوِكَ، وَ لَا تَنْصِبْنَا فِيهِ لِاَعْيُنِ الشَّامِتِينَ، وَ لَا تَبْسُطْ عَلَيْنَا فِيهِ

کریں جنہیں تو اس ماہ میں ہمارے لیے ناپسند کرتا ہے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور اس مہینہ کے رخصت ہونے سے جو قلق ہمیں ہوا ہے

اَلْسُنَ الطَّاعِنِينَ، وَ اسْتَعْمِلْنَا بِمَا يَكُونُ حِطَّةً وَّ كَفَّارَةً لِّمَا اَنْكَرْتَ مِنَّا فِيهِ بِرَاْفَتِكَ الَّتِي لَا تَنْفَدُ،

اس کا چارہ کر، اور عید اور روزہ چھوڑنے کے دن کو ہمارے لیے مبارک قرار دے، اور اسے ہمارے گزرے ہوئے دنوں میں بہترین دن قرار دے، جو عفو و

وَ فَضْلِكَ الَّذِي لَا يَنْقُصُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ، وَ اجْبُرْ مُصِيبَتَنَا بِشَهْرِنَا، وَ بَارِكْ لَنَا فِي

درگزر کو سمیٹنے والا، اور گناہوں کو محو کرنے والا ہو، اور تو ہمارے ظاہر و پوشیدہ گناہوں کو بخش دے۔ بار الٰہا! اس مہینہ کے الگ ہونے کے ساتھ تو ہمیں گناہوں سے

يَوْمِ عِيدِنَا وَ فِطْرِنَا، وَ اجْعَلْهُ مِنْ خَيْرِ يَوْمٍ مَّرَّ عَلَيْنَا اَجْلَبِهِ لِعَفْوٍ، وَ اَمْحَاهُ لِذَنْبٍ، وَ اغْفِرْ لَنَا مَا

الگ کر دے، اور اس کے نکلنے کے ساتھ تو ہمیں برائیوں سے نکال لے، اور اس مہینہ کی بدولت اس کو آباد کرنے والوں میں ہمیں سب سے بڑھ کر خوش بخت،

خَفِیَ مِنْ ذُنُوْبِنَا وَ مَا عَلَنَ اَللّٰھُمَّ اسْلَخْنَا بِانْسِلَاخِ ھٰذَا الشَّھْرِ مِنْ خَطَایَانَا، وَ اَخْرِجْنَا

بانصیب اور بہرہ مند قرار دے۔ اے اللہ! جس کسی نے جیسا چاہیے اس مہینے کا پاس ولحاظ کیا ہو، اور کما حقہ اس کا احترام ملحوظ رکھا ہو، اور اس کے احکام پر پوری

بِخُرُوْجِهٖ مِنْ سَیِّئَاتِنَا، وَ اجْعَلْنَا مِنْ اَسْعَدِ اَھْلِهٖ بِهٖ، وَ اَجْزَلِھِمْ قِسْمًا فِیْهِ، وَ اَوْفَرِھِمْ حَظًّا

طرح عمل پیرا رہا ہو، اور گناہوں سے جس طرح بچنا چاہیے اس طرح بچا ہو، یا بہ نیت تقرب ایسا عمل خیر بجالایا ہو جس نے تیری خوشنودی اس کے لیے ضروری

مِّنْهُ اَللّٰھُمَّ وَ مَنْ رَعٰی ھٰذَا الشَّھْرَ حَقَّ رِعَایَتِهٖ، وَ حَفِظَ حُرْمَتَهٗ حَقَّ حِفْظِھَا، وَ قَامَ بِحُدُوْدِهٖ حَقَّ

قرار دی ہو، اور تیری رحمت کو اس کی طرف متوجہ کر دیا ہو، تو جو اسے بخشے ویسا ہی ہمیں بھی اپنی دولت بے پایاں میں سے بخش، اور اپنے فضل و کرم سے اس

قِیَامِھَا، وَ اتَّقٰی ذُنُوْبَهٗ حَقَّ تُقَاتِھَا، اَوْ تَقَرَّبَ اِلَیْكَ بِقُرْبَةٍ اَوْجَبَتْ رِضَاكَ لَهٗ، وَ عَطَفَتْ رَحْمَتَكَ

سے بھی کئی گنا زائد عطا کر۔ اس لیے کہ تیرے فضل کے سوتے خشک نہیں ہوتے، اور تیرے خزانے کم ہونے میں نہیں آتے بلکہ بڑھتے ہی جاتے ہیں، اور

عَلَیْهِ، فَھَبْ لَنَا مِثْلَهٗ مِنْ وُّجْدِكَ، وَ اَعْطِنَا اَضْعَافَهٗ مِنْ فَضْلِكَ، فَاِنَّ فَضْلَكَ لَا یَغِیْضُ، وَ اِنَّ

نہ تیرے احسانات کی کانیں فنا ہوتی ہیں، اور تیری بخشش وعطا تو ہر لحاظ سے خوشگوار بخشش وعطا ہے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور جو

خَزَآئِنَكَ لَا تَنْقُصُ بَلْ تَفِیْضُ، وَ اِنَّ مَعَادِنَ اِحْسَانِكَ لَا تَفْنٰی، وَ اِنَّ عَطَآءَكَ لَلْعَطَآءُ

لوگ روز قیامت تک اس ماہ کے روزے رکھیں یا تیری عبادت کریں ان کے اجر وثواب کے مانند ہمارے لیے اجر وثواب ثبت فرما۔ اے اللہ! ہم اس روز

الْمُھَنَّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ، وَ اكْتُبْ لَنَا مِثْلَ اُجُوْرِ مَنْ صَامَهٗ، اَوْ تَعَبَّدَ لَكَ فِیْهِ اِلٰی

فطر میں جسے تو نے اہل ایمان کے لیے عید ومسرت کا روز اور اہل اسلام کے لیے اجتماع وتعاون کا دن قرار دیا ہے، ہر اس گناہ سے جس کے ہم مرتکب ہوئے

یَوْمِ الْقِیَامَةِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتُوْبُ اِلَیْكَ فِیْ یَوْمِ فِطْرِنَا الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُؤْمِنِیْنَ عِیْدًا وَّ سُرُوْرًا، وَ

ہوں، اور ہر اس برائی سے جسے پہلے کر چکے ہوں، اور ہر بری نیت سے جسے دل میں لیے ہوئے ہوں، اس شخص کی طرح توبہ کرتے ہیں جو گناہ کی طرف

لِاَھْلِ مِلَّتِكَ مَجْمَعًا وَّ مُحْتَشَدًا مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْنَاهُ، اَوْ سُوْٓءٍ اَسْلَفْنَاهُ، اَوْ خَاطِرِ شَرٍّ اَضْمَرْنَاهُ،

دوبارہ پلٹنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو، اور نہ توبہ کے بعد خطا کا مرتکب ہوتا ہو، ایسی سچی توبہ جو ہر شک وشبہ سے پاک ہو، تو اب ہماری توبہ کو قبول فرما، ہم سے راضی و

تَوْبَةَ مَنْ لَّا یَنْطَوِیْ عَلٰی رُجُوْعٍ اِلٰی ذَنْبٍ، وَ لَا یَعُوْدُ بَعْدَھَا فِیْ خَطِیْٓئَةٍ، تَوْبَةً نَصُوْحًا خَلَصَتْ مِنَ

خوشنود ہو جا، اور ہمیں اس پر ثابت قدم رکھ۔ اے اللہ! گناہوں کی سزا کا خوف اور جس ثواب کا تو نے وعدہ کیا ہے اس کا شوق ہمیں نصیب فرما، تاکہ جس

الشَّكِّ وَ الْاِرْتِیَابِ، فَتَقَبَّلْھَا مِنَّا، وَ ارْضَ عَنَّا، وَ ثَبِّتْنَا عَلَیْھَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا خَوْفَ عِقَابِ

ثواب کے تجھ سے خواہشمند ہیں اس کی لذت اور جس عذاب سے پناہ مانگ رہے ہیں اس کی تکلیف واذیت پوری طرح جان سکیں، اور ہمیں اپنے نزدیک

الْوَعِیْدِ، وَ شَوْقَ ثَوَابِ الْمَوْعُوْدِ، حَتّٰی نَجِدَ لَذَّةَ مَا نَدْعُوْكَ بِهٖ، وَ كَاٰبَةَ مَا نَسْتَجِیْرُكَ مِنْهُ، وَ

ان توبہ گزاروں میں سے قرار دے جن کے لیے تو نے اپنی محبت کو لازم کر دیا ہے، اور جن سے فرمانبرداری واطاعت کی طرف رجوع ہونے کو تو نے قبول

اجْعَلْنَا عِنْدَكَ مِنَ التَّوَّابِیْنَ الَّذِیْنَ اَوْجَبْتَ لَھُمْ مَحَبَّتَكَ، وَ قَبِلْتَ مِنْھُمْ مُرَاجَعَةَ طَاعَتِكَ، یَا

فرمایا ہے، اے عدل کرنے والوں میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے۔ اے اللہ! ہمارے ماں باپ اور ہمارے تمام اہل مذہب وملت، خواہ وہ گزر چکے

أَعْدَلَ الْعَادِلِينَ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اٰبَآئِنَا وَ اُمَّهَاتِنَا وَ اَهْلِ دِيْنِنَا جَمِيْعًا، مَنْ سَلَفَ مِنْهُمْ وَ مَنْ

ہوں یا قیامت کے دن تک آئندہ آنے والے ہوں، سب سے درگزر فرما۔ اے اللہ! ہمارے نبی محمدؐ اور ان کی آلؑ پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی رحمت تو

غَبَرَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا وَ اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَ

نے اپنے مقرب فرشتوں پر کی ہے، اور ان پر اور ان کی آلؑ پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے اپنے فرستادہ نبیوں پر نازل فرمائی ہے، اور ان پر اور ان کی

صَلِّ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَ صَلِّ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ

آلؑ پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے اپنے نیکوکار بندوں پر نازل کی ہے، (بلکہ) اس سے بہتر و برتر، اے تمام جہان کے پروردگار! ایسی رحمت جس کی

الصّٰلِحِيْنَ، وَ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ، صَلَاةً تَبْلُغُنَا بَرَكَتُهَا، وَ يَنَالُنَا نَفْعُهَا، وَ

برکت ہم تک پہنچے، جس کی منفعت ہمیں حاصل ہو، اور جس کی وجہ سے ہماری دعائیں قبول ہوں۔ اس لیے کہ تو ان لوگوں سے جن کی طرف رجوع ہوا جاتا

يُسْتَجَابُ لَهَا دُعَآؤُنَا، اِنَّكَ اَكْرَمُ مَنْ رُغِبَ اِلَيْهِ، وَ اَكْفٰى مَنْ تُوُكِّلَ عَلَيْهِ، وَ اَعْطٰى مَنْ سُئِلَ

ہے زیادہ کریم، اور ان لوگوں سے جن پر بھروسا کیا جاتا ہے زیادہ بے نیاز کرنے والا ہے، اور ان لوگوں سے جن کے فضل کی بنا پر سوال کیا جاتا ہے، زیادہ

مِنْ فَضْلِهٖ، وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

عطا کرنے والا ہے، اور تو ہر چیز پر قادر و توانا ہے۔

۳۔ شیخ کلینیؒ نے کتاب کافی میں ابوبصیر سے امام جعفر صادقؑ کی وداع رمضان المبارک کے لیے یہ دعا نقل کی ہے۔ جسے ہم اپنے جد ابوجعفر طوسیؒ کے ہاتھوں سے لکھی تحریر سے نقل کر رہے ہیں:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ وَهٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ

اے معبود! بے شک تو نے اپنی بھیجی ہوئی کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا اور یہ ماہ رمضان ہی ہے جو یقیناً گزر گیا

تَصَرَّمَ فَأَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ إِنْ كَانَ بَقِيَ عَلَيَّ ذَنْبٌ لَمْ تَغْفِرْهُ لِي أَوْ تُرِيدُ أَنْ

ہے تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم اور تیرے کامل کلمات کے واسطے سے اگر میرا کوئی گناہ رہ گیا ہے جو تو نے نہیں بخشا یا تو نے مجھے اس پر

تُعَذِّبَنِي عَلَيْهِ أَوْ تُقَايِسَنِي بِهِ أَنْ لَا يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ أَوْ يَتَصَرَّمَ هٰذَا الشَّهْرُ إِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَهُ

عذاب دینا ہے یا مجھ پر سختی کرنا چاہتا ہے تو بھی اس رات کی صبح ہونے یا اس ماہ مبارک کے ختم ہونے سے پہلے میرا وہ گناہ معاف کر دے اے سب

لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِمَحَامِدِكَ كُلِّهَا أَوَّلِهَا وَآخِرِهَا مَا قُلْتَ لِنَفْسِكَ مِنْهَا وَمَا

سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے تیری ان تمام تعریفوں کے اول و آخر کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے بیان کیں ہیں اور جو تیرے

قَالَ الْخَلَائِقُ الْحَامِدُونَ الْمُجْتَهِدُونَ الْمَعْدُودُونَ الْمُوَفِّرُونَ ذِكْرَكَ وَالشُّكْرَ لَكَ الَّذِينَ

بندوں میں سے حمد کرنے والوں، کوشش کرنے والوں تیری نعمتوں کو شمار کرنے والوں تیرا بہت زیادہ ذکر اور شکر کرنے والوں نے کی ہے یہ وہ لوگ ہیں

أَعَنْتَهُمْ عَلَى أَدَاءِ حَقِّكَ مِنْ أَصْنَافِ خَلْقِكَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

جن کی تو نے مدد کی تاکہ وہ تیرا حق ادا کریں وہ تیرے بندوں کے مختلف طبقوں یعنی وہ تیرے مقرب فرشتوں نبیوں اور رسولوں میں سے ہیں اور ذکر

وَأَصْنافِ النَّاطِقِينَ وَالْمُسَبِّحِينَ لَكَ مِنْ جَمِيعِ الْعالَمِينَ عَلىٰ أَنَّكَ بَلَّغْتَنا شَهْرَ رَمَضانَ

کرنے والوں اور تیری تسبیح کرنے والوں میں سے ہیں جو سارے جہانوں میں موجود ہیں یہ شکر اس لیے ہے کہ تو نے ہم کو ماہ رمضان نصیب کیا جو ہم پر

وَعَلَيْنا مِنْ نِعَمِكَ وَعِنْدَنا مِنْ قِسَمِكَ وَإِحْسانِكَ وَتَظاهُرِ امْتِنانِكَ فَبِذٰلِكَ لَكَ مُنْتَهَى الْحَمْدِ

تیری نعمت ہے یہ تیری طرف سے ہمارا حصہ تیری عنایت اور بہت بڑا احسان ہے۔ پس اس وجہ سے تیرے لیے حمد ہے تمام تر ہمیشہ ہمیشہ کبھی ختم نہ

الْخالِدِ الدَّائِمِ الرَّاكِدِ الْمُخَلَّدِ السَّرْمَدِ الَّذِي لَا يَنْفَدُ طُولَ الْأَبَدِ جَلَّ ثَناؤُكَ أَعَنْتَنا عَلَيْهِ حَتّٰى

ہونے والی لگا تار کہ جو زمانے کے طول میں سدا جاری رہے تو بڑی تعریف والا ہے کہ تو نے ہماری مدد کی تو ہم نے اس مہینے کے روزے رکھے اور واجبی

قَضَيْتَ عَنَّا صِيامَهُ وَقِيامَهُ مِنْ صَلاةٍ وَما كانَ مِنَّا فِيهِ مِنْ بِرٍّ أَوْ شُكْرٍ أَوْ ذِكْرٍ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْهُ

و سنتی نمازیں ادا کیں اور ہم نے اس ماہ میں نیک عمل انجام دیے اور شکر و ذکر کیا۔ اے معبود! ہمارے روزے اور عبادتیں بہترین انداز سے قبول فرما ہم

مِنَّا بِأَحْسَنِ قَبُولِكَ وَتَجاوُزِكَ وَعَفْوِكَ وَصَفْحِكَ وَغُفْرانِكَ وَحَقِيقَةِ رِضْوانِكَ حَتّٰى تُظَفِّرَنا فِيهِ

سے درگزر کر، معاف فرما، چشم پوشی کر، بخشش عطا کر اور ہمیں اپنی خوشنودی سے نواز یہاں تک کہ اس مہینے میں ہم پر طلب شدہ خیر و بھلائی اور نیک عمل

بِكُلِّ خَيْرٍ مَطْلُوبٍ وَجَزِيلِ عَطاءٍ مَوْهُوبٍ وَتُوَقِّيَنا فِيهِ مِنْ كُلِّ مَرْهُوبٍ أَوْ بَلاءٍ مَجْلُوبٍ أَوْ ذَنْبٍ

انجام دیں اور ہر بڑی عطا حاصل کر لیں اور تو ہمیں ہر خوفناک چیز یا (گناہوں کی وجہ سے) لائی گئی مصیبت اور ہر کیے گئے گناہ سے امان دے۔ اے

مَكْسُوبٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ ما سَأَلَكَ بِهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ مِنْ كَرِيمِ أَسْمائِكَ وَجَمِيلِ

معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس عظیم چیز کے واسطے سے جس کے ذریعے تیری مخلوق میں سے کسی نے سوال کیا ہو (یعنی) تیرے بہترین ناموں

ثَنائِكَ وَخاصَّةِ دُعائِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ شَهْرَنا هٰذا أَعْظَمَ شَهْرِ

تیری بہترین ثنا اور تیرے حضور خاص دعا کے واسطے سے کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمارے اس ماہ کو عظیم ترین رمضان قرار دے جو ہم نے

رَمَضانَ مَرَّ عَلَيْنا مُنْذُ أَنْزَلْتَنا إِلَى الدُّنْيا بَرَكَةً فِي عِصْمَةِ دِينِي وَخَلاصِ نَفْسِي وَقَضاءِ حَوائِجِي

دنیا میں آنے کے بعد گزارا ہے لہٰذا میرے دین کے تحفظ میں زیادہ برکت دے مجھے عذاب سے نجات دے۔ میری حاجتیں پوری فرما، میرے

وَتُشَفِّعَنِي فِي مَسائِلِي وَتَمامِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَصَرْفِ السُّوءِ عَنِّي وَلِباسِ الْعافِيَةِ لِي فِيهِ وَأَنْ تَجْعَلَنِي

معاملوں میں شفاعت قبول کر، مجھ پر اپنی نعمتیں تمام کر، ہر برائی کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس میں عافیت کا جامہ پہنا، مجھے اپنی رحمت سے ان میں سے

بِرَحْمَتِكَ مِمَّنْ خِرْتَ لَهُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَها لَهُ خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ فِي أَعْظَمِ الْأَجْرِ وَكَرائِمِ

قرار دے جن کے لیے تو نے شب قدر کو پسند کیا اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا کہ اس میں اجر زیادہ ہے، نیکیاں جمع ہوتی ہیں، شکر بہترین قرار

الذُّخْرِ وَحُسْنِ الشُّكْرِ وَطُولِ الْعُمْرِ وَدَوامِ الْيُسْرِ اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَطَوْلِكَ وَعَفْوِكَ

پاتا ہے، عمر میں اضافہ ہوتا ہے اور ہمیشہ کی آسانی ملتی ہے اور اے معبود تیری رحمت، تیری بخشش، تیری پردہ پوشی، تیری نعمات، تیرے رعب و جلال

وَنَعْمائِكَ وَجَلالِكَ وَقَدِيمِ إِحْسانِكَ وَامْتِنانِكَ أَنْ لَا تَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنَّا لِشَهْرِ رَمَضانَ حَتّٰى

اور تیرے قدیمی احسان اور عطا کے واسطے سے سوالی ہوں کہ ماہ رمضان کو ہمارے لیے آخری رمضان قرار نہ دے یہاں تک کہ تو ہمیں آئندہ رمضان

تُبَلِّغَنَاهُ مِنْ قَابِلٍ عَلَى أَحْسَنِ حَالٍ وَ تُعَرِّفَنِي هِلَالَهُ مَعَ النَّاظِرِينَ إِلَيْهِ وَ الْمُعْتَرِفِينَ لَهُ فِي أَعْفَى

بہترین حال میں دکھائے نیز مجھے دوسروں کے ہمراہ آئندہ رمضان کا چاند دیکھنے کا موقع دے جو اسے تیری طرف سے بہترین عافیت والا نعمتیں دلانے

عَافِيَتِكَ وَأَنْعَمِ نِعْمَتِكَ وَأَوْسَعِ رَحْمَتِكَ وَأَجْزَلِ قِسْمِكَ يَا رَبِّيَ الَّذِي لَيْسَ لِي رَبٌّ غَيْرُهُ لَا يَكُونُ

والا تیری رحمت میں وسعت کا باعث اور تیری طرف سے زیادہ ملنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اے میرے وہ رب کہ جس کے سوا میرا کوئی پروردگار نہیں میرا

هٰذَا الْوَدَاعُ مِنِّي لَهُ وَدَاعَ فَنَاءٍ وَلَا آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِلِقَاءٍ حَتَّى تُرِيَنِيهِ مِنْ قَابِلٍ فِي أَوْسَعِ النِّعَمِ

یہ وداع رمضان سے آخری وداع نہ ہو اور نہ یہ میرے لیے آخری رمضان ہو یہاں تک کہ تو مجھے آئندہ رمضان دکھائے جس میں وسیع نعمتیں اور بہترین

وَأَفْضَلِ الرَّجَاءِ وَأَنَا لَكَ عَلَى أَحْسَنِ الْوَفَاءِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ۔ اَللّٰهُمَّ اسْمَعْ دُعَائِي وَارْحَمْ

امیدیں ہوں اور میں اس میں تیرا بہترین وفادار بنوں۔ بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔ اے معبود! میری دعا سن لے اور میری زاری وخواری پر رحم فرما

تَضَرُّعِي وَتَذَلُّلِي لَكَ وَاسْتِكَانَتِي وَتَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَأَنَا لَكَ مُسَلِّمٌ لَا أَرْجُو نَجَاحاً وَلَا مُعَافَاةً وَلَا

اور میری مسکینی پر رحم کر اور اس پر کہ میں تیرا سہارا لیتا ہوں میں تیرے سامنے سر تسلیم خم ہوں میں کامیابی کی امید پردہ پوشی کی خواہش عزت کی تمنا اور

تَشْرِيفاً وَلَا تَبْلِيغاً إِلَّا بِكَ وَمِنْكَ وَامْنُنْ عَلَيَّ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ بِتَبْلِيغِي شَهْرَ

مقام بلند کی آرزو نہیں کرتا مگر تجھ سے اور تیری طرف سے لہذا مجھ پر احسان کر کہ تیری تعریف روشن اور تیرے نام پاکیزہ ہیں مجھے آئندہ رمضان

رَمَضَانَ وَأَنَا مُعَافًى مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمَحْذُورٍ وَمِنْ جَمِيعِ الْبَوَائِقِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَعَانَنَا عَلَى

کا دیکھنا نصیب کر جب میں ہر بدی سے محفوظ اور اس سے پناہ یافتہ اور تمام غلط کاموں سے دور ہوں حمد ہے خدا کے لیے جس نے ہمیں ماہ رمضان میں

صِيَامِ هٰذَا الشَّهْرِ وَقِيَامِهِ حَتَّى بَلَّغَنِي آخِرَ لَيْلَةٍ مِنْهُ۔

روزے اور نماز کی ہمت وتوفیق دی میں اس کی آخری رات دیکھ رہا ہوں۔

شیخ ابو جعفر طوسیؒ نے اپنی کتاب "اصل" میں مذکورہ دعا کو یہاں تک لکھا ہے۔

یہی دعا ایک اور سند سے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے اس میں دعا کا بقیہ حصہ یوں بیان ہوا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَحَبِّ مَا دُعِيتَ بِهِ وَأَرْضَى مَا رَضِيتَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَنْ

اے اللہ! میں تجھ سے محبوب ترین دعا جو تجھ سے مانگی جاتی ہے اور وہ پسندیدہ ترین شئے جس کی وجہ سے تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے راضی ہوا، اس کے وسیلے سے

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعِي شَهْرَ رَمَضَانَ وَدَاعَ خُرُوجِي مِنَ الدُّنْيَا وَلَا

تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور ماہ رمضان سے میرے اس وداع کو دنیا سے میرا اخروجی وداع قرار نہ دے اور نہ ہی اس میں

وَدَاعَ آخِرِ عِبَادَتِكَ فِيهِ وَلَا آخِرَ صَوْمِي لَكَ وَارْزُقْنِي الْعَوْدَ فِيهِ ثُمَّ الْعَوْدَ فِيهِ بِرَحْمَتِكَ يَا وَلِيَّ

اسے میری آخری عبادت اور تیرے لیے میرے آخری روزے قرار دے۔ مجھے بار بار یہ مہینہ نصیب فرما اپنی رحمت کے صدقے اے مؤمنین کے ولی

الْمُؤْمِنِينَ وَوَفِّقْنِي لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا لِي خَيْراً «مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ» يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا رَبَّ

وارث۔ اس میں مجھے شب قدر نصیب فرما اور اسے میرے لیے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے، اے تمام جہانوں کے پروردگار، اے شب قدر کے

لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ جَاعِلَهَا خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ رَبَّ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْجِبَالِ وَ الْبِحَارِ وَ الظُّلَمِ وَ

پروردگار اور اسے ہزار مہینے سے افضل بنانے والے، اے دن اور رات کے پروردگار، اے پہاڑوں، دریاؤں، تاریکیوں، روشنیوں، زمین اور

الْأَنْوَارِ وَ الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ يَا قَيُّومُ يَا

آسمانوں کے پروردگار! اے پیدا کرنے والے، اے مصور، اے بہت مہربان، اے بہت عطا کرنے والے۔ اے اللہ۔ اے رحمٰن، اے رحیم، اے

بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ

قیوم، اے موجد! تیرے لیے اچھے اچھے نام، اعلیٰ مثالیں، برترین اوصاف، بڑائی اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے تیرے نام اللہ رحمٰن ورحیم سے درخواست

بِاسْمِكَ »بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ« أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي

کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمدؑ پر درود بھیج اور آج کی رات میرا نام سعادتمندوں میں، میری روح کو شہداء کے ساتھ، میری نیکیوں کو علیین میں اور میری

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي

برائیوں کو بخشا ہوا قرار دے۔ اور مجھے ایسا یقین دے جو میرے دل میں رچ بس جائے، ایسا ایمان دے جس میں شک کی آمیزش نہ ہو، میرے نصیب

يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً لَا يَشُوبُهُ شَكٌّ وَ رِضاً بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ أَنْ تُؤْتِيَنِي »فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

پر مجھے راضی بنادے، مجھے دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عنایت فرما اور مجھے دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اے معبود! شب قدر میں تو جو

وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً« وَ أَنْ تَقِيَنِي عَذَابَ النَّارِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ

یقینی امور طے فرماتا ہے اور جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کی ردوبدل نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے بیت اللہ (کعبہ) کا ان حج کرنے والوں

الْمَحْتُومِ وَ فِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ فِي الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَ لَا يُبَدَّلُ وَ لَا يُغَيَّرُ

میں لکھ دے کہ جن کا حج تمہیں منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹادی گئیں ہیں اور اپنی قضا وقدر میں میری

أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ

گردن کو دوزخ سے چھڑا دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے خدا! میں تجھ سے مانگ رہا ہوں اور تیرا جیسا کوئی نہیں جس کے جود وکرم

عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَ تُقَدِّرُ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سے بندوں نے مانگا ہو۔ میں تیری جانب رغبت رکھتا ہوں اور تیرا جیسا کوئی نہیں جس کی طرف رغبت کی جائے۔ تو ہی ہے جس کے حضور سائلین اپنی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَ لَمْ يَسْأَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَماً وَ جُوداً وَ أَرْغَبُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَ لَمْ يَسْأَلِ

عرضیاں پیش کرتے ہیں اور تو ہی رغبت رکھنے والوں کی رغبت کی انتہا ہے۔ میں تجھ سے تمام بڑے بڑے، برترین اور قابل حصول مسائل ومشکلات

الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَماً وَ جُوداً وَ أَرْغَبُ إِلَيْكَ وَ لَمْ يُرْغَبْ إِلَىٰ مِثْلِكَ أَنْتَ مَوْضِعُ مَسْأَلَةِ السَّائِلِينَ وَ

کے بارے میں درخواست کرتا ہوں جو اس قابل ہیں کہ بندے تجھ سے ان کے بارے میں درخواست کریں۔ اے اللہ، اے رحمٰن اور تیرے ان اسماء

مُنْتَهَىٰ رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ أَسْأَلُكَ بِأَعْظَمِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَ أَفْضَلِهَا وَ أَنْجَحِهَا الَّتِي يَنْبَغِي لِلْعِبَادِ أَنْ

کا واسطہ جنہیں میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا، تیرے خوبصورت ناموں، تیرے بہترین اوصاف اور تیری شمار نہ کی جاسکنے والی نعمتوں کا واسطہ، تیرے

يَسْأَلُوكَ بِهَا يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ وَ بِأَسْمَائِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ وَ بِأَسْمَائِكَ

نزدیک زیادہ قابل قدر پسندیدہ ترین اور بلند مرتبہ تیرے ناموں کا واسطہ، بطور وسیلہ سب سے قریب، ثواب کے لحاظ سے زیادہ پر منظوری کے اعتبار

الْحُسْنَىٰ وَ أَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَ بِنِعْمَتِكَ الَّتِي لَا تُحْصَىٰ وَ بِأَكْرَمِ أَسْمَائِكَ عَلَيْكَ وَ أَحَبِّهَا إِلَيْكَ وَ

سے زیادہ مقبول ناموں اور تیرے نہاں اور ذخیرہ شدہ ناموں کا واسطہ، زندہ اور قوام دینے والا، سب سے بڑا بزرگ تر جسے تو پسند کرتا ہے، چاہتا ہے

أَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَ أَقْرَبِهَا مِنْكَ وَسِيلَةً وَ أَجْزَلِهَا مِنْكَ ثَوَاباً وَ أَسْرَعِهَا لَدَيْكَ إِجَابَةً وَ

اور خوش ہوتا ہے اس سے جو تجھے اس نام سے پکارتا ہے اور تو اس کی دعا کو مستجاب کرتا ہے۔ تجھ پر حق ہے کہ تو اپنے سائل کو خالی نہ لوٹائے۔ میں تیرے

بِاسْمِكَ الْمَكْنُونِ الْمَخْزُونِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ الْأَكْبَرِ الْأَجَلِّ الَّذِي تُحِبُّهُ وَ تَهْوَاهُ وَ تَرْضَىٰ بِهِ عَمَّنْ

ہر اس نام کے وسیلے سے مانگتا ہوں جو توراۃ، انجیل، زبور اور فرقان میں ہے اور تیرے ہر اس نام سے تجھے پکارتا ہوں جس سے تجھے عرش اٹھانے

دَعَاكَ بِهِ وَ تَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ وَ حَقٌّ عَلَيْكَ أَنْ لَا تُخَيِّبَ سَائِلَكَ وَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِي

والوں، آسمان کے فرشتوں اور تیری ہر قسم کی مخلوق جیسے نبی یا صدیق یا شہید نے پکارا ہے، تیری چاہت رکھنے والوں، تیرے مقرب بندوں اور تجھ سے

التَّوْرَاةِ وَ الْإِنْجِيلِ وَ الزَّبُورِ وَ الْفُرْقَانِ وَ بِكُلِّ اسْمٍ دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَةُ سَمَاوَاتِكَ وَ

پناہ مانگنے والوں کے حق کے واسطے تیرے محترم گھر کے حاجیوں، عمرہ کرنے والوں، مقدس افراد، تیرے راہ میں جہاد کرنے والوں کے حق کے واسطے

سُكَّانُ أَرْضِكَ مِنْ نَبِيٍّ أَوْ صِدِّيقٍ أَوْ شَهِيدٍ وَ بِحَقِّ الرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ الْفَرِقِينَ مِنْكَ الْمُتَعَوِّذِينَ

اور خشکی یا سمندر میں، بیابانوں میں یا پہاڑوں میں تیری عبادت کرنے والے ہر اس بندے کے حق کے واسطے سے تجھ سے دعا کرتا ہوں۔ ایسے دعا

بِكَ وَ بِحَقِّ مُجَاوِرِي بَيْتِكَ الْحَرَامِ حُجَّاجاً وَ مُعْتَمِرِينَ وَ مُقَدَّسِينَ وَ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِكَ وَ

کرنے والے کی طرح جس کی محتاجی حد سے بڑھ گئی ہو، جس کے گناہوں کی کثرت ہو، جس کا جرم بہت بڑا ہو اور اس کی کوشش اور عمل انتہائی کم ہو۔

بِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ مُتَعَبِّدٍ لَكَ فِي بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ أَوْ سَهْلٍ أَوْ جَبَلٍ أَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنْ قَدِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَ

میں اس شخص کی مانند تجھ سے دعا کرتا ہوں جو کسی کو اپنا نگہبان نہیں پاتا، اپنی ناتوانی کے لیے کوئی سہارا نہیں پاتا، نہ ہی کوئی تیرے سوا اپنے گناہ کو بخشنے

كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ وَ عَظُمَ جُرْمُهُ وَ ضَعُفَ كَدْحُهُ دُعَاءَ مَنْ لَا يَجِدُ لِنَفْسِهِ سَادّاً وَ لَا لِضَعْفِهِ مُعَوِّلاً وَ لَا

والا پاتا ہے جبکہ وہ تیری طرف بھاگ آیا ہے، تیری پناہ چاہتا ہے، تیری پرستش کرتا ہے، اپنے آپ کو بڑا نہیں سمجھتا اور سرکشی بھی نہیں کرتا، وہ

لِذَنْبِهِ غَافِراً غَيْرَكَ هَارِباً إِلَيْكَ مُتَعَوِّذاً بِكَ مُتَعَبِّداً لَكَ غَيْرَ مُسْتَكْبِرٍ وَ لَا مُسْتَنْكِفٍ خَائِفاً

خوفزدہ، دکھی محتاج ہے اور تیری پناہ میں آیا ہے۔ میں تجھ سے تیری عزت، عظمت، شان وشوکت، اقتدار، سلطنت، زیبائی بخشش وکرم، مہربانیوں، حسن

بَائِساً فَقِيراً مُسْتَجِيراً بِكَ أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَ عَظَمَتِكَ وَ جَبَرُوتِكَ وَ سُلْطَانِكَ وَ بِمُلْكِكَ وَ بِبَهَائِكَ

وجمال اور تیری قوت وطاقت جس سے جو چاہے اپنی مخلوق کے لیے ارادہ فرمائے، کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں۔ اے میرے رب! میں تجھے

وَ جُودِكَ وَ كَرَمِكَ وَ بِآلَائِكَ وَ حُسْنِكَ وَ جَمَالِكَ وَ بِقُوَّتِكَ عَلَىٰ مَا أَرَدْتَ مِنْ خَلْقِكَ أَدْعُوكَ يَا

خوف، طمع، ڈر رغبت، عاجزی، منت سماجت، آہ وزاری، اصرار چمٹنے اور تیرے لیے خضوع کی حالت میں تجھ سے دعا کرتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود

رَبِّ خَوْفاً وَ طَمَعاً وَ رَهْبَةً وَ رَغْبَةً وَ تَخَشُّعاً وَ تَمَلُّقاً وَ تَضَرُّعاً وَ إِلْحَاحاً وَ إِلْحَافاً رَهْبَةً وَ رَغْبَةً وَ

نہیں، تو وحدہ لاشریک ہے۔ اے نہایت پاکیزہ، اے نہایت پاکیزہ، اے نہایت پاکیزہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے نہایت مہربان،

تَخَشُّعاً وَ تَمَلُّقاً وَ تَضَرُّعاً وَ إِلْحَاحاً وَ إِلْحَافاً خَاضِعاً لَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ يَا

اے نہایت مہربان، اے رحم والے، اے رحم والے، اے رحم والے، اے رب، اے رب، اے رب! اے اللہ، اکیلے، یگانہ، بے نیاز، منفرد، کبیر

قُدُّوسُ يَا قُدُّوسُ يَا قُدُّوسُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا

اور بلند و برتر! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور تجھ سے ان تمام اوصاف کے ذریعے جن کے ساتھ میں نے تجھے پکارا ہے اور ان تمام ناموں کے ذریعے

رَحِيمُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ أَعُوذُ بِكَ يَا اللهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْوِتْرُ الْمُتَكَبِّرُ الْمُتَعَالِي وَ أَسْأَلُكَ

جنہوں نے تیرے عرش کے پایوں کو بھرا ہوا ہے درخواست کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر درود بھیج اور میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم کر، اپنا عظیم

بِجَمِيعِ مَا دَعَوْتُكَ بِهِ وَ بِأَسْمَائِكَ الَّتِي تَمْلَأُ أَرْكَانَكَ كُلَّهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

فضل مجھ پر زیادہ فرما، ماہ رمضان، اس کے روزے، اس کی راتوں کی عبادت، اس کے فرائض، اس کے نوافل مجھ سے قبول فرما۔ مجھے بخش

اغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ وَ تَقَبَّلْ مِنِّي شَهْرَ رَمَضَانَ وَ صِيَامَهُ وَ

دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھ سے درگزر فرما۔ اس ماہ رمضان کو جس میں میں نے تیرے لیے روزے رکھے اور تیری عبادت کی ہے، میری زندگی کا

قِيَامَهُ وَ فَرْضَهُ وَ نَوَافِلَهُ وَ اغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ اعْفُ عَنِّي وَ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ شَهْرِ رَمَضَانَ صُمْتُهُ لَكَ

آخری رمضان قرار نہ دے۔ اس سے وداع دنیا سے میرا وداع قرار نہ دے۔ اے اللہ! اس ماہ میں اپنی عبادت کرنے والوں میں سے کسی کو جو تو

وَ عَبَدْتُكَ فِيهِ وَ لَا تَجْعَلْ وَدَاعِي إِيَّاهُ وَدَاعَ خُرُوجِي مِنَ الدُّنْيَا اللَّهُمَّ أَوْجِبْ لِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَ

نے عطا و بخشش فرمائی ہے اس سے بہتر مجھے اپنی رحمت، مغفرت، رضا اور اپنی بارگاہ میں خشوع عنایت فرما۔ اے اللہ اس ماہ میں اپنے سے مانگنے

مَغْفِرَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ وَ خَشْيَتِكَ أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ أَحَداً مِمَّنْ عَبَدَكَ فِيهِ اللَّهُمَّ فَلَا تَجْعَلْنِي

والوں میں سے مجھے سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والوں میں سے قرار نہ دے اور مجھے ان میں شامل کر دے جنہیں تو نے اس ماہ میں جہنم کی آگ

أَخْسَرَ مَنْ سَأَلَكَ فِيهِ وَ اجْعَلْنِي مِمَّنْ أَعْتَقْتَهُ فِي هَذَا الشَّهْرِ مِنَ النَّارِ وَ غَفَرْتَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

سے رہائی بخش دی ہے اور جس کے گزشتہ اور آئندہ کے تمام گناہ معاف کر دیے ہیں اور جنہیں تو نے اس سے افضل و بہتر لازم جانا جس کی انہوں نے

ذَنْبِهِ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ أَوْجَبْتَ لَهُ أَفْضَلَ مَا رَجَاكَ وَ أَمَّلَهُ مِنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي

تجھ سے امید لگائی ہے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! مجھے بار بار اس کے روزے رکھنے اور اس میں اپنی عبادت نصیب فرما

الْعَوْدَ فِي صِيَامِهِ لَكَ وَ عِبَادَتِكَ فِيهِ وَ اجْعَلْنِي مِمَّنْ كَتَبْتَهُ فِي هَذَا الشَّهْرِ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ

اور میرا شمار ان لوگوں میں فرما جن کا نام تو نے اس مہینے میں اپنے بیت الحرام کے حاجیوں میں لکھ دیا ہے، جن کا حج منظور ہے، ان کے گناہ بخش دیے

الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَغْفُورِ لَهُمْ ذَنْبُهُمُ الْمُتَقَبَّلِ عَمَلُهُمْ آمِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

گئے ہوں اور ان کے اعمال قبول شدہ ہیں۔ اے تمام جہانوں کے پروردگار! قبول فرما، قبول فرما، قبول فرما۔ اے خدا! میرے کسی گناہ کو باقی نہ رکھ

اَللَّهُمَّ لَا تَدَعْ لِي فِيهِ ذَنْباً إِلَّا غَفَرْتَهُ وَ لَا خَطِيئَةً إِلَّا مَحَوْتَهَا وَ لَا عَثْرَةً إِلَّا أَقَلْتَهَا وَ لَا دَيْناً إِلَّا قَضَيْتَهُ

مگر یہ کہ اسے بخش دے، کسی خطا کو نہ رہنے دے مگر اسے محو کر دے، کسی لغزش کو نہ چھوڑ مگر اس سے درگزر فرما دے، کوئی قرض باقی نہ رہنے دے مگر

وَ لَا عَيْلَةً إِلَّا أَغْنَيْتَهَا وَ لَا هَمّاً إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَ لَا فَاقَةً إِلَّا سَدَدْتَهَا وَ لَا عُرْيَاناً إِلَّا كَسَوْتَهُ وَ لَا مَرَضاً إِلَّا

اسے ادا کر دے، تنگدستی کو باقی نہ رکھ مگر یہ کہ اس سے بے نیاز کر دے کوئی پریشانی باقی نہ رکھ مگر اسے دور کر دے، کسی فقر و فاقہ کو نہ رہنے دے مگر یہ کہ

شَفَيْتَهُ وَ لَا دَاءً إِلَّا أَذْهَبْتَهُ وَ لَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا عَلَى أَفْضَلِ أَمَلِي وَ

اسے برطرف کر دے، کسی برہنگی کو نہ چھوڑ مگر اس پر لباس پہنا دے، کوئی مرض نہ چھوڑ مگر اس سے شفا دے دے کوئی درد باقی نہ رہنے دے مگر اس کا

رَجَائِي فِيكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ لَا تُذِلَّنَا بَعْدَ إِذْ أَعْزَزْتَنَا وَ

مداوا کر دے، اور دنیا و آخرت کی کوئی حاجت نہ رہنے دے مگر یہ کہ اسے تجھ سے میری امید اور آرزو سے بھی بڑھ کر دے۔ اے سب سے زیادہ رحم

لَا تَضَعْنَا بَعْدَ إِذْ رَفَعْتَنَا وَ لَا تُهِنَّا بَعْدَ إِذْ أَكْرَمْتَنَا وَ لَا تُفْقِرْنَا بَعْدَ إِذْ أَغْنَيْتَنَا وَ لَا تَمْنَعْنَا بَعْدَ

کرنے والے۔ اے اللہ ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما، ہمیں عزت دینے کے بعد ذلیل و خوار نہ فرما، رفعت عطا کرنے کے

إِذْ أَعْطَيْتَنَا وَ لَا تَحْرِمْنَا بَعْدَ إِذْ رَزَقْتَنَا وَ لَا تُغَيِّرْ شَيْئاً مِنْ نِعَمِكَ عَلَيْنَا وَ إِحْسَانِكَ إِلَيْنَا لِشَيْءٍ

بعد ہمیں پستیوں میں نہ دھکیل، عزت افزائی کے بعد ذلت سے دوچار نہ فرما، دولتمندی و تونگری کے بعد محتاج نہ کر، ہمیں عطا کرنے کے بعد (نعمتوں

كَانَ مِنْ ذُنُوبِنَا وَ لَا لِمَا هُوَ كَائِنٌ مِنَّا فَإِنَّ فِي كَرَمِكَ وَ عَفْوِكَ وَ فَضْلِكَ سَعَةً لِمَغْفِرَةِ ذُنُوبِنَا فَاغْفِرْ

کو) نہ روک، ہمیں رزق دینے کے بعد محروم نہ کر اور ہم پر کی گئی اپنی نعمتوں اور احسانات کو ہم سے سرزد گناہوں یا جو آئندہ سرزد ہوں گے، کی وجہ

لَنَا وَ تَجَاوَزْ عَنَّا وَ لَا تُعَاقِبْنَا عَلَيْهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ أَكْرِمْنِي فِي مَجْلِسِي هَذَا كَرَامَةً لَا

سے تبدیل نہ فرما کیونکہ تیرا کرم، تیری عفو و بخشش اور تیرا فضل ہمارے گناہوں کی بخشش سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ پس تو ہمیں معاف کر دے، ہم سے

تُهِينُنِي بَعْدَهَا أَبَداً وَ أَعِزَّنِي عِزّاً لَا تُذِلُّنِي بَعْدَهُ أَبَداً وَ عَافِنِي عَافِيَةً لَا تَبْتَلِينِي بَعْدَهَا أَبَداً وَ

درگزر فرما اور ان پر ہمیں سزا نہ دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! اس نشست میں مجھے ایسی عزت و شرف عطا فرما جس کے

ارْفَعْنِي رِفْعَةً لَا تَضَعُنِي بَعْدَهَا أَبَداً وَ اصْرِفْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَ شَرَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَ

بعد مجھے ذلیل و خوار نہ کر، ایسی عافیت سے سرفراز فرما جس کے بعد کبھی مصیبت میں گرفتار نہ کر، ایسی رفعت و بلندی عطا کر جس کے بعد کبھی پستی میں نہ

شَرَّ كُلِّ قَرِيبٍ أَوْ بَعِيدٍ وَ شَرَّ كُلِّ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ وَ شَرَّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى

بھیج۔ مجھ سے ہر سرکش شیطان کی برائی، ہر ظالم و جابر کی برائی، ہر قریب اور دور کی برائی۔ ہر چھوٹے بڑے کی برائی اور ہر جاندار جس کی پیشانی

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اَللَّهُمَّ مَا كَانَ فِي قَلْبِي مِنْ شَكٍّ أَوْ رِيبَةٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ قُنُوطٍ أَوْ تَرَحٍ أَوْ مَرَحٍ أَوْ بَطَرٍ أَوْ

تیرے قبضہ قدرت میں ہے، کی برائی کو دور فرما، بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ اے خدا! میرے دل میں جو شک یا شبہہ یا انکار یا مایوسی

(۱) دیکھیں: مصباح المتہجد، ص ۶۳۶ تا ۶۴۲۔

فَرَحٍ أَوْ خُيَلاَءَ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ شِقَاقٍ أَوْ نِفَاقٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ مَعْصِيَةٍ أَوْ شَيْءٍ لاَ تُحِبُّ

یا خوشی یا ضرورت سے زیادہ خوشحالی یا لاپرواہی یا سرور یا غرور یا ریا کاری یا دکھاوا یا شقاوت یا نفاق یا کفر یا فسق یا نافرمانی ہے یا ہر وہ چیز جو تجھے

عَلَيْهِ وَلِيّاً لَكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تَمْحُوَهُ مِنْ قَلْبِي وَ تُبَدِّلَنِي مَكَانَهُ إِيمَاناً بِكَ وَ رِضاً بِقَضَائِكَ وَ وَفَاءً

پسند نہیں کہ وہ تیرے دوست کے اندر موجود ہو؛ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ ان سب کو میرے دل سے محو کردے اور ان کی جگہ تجھ پر ایمان،

بِعَهْدِكَ وَ وَجَلاً مِنْكَ وَ زُهْداً فِي الدُّنْيَا وَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدَكَ وَ ثِقَةً بِكَ وَ طُمَأْنِينَةً إِلَيْكَ وَ تَوْبَةً

تیری تقدیر پر رضایت، تیرے عہد کی تکمیل، تجھ سے خوف، دنیا سے بے رغبتی، جو تیرے پاس ہے اس سے رغبت، تجھ پر بھروسہ اور اطمینان، تیری

نَصُوحاً إِلَيْكَ اَللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ بَلَّغْتَنَاهُ وَ إِلاَّ فَأَخِّرْ آجَالَنَا إِلَى قَابِلٍ حَتَّى تُبَلِّغَنَاهُ فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ

بارگاہ میں خالص توبہ نصیب فرما۔ اے اللہ اگر تو نے ہمیں آئندہ ماہ رمضان نصیب فرمایا (تو بہتر) بصورت دیگر ہماری موت کو آئندہ سال تک مؤخر

عَافِيَةٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ وَ سَلَّمَ كَثِيراً

فرما یہاں تک کہ اپنی جانب سے راحت اور عافیت کے ساتھ اس تک ہمیں پہنچا دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اللہ، محمدؐ اور ان کی

طَيِّباً وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔ [1]

آلؑ پر بہت زیادہ درود بھیجے اور ان پر اللہ کی رحمتیں اور برکات ہوں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات کو الوداع کرے تو یہ کہے:

اَللَّهُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِي لِشَهْرِ رَمَضَانَ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هَذِهِ اللَّيْلَةِ إِلاَّ

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس سے کہ اس رات کی صبح ہو جائے

وَ قَدْ غَفَرْتَ لِي۔

لیکن تو نے مجھے بخش دیا نہ ہو۔

جو شخص ان کلمات کے کیساتھ ماہ رمضان کو الوداع کرے تو حق تعالیٰ اسے صبح ہونے سے پہلے بخش دے گا اور اس کو توبہ واستغفار کی توفیق عطا کرے گا۔

ماہ رمضان سے وداع کی ایک اور دعا جو دعاؤں کی کتب میں موجود ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لاَ يُدْرِكُ الْعُلَمَاءُ عِلْمَهُ وَ لاَ يَسْتَخِفُّ الْجُهَّالُ حِلْمَهُ وَ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے حمد وستائش ہے اللہ کے لیے جس کے علم کا اندازہ علما نہیں لگا سکتے نہ جاہل اور نادان اس کی بردباری کو کم کر سکتے ہیں

لاَ يُحْسِنُ الْخَلاَئِقُ وَصْفَهُ وَ لاَ يَخْفَى عَلَيْهِ مَا فِي الصُّدُورِ خَلَقَ خَلْقَهُ مِنْ غَيْرِ أَصْلٍ وَ لاَ مِثَالٍ بِلاَ

اور نہ ہی مخلوق اس کی توصیف کا حق ادا کر سکتی ہے۔ اس سے مخفی نہیں ہے جو سینوں میں ہے۔ اس نے اپنی مخلوق کو کسی بنیاد، نمونے، تھکاوٹ اکتاہٹ اور سیکھے بغیر

تَعَبٍ وَ لاَ نَصَبٍ وَ لاَ تَعْلِيمٍ وَ رَفَعَ السَّمَاوَاتِ لَمُوطُودَاتٍ بِلاَ أَصْحَابٍ وَ لاَ أَعْوَانٍ وَ بَسَطَ الْأَرْضَ

خلق فرمایا ہے، اس نے محکم اور استوار آسمانوں کو ساتھیوں اور مددگاروں کے بغیر اٹھایا ہے اور زمین کو فضا میں بغیر ستونوں کے بچھایا ہے۔ وہ سکھے بغیر علم رکھتا ہے

عَلَى الْهَوَاءِ بِغَيْرِ أَرْكَانٍ عَلِمَ بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ وَ خَلَقَ بِلاَ مِثَالٍ عِلْمُهُ بِخَلْقِهِ قَبْلَ أَنْ يُكَوِّنَهُمْ كَعِلْمِهِ

اور اس نے نمونے کے بغیر پیدا کیا ہے۔ اپنی مخلوقات کے بارے میں ان کی پیدائش سے پہلے اس کا علم ان کی پیدائش کے بعد کی طرح ہے۔ اس نے مخلوقات

بِهِمْ بَعْدَ تَكْوِينِهِ لَهُمْ لَمْ يَخْلُقِ الْخَلْقَ لِتَشْدِيدِ سُلْطَانٍ وَ لاَ لِخَوْفٍ مِنْ زَوَالٍ وَ لاَ نُقْصَانٍ وَ لاَ

کو اپنے تسلط کو مضبوط اور قائم کرنے کے لیے خلق نہیں کیا، نہ ہی انہیں زوال اور کمی کے ڈر سے پیدا کیا ہے۔ اس نے مخلوق کی خلقت میں نہ اپنے مدمقابل سے

اِسْتَعَانَ بِخَلْقِهِ عَلَى ضِدٍّ مُكَابِرٍ وَ لاَ نِدٍّ مُثَاوِرٍ مَا لِسُلْطَانِهِ حَدٌّ وَ لاَ لِمُلْكِهِ نَفَادٌ تَقَدَّسَ بِنُورِ

مدد لی ہے اور نہ اپنے جیسے سے مشورہ کیا ہے۔ نہ اس کی سلطنت کی کوئی حد ہے اور نہ اس کی بادشاہی کو زوال ہے۔ وہ اپنے پاکیزگی کے نور سے پاک و پاکیزہ

قُدْسِهِ دَنَا فِعْلاً وَ عَلاَ فَدَنَا فَلَهُ الْحَمْدُ حَمْداً يَنْتَهِي مِنْ سَمَائِهِ إِلَى مَا لاَ نِهَايَةَ لَهُ فِي اِعْتِلاَئِهِ

ہے، وہ نزدیک ہے پس بلند و برتر ہے اور بلند و بالا ہے لھذا قریب ہے، اسی کے لیے ایسی حمد و ثناء ہے جو بلندیوں کے اعتبار سے آسمانوں سے اوپر لامتناہی

حَسُنَ فَعَالُهُ وَ عَظُمَ جَلاَلُهُ وَ أُوضِحَ بُرْهَانُهُ فَلَهُ الْحَمْدُ زِنَةَ الْجِبَالِ ثِقْلاً وَ عَدَدَ الْمَاءِ وَ الثَّرَى وَ

بلندی تک ہے، اس کے کام نہایت اچھے، شان و شوکت نہایت عظیم ہے اور اس کے دلائل و براہان واضح ہیں۔ اس کے لیے پہاڑوں کے وزن، پانی کے

عَدَدَ مَا يُرَى وَ مَا لاَ يُرَى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَانَ إِذْ لَمْ تَكُنْ أَرْضٌ مَدْحِيَّةٌ وَ لاَ سَمَاءٌ مَبْنِيَّةٌ وَ لاَ

قطروں، اور خاک کے ذروں اور مرئی اور نامرئی چیزوں کی تعداد کے برابر حمد و ستائش ہے۔ تمام تعریفیں ہیں اس اللہ کے لیے جب یہ زمین نہیں بچھائی گئی

جِبَالٌ مُرْسِيَةٌ وَ لاَ شَمْسٌ تَجْرِي وَ لاَ قَمَرٌ يَسْرِي وَ لاَ لَيْلٌ يُدْحِي وَ لاَ نَهَارٌ يُضْحِي اِكْتَفَى بِحَمْدِهِ

تھی، آسمان کا شامیانہ نہیں لگایا تھا، پہاڑوں کو نہیں گاڑا گیا تھا، سورج کو نہیں چلایا گیا تھا چاند کو متحرک نہیں کیا گیا تھا، رات کو تاریک نہیں کیا گیا تھا اور دن کو روشنی

عَنْ حَمْدِ غَيْرِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَفَرَّدَ بِالْحَمْدِ وَ دَعَا بِهِ فَهُوَ وَلِيُّ الْحَمْدِ وَ مُنْشِئُهُ وَ خَالِقُهُ وَ

نہیں دی گئی تھی تو اس نے اپنی حمد و ستائش پر اکتفا کیا اور غیر کی حمد و ثنا سے بے نیاز ہوا۔ حمد و ثنا اللہ کے لیے جس نے تنہا اپنی حمد فرمائی اور اس کی دعوت دی پس وہ

وَاهِبُهُ مَلَكَ فَقَهَرَ وَ حَكَمَ فَعَدَلَ وَ أَضَاءَ فَاسْتَنَارَ هُوَ كَهْفُ الْحَمْدِ وَ قَرَارُهُ وَ مِنْهُ مُبْتَدَاهُ وَ إِلَيْهِ

حمد کا وارث و سرپرست ہے، اس کا خالق ہے اور اسے عطا کرنے والا ہے۔ وہ بادشاہ ہوا اور غلبہ پایا، فیصلہ کیا اور عدل کیا، روشن کیا اور منور کیا۔ وہ

مُنْتَهَاهُ اِسْتَخْلَصَ الْحَمْدَ لِنَفْسِهِ وَ رَضِيَ بِهِ مِمَّنْ حَمِدَهُ فَهُوَ الْوَاحِدُ بِلاَ نِسْبَةٍ الدَّائِمُ بِلاَ مُدَّةٍ

حمد و تعریف کی پناہ گاہ اور ٹھکانہ ہے اس کا آغاز اسی سے ہے اور اس کا اختتام بھی اسی پر ہے۔ حمد و ستائش کو اس نے اپنے لیے خالص فرمایا ہے اپنی حمد کرنے

اَلْمُنْفَرِدُ بِالْقُوَّةِ الْمُتَوَحِّدُ بِالْقُدْرَةِ لَمْ يَزَلْ مُلْكُهُ عَظِيماً وَ مِنْهُ قَدِيماً وَ قَوْلُهُ رَحِيماً وَ أَسْمَاؤُهُ ظَاهِرَةً

والوں سے اپنی حمد سے راضی ہوا۔ وہ بغیر نسبت کے یگانہ ہے، وہ دائم ہے بغیر مدت کے، قوت کے لحاظ سے یکتا ہے، قدرت کے اعتبار سے منفرد ہے، اس کی

رَضِيَ مِنْ عِبَادِهِ بَعْدَ الصُّنْعِ أَنْ قَالُوا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ الْحَمْدُ مِثْلَ جَمِيعِ مَا خَلَقَ وَ

بادشاہی ازل سے عظیم ہے اور اس کی عطا و بخشش قدیم ہے، اس کی بات مہربان ہے، اس کے نام ظاہر ہیں۔ خلقت کے بعد وہ اپنے بندوں سے اس بات پر

زِنَتَهُ وَ أَضْعَافَ ذَلِكَ أَضْعَافاً لَا تُحْصَى عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ وَ عَلَى مَا هَدَانَا وَ آتَانَا وَ قَوَّانَا بِمَنِّهِ عَلَى

راضی ہے کہ وہ کہیں: حمد وثنا ہے تمام جہانوں کے رب کے لیے۔ حمد ہے اللہ کے لیے اس کی تمام مخلوق اور اس کے وزن کے برابر، اس سے بھی کئی گناہ زیادہ جس

صِيَامِ شَهْرِنَا هَذَا وَ مَنَّ عَلَيْنَا بِقِيَامِ بَعْضِ لَيْلِهِ وَ آتَانَا مَا لَمْ نَسْتَأْهِلْهُ وَ لَمْ نَسْتَوْجِبْهُ

کو شمار نہ کیا جا سکے؛ اس کی تمام نعمتوں پر، ہمیں ہدایت دینے پر، ہمیں عطا کرنے پر اور اپنے احسان سے اس ماہ کے روزے رکھنے کی طاقت دینے پر اور رات

بِأَعْمَالِنَا فَلَكَ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا فَأَنْتَ مَنَنْتَ عَلَيْنَا فِي شَهْرِنَا هَذَا بِتَرْكِ لَذَّاتِنَا وَ اجْتِنَابِ

کے بعض حصے میں عبادت کی توفیق دینے پر اور جو اس نے ہم پر عطا و بخشش کی جس کے ہم اپنے اعمال کی بنا پر اہل اور مستحق نہ تھے۔ پس حمد تیرے ہی لیے

شَهَوَاتِنَا وَ ذَلِكَ مِنْ مَنِّكَ عَلَيْنَا لَا مِنْ مَنِّنَا عَلَيْكَ رَبَّنَا فَلَيْسَ أَعْظَمُ الْأَمْرَيْنِ عَلَيْنَا نُحُولَ

ہے۔ اے اللہ اے ہمارے رب! تو نے ہم پر احسان فرمایا کہ اس مہینے میں ہمیں لذتیں ترک کرنے اور اپنی نفسانی خواہشات کو چھوڑنے کی توفیق دی اور ایسا

أَجْسَامِنَا وَ نَصَبَ أَبْدَانِنَا وَ لَكِنْ أَعْظَمُ الْأَمْرَيْنِ وَ أَجَلُّ الْمَصَائِبِ عِنْدَنَا أَنْ خَرَجْنَا مِنْ شَهْرِنَا

ہم پر صرف تیرے منت و احسان سے ہوا ہے اس میں ہمارا تجھ پر کوئی احسان نہیں ہے۔ اے ہمارے رب! دو کاموں میں سے سب سے بڑا کام جسموں کی

هَذَا مُحْتَقِبِينَ الْخَيْبَةَ مَحْرُومِينَ قَدْ خَابَ طَمَعُنَا وَ كَذَبَ ظَنُّنَا فَيَا مَنْ لَهُ صُمْنَا وَ وَعْدَهُ

کمزوری اور بدنوں کی تھکاوٹ و تکلیف نہیں ہے بلکہ سب سے بڑا کام اور سخت ترین مصیبت ہمارے لیے یہ ہے کہ ہم اس مہینے سے محروم باہر نکلیں اس حال

صَدَّقْنَا وَ أَمْرَهُ اتَّبَعْنَا وَ إِلَيْهِ رَغِبْنَا لَا تَجْعَلِ الْحِرْمَانَ حَظَّنَا وَ لَا الْخَيْبَةَ جَزَاءَنَا فَإِنَّكَ إِنْ

میں کہ ہماری امیدوں پر پانی پھر چکا ہو اور ہمارا گمان غلط ثابت ہو۔ پس اے وہ خدا جس کے لیے ہم نے روزے رکھے، جس کے وعدے کو ہم نے سچا جانا، جس

حَرَمْتَنَا فَأَهْلُ ذَلِكَ نَحْنُ لِسُوءِ صَنِيعِنَا وَ كَثْرَةِ خَطَايَانَا وَ إِنْ تَعْفُ عَنَّا رَبَّنَا وَ تَقْضِ حَوَائِجَنَا

کے حکم کی ہم نے تعمیل کی، جس کی طرف ہم راغب ہوئے! محرومی ہمارا حصہ قرار نہ دے، ناامیدی ہماری جزا قرار نہ دے کیونکہ اگر تو ہمیں محروم کردے تو ہم اپنے

فَأَنْتَ أَهْلُ ذَلِكَ مَوْلَانَا فَطَالَمَا بِالْعَفْوِ عِنْدَ الذُّنُوبِ اسْتَقْبَلْتَنَا وَ بِالرَّحْمَةِ لَدَى اسْتِيجَابِ

برے کرتوتوں اور خطاؤں کی کثرت کی بنا پر اس کے اہل اور مستحق ہیں اور اے ہمارے رب اگر تو ہمیں معاف کردے اور ہماری حاجتیں پوری کردے تو اے

عُقُوبَتِكَ أَدْرَكْتَنَا وَ بِالتَّجَاوُزِ وَ السَّتْرِ عِنْدَ ارْتِكَابِ مَعَاصِيكَ كَافَيْتَنَا وَ بِالضَّعْفِ وَ الْوَهْنِ وَ

ہمارے مولیٰ تو یہ تیرے شایان شان ہے کیونکہ کتنے ہمارے گناہ ایسے ہیں جن کا تو نے اپنی عفو و بخشش سے استقبال کیا اور جب ہم تیری سزا کے مستحق قرار پا

كَثْرَةِ الذُّنُوبِ وَ الْعَوْدِ فِيهَا عَرَّفْتَنَا وَ بِالتَّجَاوُزِ وَ الْعَفْوِ عَرَفْنَاكَ رَبَّنَا فَمُنَّ عَلَيْنَا بِعَفْوِكَ يَا كَرِيمُ

چکے تھے تو نے اپنی رحمت کے دامن میں ہمیں جگہ دے دی، تیری نافرمانی کے موقع پر تو نے درگزر اور پردہ پوشی سے ہمیں سنبھال لیا، تو نے کمزوری، سستی،

فَقَدْ عَظُمَتْ مُصِيبَتُنَا وَ كَثُرَ أَسَفُنَا عَلَى مُفَارَقَةِ شَهْرٍ كَبُرَ فِيهِ أَمَلُنَا قَدْ خَفِيَ عَلَيْنَا عَلَى أَيِّ

گناہوں کی کثرت اور ان کی طرف بازگشت سے ہمیں اپنی پہچان کروائی اور ہم نے عفو و درگزر کے ذریعے تجھے پہچانا ہے۔ اے ہمارے رب! ہم پر اپنی عفو و

الْحَالَاتِ فَارَقْنَا وَ بِأَيِّ الزَّادِ مِنْهُ خَرَجْنَا أَ بِاحْتِقَابِ الْخَيْبَةِ لِسُوءِ صَنِيعِنَا أَمْ بِجَزِيلِ عَطَائِكَ

بخشش سے احسان فرما اے کریم! یقیناً ہماری مصیبت بہت بڑی ہے، اس ماہ کی جدائی پر ہمارا افسوس بہت زیادہ ہو چکا ہے، اس میں ہماری آرزوئیں بہت

بِمَنِّكَ مَوْلَانَا وَ سَيِّدَنَا فَعَلَى شَهْرِ صَوْمِنَا الْعَظِيمِ فِيهِ رَجَاؤُنَا السَّلَامُ فَلَوْ عَقَلْنَا مُصِيبَتَنَا

بڑی تھیں اور ہم پر یہ بات مخفی ہے کہ یہ ماہ کس حال میں ہم سے جدا ہوا ہے اور ہم کیا سرمایہ لے کر اس سے خارج ہوئے ہیں؛ کیا اپنے برے اعمال کی وجہ سے

لِمُفَارَقَةِ شَهْرِ أَيَّامِ صَوْمِنَا عَلَى ضَعْفِ اجْتِهَادِنَا فِيهِ لَاشْتَدَّ لِذَلِكَ حُزْنُنَا وَ عَظُمَ عَلَى مَا فَاتَنَا

محرومی کے ساتھ نکلے یا پھر تیرے احسان سے فراوان عطاؤں کے ساتھ نکلے ہیں، ہمارے مولیٰ اور ہمارے آقا! پس ہمارے اس عظیم ماہ رمضان پر سلام جس

فِيهِ مِنَ الِاجْتِهَادِ تَلَهُّفُنَا اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ عِوَضَنَا مِنْ شَهْرِ صَوْمِنَا مَغْفِرَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ رَبَّنَا وَ إِنْ

میں ہماری امیدیں تھیں۔ پس اگر ہم اس ماہ میں اپنی سعی و کوشش میں کوتاہی کے علاوہ روزوں کے مہینے سے جدائی کی مصیبت کو سمجھ لیں تو ہمارا غم واندوہ بہت

كُنْتَ رَحِمْتَنَا فِي شَهْرِنَا هَذَا فَذَلِكَ ظَنُّنَا وَ أَمَلُنَا وَ تِلْكَ حَاجَتُنَا فَازْدَدْ عَنَّا رِضًا وَ إِنْ كُنَّا حُرِمْنَا

بڑھ جائے گا اور اس میں کوشش نہ کرنے پر بہت زیادہ حسرت اور افسوس کریں گے۔ اے اللہ! ہمارے اس روزوں کے مہینہ کا ہمارا بدلہ اپنی مغفرت اور اپنی

ذَلِكَ بِذُنُوبِنَا فَمِنَ الْآنَ رَبَّنَا لَا تُفَرِّقْ جَمَاعَتَنَا حَتَّى تَشْهَدَ لَنَا بِعِتْقِنَا وَ تُعْطِيَنَا فَوْقَ أَمَلِنَا وَ

رحمت قرار دے۔ اے ہمارے رب! اگر تو نے ہمارے اس مہینے میں ہم پر رحم فرمایا تو یہی ہمارا گمان ہے اور یہی ہماری امید ہے اور یہی ہماری حاجت ہے پس

تَزِيدَنَا فَوْقَ طَلِبَتِنَا وَ تَجْعَلَ شَهْرَنَا هَذَا أَمَاناً لَنَا مِنْ عَذَابِكَ وَ عِصْمَةً لَنَا مَا أَبْقَيْتَنَا وَ إِنْ أَنْتَ

ہم پر اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو نے ہمارے گناہوں کے سبب اس سے ہمیں محروم رکھا تو پھر اے ہمارے رب ابھی ہماری جماعت کو اس وقت تک

بَلَّغْتَنَا شَهْرَ رَمَضَانَ أَيْضاً فَبَلِّغْنَا غَيْرَ عَائِدِينَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَكْرَهُ وَ لَا مُخَالِفِينَ لِشَيْءٍ مِمَّا تُحِبُّ

منتشر نہ فرما جب تک کہ تو ہمیں ہماری (جہنم سے) آزادی کی سند عطا نہ کر دے، ہماری امیدوں سے زیادہ ہمیں عطا نہ کر دے اور ہمارے مانگے گئے سے

ثُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَ اجْعَلْنَا أَسْعَدَ أَهْلِهِ بِهِ وَ إِنْ أَتَتْ آجَالُنَا دُونَ ذَلِكَ فَاجْعَلِ الْجَنَّةَ مُنْقَلَبَنَا وَ

زیادہ ہمیں نہ عطا کر دے۔ اس مہینے کو ہمارے لیے اپنے عذاب سے امان قرار دے، جب تک زندہ رہیں گناہوں سے ڈھال قرار دے اور اگر تو نے آئندہ ماہ

مَصِيرَنَا وَ اجْعَلْ شَهْرَنَا هَذَا أَمَاناً لَنَا مِنْ أَهْوَالِ مَا نَرِدُ عَلَيْهِ وَ اجْعَلْ خُرُوجَنَا إِلَى عِيدِنَا وَ

رمضان ہمیں نصیب کیا تو پھر ہمیں اپنے ناپسندیدہ اعمال کا دوبارہ ارتکاب اور جو چیزیں تیری محبوب ہیں ان کی مخالفت کے بغیر نصیب فرما، پھر اس میں تو ہمیں

مُصَلَّانَا وَ مُجْتَمَعِنَا خُرُوجاً مِنْ جَمِيعِ ذُنُوبِنَا وَ وُلُوجاً فِي سَابِغَاتِ رَحْمَتِكَ وَ اجْعَلْنَا أَوْجَهَ مَنْ

برکت عطا فرما اور ہمیں اس کے ذریعے سعادت مند قرار دے اور اگر اس کے آنے سے پہلے ہمیں موت آجائے تو جنت کو ہماری بازگشت کا مقام اور ہمارا ٹھکانہ

تَوَجَّهَ إِلَيْكَ وَ أَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ وَ أَنْجَحَ مَنْ سَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَ دَعَاكَ فَأَجَبْتَهُ وَ اقْلِبْنَا مِنْ

قرار دے۔ ہمارے اس ماہ کو ہم پر آنے والے تمام خطرات سے امان قرار دے۔ ہمارا عیدگاہوں کی طرف نکلنا اور وہاں پر ہمارے اجتماع کو ہمارے تمام

مُصَلَّانَا وَ قَدْ غَفَرْتَ لَنَا مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِنَا وَ عَصَمْتَنَا فِي بَقِيَّةِ أَعْمَارِنَا وَ أَسْعَفْتَنَا بِحَوَائِجِنَا وَ

گناہوں سے نکلنا قرار دے اور اپنی وسیع وعریض رحمت میں داخلہ قرار دے اور تیری طرف توجہ کرنے والوں میں سب سے زیادہ متوجہ اور تیرے قرب کے

أَعْطَيْتَنَا جَمِيعَ خَيْرِ الْآخِرَةِ وَ الدُّنْيَا ثُمَّ لَا تُعِدْنَا فِي ذَنْبٍ وَ لَا مَعْصِيَةٍ أَبَداً وَ لَا تُطْعِمْنَا رِزْقاً

چاہنے والوں میں سب سے قریب بنادے۔ جنہوں نے تجھ سے مانگا اور تو نے عطا کیا، تجھ سے دعا کی اور تو نے قبول فرمائی ان میں سب سے زیادہ کامیاب قرار

تَكْرَهُهُ أَبَداً وَ اجْعَلْ لَنَا فِي الْحَلاَلِ مَفْسَحاً وَ مُتَّسَعاً اَللَّهُمَّ وَ نَبِيَّكَ الْمُجِيبَ الْمُكَرَّمَ الرَّاسِخَ لَهُ

دے۔ ہمیں عیدگاہ سے اس حال میں پلٹا کہ تو نے ہمارے گزشتہ گناہوں کو معاف کر دیا ہو اور باقی عمر میں ان سے بچنے کی ضمانت دی ہو، ہماری حاجتوں کو پورا کر

فِي قُلُوبِ أُمَّتِهِ خَالِصَ الْمَحَبَّةِ لِصَفْوِ نَصِيحَتِهِ لَهُمْ وَ شِدَّةِ شَفَقَتِهِ عَلَيْهِمْ وَ لِتَبْلِيغِهِ رِسَالاَتِكَ وَ

دیا ہو اور دنیا و آخرت کی تمام خیر و بھلائی ہمیں بخش دی ہو پھر کبھی بھی ہمیں گناہ اور معصیت کی طرف نہ لوٹانا، ایسا رزق کبھی نہ کھلانا جو تجھے ناپسند ہو اور حلال میں

صَبْرِهِ فِي ذَاتِكَ وَ تَحَنُّنِهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مِنْ عِبَادِكَ فَاجْزِهِ اَللَّهُمَّ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيّاً عَنْ

ہمارے لیے کشادگی اور وسعت قرار دے۔ اے اللہ! اپنے مقبول، گرامی قدر نبیؐ جن کی خالص محبت امت کے دلوں میں راسخ ہے کو اجر دے ان کی امت

أُمَّتِهِ وَ صَلِّ عَلَيْهِ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ أَنْتَ وَ مَلاَئِكَتُكَ وَ ارْفَعْهُ إِلَى أَعْلَى الدَّرَجِ وَ أَشْرَفِ

کے لیے خیر خواہی، امت پر ان کی بہت زیادہ شفقت، تیرے پیغامات ان تک پہچانے اور تیری خاطر صبر کرنے اور تیرے بندوں میں سے مؤمنین پر مہربانی

الْغُرَفِ حَيْثُ يَغْبِطُهُ الْأَوَّلُونَ وَ الْآخِرُونَ وَ نَضِّرْ وُجُوهَنَا بِالنَّظَرِ إِلَيْهِ فِي جِنَانِكَ وَ أَقِرَّ أَعْيُنَنَا وَ

اور محبت کی بنا پر جزا عطا فرما، اے اللہ! ایک امت کی جانب سے نبی کی جو جزا ہے ہماری طرف سے اس سے بہتر انہیں جزا عطا فرما۔ اے خدا تو اور تیرے فرشتے

أَنْلِنَا مِنْ حَوْضِهِ رِيّاً لاَ ظَمَأَ بَعْدَهُ وَ لاَ شَقَاءَ وَ بَلِّغْ رُوحَهُ مِنْكَ تَحِيَّةً وَ سَلاَماً مِنَّا مُسْتَشْهِداً لَهُ

ان پر تیرے پورے کلمات کی تعداد کے برابر درود بھیجیں، انہیں عالی ترین درجات عطا فرما، معزز ترین حجرے عطا فرما جن پر اگلے پچھلے لوگ رشک کریں۔ اپنی

بِالْبَلاَغِ وَ النَّصِيحَةِ اَللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ بَلِّغْ أَرْوَاحَهُمْ مِنَّا السَّلاَمَ وَ

جنتوں میں ان کے دیدار سے ہمارے چہروں کو پر مسرت فرما اور ہماری آنکھوں کو ٹھنڈا فرما، ان کے حوض سے ایسا سیراب فرما کہ اس کے بعد کبھی تشنگی اور بدبختی نہ ہو

شَهَادَتَنَا لَهُمْ بِالنَّصِيحَةِ وَ الْبَلاَغِ وَ صَلِّ عَلَى مَلاَئِكَتِكَ أَجْمَعِينَ وَ اجْزِ نَبِيَّنَا عَنَّا أَفْضَلَ الْجَزَاءِ

اور اپنی بارگاہ سے ان کی روح اطہر تک ہماری طرف سے درود و سلام پہنچا دے۔ ہم ان کی تبلیغ اور وعظ و نصیحت کی گواہی دیتے ہیں۔ اے اللہ! اپنے تمام انبیاء اور

اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ لِمَنْ وَلَدَنَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ وَ أَدْخِلْ عَلَى

رسولوں پر درود بھیج اور ان کی ارواح تک ہمارے سلام، ان کی خیر خواہی اور تبلیغ پر ہماری گواہی پہنچا دے اور اپنے سب فرشتوں پر درود بھیج اور ہماری طرف سے

أَسْلاَفِنَا مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ الرَّوْحَ وَ الرَّحْمَةَ وَ الضِّيَاءَ وَ الْمَغْفِرَةَ اَللَّهُمَّ انْصُرْ جُيُوشَ الْمُسْلِمِينَ وَ

ہمارے نبی کو بہترین جزا عطا فرما اے اللہ! ہماری اور جنہوں نے ہمیں جنا، ان زندہ یا مردہ مؤمنین اور مؤمنات کی مغفرت فرما، ہمارے اہل ایمان اسلاف پر

اسْتَنْقِذْ أُسَارَاهُمْ وَ اجْعَلْ جَائِزَتَكَ لَهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ اَللَّهُمَّ اطْوِ لِحُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ عُمَّارِهِ

آسودگی، راحت، روشنی اور مغفرت نچھاور فرما۔ اے اللہ مسلمانوں کے لشکر کی نصرت فرما، ان کے اسیروں کو رہائی عطا فرما اور ان کے لیے انعامات نعمتوں والی جنتیں

الْبُعْدَ وَ سَهِّلْ لَهُمُ الْحَزْنَ وَ ارْجِعْهُمْ غَانِمِينَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ مَغْفُوراً لَهُمْ كُلُّ ذَنْبٍ وَ مَنْ أَوْجَبْتَ عَلَيْهِ

قرار دے۔ اے میرے خدا! اپنے محترم گھر کا حج اور عمرہ کرنے والوں کی دوری کو سمیٹ دے، ان کی مشکل کو آسان کر دے اور انہیں ہر نیکی سے وافر حصہ پانے

الْحَجَّ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَيَسِّرْ لَهُ ذَلِكَ وَ اقْضِ عَنْهُ فَرِيضَتَكَ وَ تَقَبَّلْهَا مِنْهُ

کے ساتھ اور ان کے تمام گناہوں کی مغفرت کے ساتھ انہیں واپس پلٹا۔ امت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں سے جس پر حج واجب ہے اس کی ادائیگی اس پر سہل فرما، اپنا فریضہ

آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللَّهُمَّ وَ فَرِّجْ عَنْ مَكْرُوبِي أُمَّةِ أَحْمَدَ وَ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ فِي غَمٍّ أَوْ هَمٍّ أَوْ ضَنْكٍ أَوْ

ان سے ادا کردے اور اسے ان سے قبول فرما، آمین اے عالمین کے رب۔ اے اللہ حضرت احمد کی امت کے پریشان حال کی پریشانی کو دور فرما، اس امت کے جو

مَرَضٍ فَفَرِّجْ عَنْهُ وَ أَعْظِمْ أَجْرَهُ اَللَّهُمَّ وَ كَمَا سَأَلْتُكَ فَافْعَلْ ذَلِكَ بِنَا وَ بِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

افراد بھی غم و پریشانی، تنگدستی اور بیماری میں مبتلا ہیں انہیں اس سے خلاصی عطا فرما اور انہیں بڑا اجر عطا فرما۔ اے اللہ جس طرح میں نے تجھ سے مانگا اسی طرح تو مجھ

الْمُؤْمِنَاتِ وَ أَشْرِكْنَا فِي صَالِحِ دُعَائِهِمْ وَ أَشْرِكْهُمْ فِي صَالِحِ دُعَائِنَا اَللَّهُمَّ اجْعَلْ بَعْضَنَا عَلَى بَعْضٍ

سے اور تمام مؤمنین اور مؤمنات سے سلوک فرما، ہمیں ان کی نیک دعاؤں میں شریک کردے اور انہیں ہماری نیک دعاؤں میں شامل کردے۔ خدایا! ہمیں ایک

بَرَكَةً اَللَّهُمَّ وَ مَا سَأَلْنَاكَ أَوْ لَمْ نَسْأَلْكَ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرِ كُلِّهِ فَأَعْطِنَاهُ وَ مَا نَعُوذُ بِكَ مِنْهُ أَوْ لَمْ

دوسرے کے لیے بابرکت بنادے۔ اے اللہ! جو ہم نے تجھ سے مانگا ہے یا نہیں مانگ سکے وہ سب خیر و بھلائی ہمیں عطا فرما اور جس چیز سے ہم نے تجھ سے پناہ

نَعُذْ مِنْ جَمِيعِ الشَّرِّ كُلِّهِ فَأَعِذْنَا مِنْهُ بِرَحْمَتِكَ وَ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا

مانگی ہے یا نہیں مانگ سکے ان تمام کے شر اور برائی سے ہمیں اپنی رحمت سے پناہ عطا فرما، ہمیں دنیا کی نیکی اور آخرت کی نیکی مرحمت فرما، ہمیں دوزخ کے عذاب

عَذَابَ النَّارِ اَللَّهُمَّ وَ اجْمَعْ لَنَا خَيْرَ الْآخِرَةِ وَ الدُّنْيَا وَ أَعِذْنَا مِنْ شَرِّهِمَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

سے محفوظ فرما۔ اے اللہ! ہمیں آخرت اور دنیا کی تمام خیر و بھلائی عنایت فرما اور ان دونوں کی برائی سے پناہ عطا فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ماہ رمضان سے رخصت ہونے کی ایک اور دعا جسے ہم نے سید رضی موسوی کے تحریر کردہ ایک قدیمی نسخے میں موجود پایا ہے:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَحَبِّ مَا دُعِيتَ بِهِ وَ أَرْضَى مَا رَضِيتَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِ وَ

اے اللہ! میں اس محبوب ترین دعا جو تجھ سے کی گئی ہے اور پسندیدہ ترین چیز جس کی بنا پر تو محمد اور ان کے اہلبیت علیہ وعلیہم السلام سے راضی ہوا کے

عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ لاَ تَجْعَلْ آخِرَ وَدَاعِ شَهْرِي هَذَا وَدَاعَ خُرُوجِي مِنَ

ذریعے تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو آنحضرت اور ان کی آل پر درود بھیج اور ماہ رمضان سے میری رخصتی کو میری دنیا سے رخصتی قرار نہ دے اور نہ

الدُّنْيَا وَ لاَ وَدَاعَ آخِرِ عِبَادَتِكَ وَ وَفِّقْنِي فِيهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ اجْعَلْهَا لِي خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَعَ

ہی اپنی عبادت سے وداع قرار دے۔ اس میں مجھے شب قدر (کی فضیلت) نصیب فرما اور اسے میرے لیے ہزار مہینے سے افضل قرار دے علاوہ ازایں

تَضَاعُفِ الْأَجْرِ وَ الْإِجَابَةِ وَ الْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَى الرَّبِّ۔

دوگنا اجر و ثواب، قبولیت اور گناہوں سے عفو، رب کی رضا کے ساتھ عطا فرما۔

اس دعا کے بعد ایک اور رخصت کی دعا:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مُبْدِئَ الْبَدَايَا وَ يَا مُصَوِّرَ الْبَرَايَا وَ يَا خَالِقَ السَّمَاءِ وَ يَا إِلَهَ مَنْ بَقِيَ وَ مَنْ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے موجودات کو پیدا کرنے والے اور اے مخلوقات کی صورتیں بنانے والے، اے آسمانوں کے

مَضَى وَ يَا مَنْ رَفَعَ السَّمَاءَ وَ سَطَحَ الْأَرْضَ وَ بِأَنَّكَ تَبْعَثُ أَرْوَاحَ أَهْلِ الْبَلَايَا بِقُدْرَتِكَ وَ

خالق، اے گزشتہ اور باقی رہ جانے والوں کے معبود، اے وہ خدا جس نے آسمانوں کو اٹھایا اور زمین کو بچھایا؛ بے شک تو اپنے کمزور بندوں اور

سُلْطَانِكَ عَلَى عِبَادِكَ وَ إِمَائِكَ الْأَذِلَّاءِ وَ بِأَنَّكَ تَبْعَثُ الْمَوْتَى وَ تُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَ تُحْيِي الْمَوْتَى وَ أَنْتَ

کنیزوں پر اپنے تسلط اور قدرت سے دنیا سے چلے جانے والی ارواح کو دوبارہ اٹھائے گا، بے شک تو مردوں کو دوبارہ زندہ کرے گا، زندوں کو مردہ

رَبُّ الشِّعْرَى وَ مَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَى صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَصَى وَ

اور مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تو ستارہ "شعریٰ" اور تیسرے بت "منات" کا رب ہے۔ محمد اور ان کے اہلبیت پر کنکریوں اور خاک کے ذرات کی تعداد

الثَّرَى وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضًى وَ ارْزُقْنِي بِمَنْزِلَتِهِ وَ

کے برابر درود بھیج۔ محمد اور اہلبیت محمد پر ایسی رحمت بھیج جو تیری خوشنودی کا باعث ہو۔ اس بابرکت مہینے میں آنحضرت اور ان کے اہلبیت کے مقام

مَنْزِلَتِهِمْ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ النُّهَى وَ التُّقَى وَ الصَّبْرَ عَلَى الْبَلَاءِ وَ الْعَوْنَ عَلَى الْقَضَاءِ وَ

ومرتبے کے صدقے میں مجھے عقلمندی، تقویٰ، آزمائش پر صبر اور قضا (کے اجرا) میں مدد نصیب فرما، مجھے عافیت پانے والوں اور معاف شدہ لوگوں

اجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْعَافِيَةِ وَ الْمُعَافَاةِ وَ هَبْ لِي يَقِينَ أَهْلِ التُّقَى وَ أَعْمَالَ أَهْلِ النُّهَى فَإِنَّكَ تَعْلَمُ

میں قرار دے۔ مجھے متقی افراد جیسا یقین عطا فرما اور عقلمندوں جیسے اعمال کی توفیق عطا فرما بے شک مشکل کے وقت تو میری کمزوری سے آگاہ ہے

يَا إِلَهِي ضَعْفِي عِنْدَ الْبَلَاءِ فَاسْتَجِبْ لِي فِي شَهْرِكَ الَّذِي عَظَّمْتَ بَرَكَتَهُ الدُّعَاءَ وَ اجْعَلْنِي إِلَهِي فِي

اے میرے معبود! اس مہینے میں جس کی برکتوں کو تو نے عظیم بنایا ہے، میری دعا قبول فرما اور مجھے دین، دنیا اور آخرت میں ان کے ہمراہ قرار دے

الدِّينِ وَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ مَعَ مَنْ أَتَوَلَّى وَ أُتَوَالِي وَ لَا تُلْحِقْنِي بِمَنْ مَضَى مِنْ أَهْلِ الْجُحُودِ فِي هَذِهِ

جن کو میں دوست رکھتا ہوں اور جن کی ولایت کا دم بھرتا ہوں اور مجھے اس دنیا میں کفر وانکار کرنے والوں کے ساتھ ملحق نہ فرما۔ مجھے ہر عافیت اور

الدُّنْيَا وَ اجْعَلْنِي مَعَ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِي كُلِّ عَافِيَةٍ وَ بَلَاءٍ وَ كُلِّ شِدَّةٍ وَ

مصیبت میں اور ہر مشکل اور آسودگی میں محمد اور ان کے اہلبیت (علیہ وعلیہم السلام) کے ساتھ قرار دے۔ جس دن تو لوگوں کو محشور کرے گا اس دن

رَخَاءٍ وَ احْشُرْنِي مَعَهُمْ يَوْمَ يُحْشَرُ النَّاسُ ضُحًى وَ اصْرِفْ عَنِّي بِمَنْزِلَتِهِ وَ مَنْزِلَتِهِمْ عَذَابَ الْآخِرَةِ وَ

تو مجھے محمدؐ وآل محمد کے ساتھ محشور فرما۔ ان کے مقام ومرتبے کے وسیلے سے مجھ سے آخرت کے عذاب، دنیا کی ذلت ورسوائی، ناداری، محتاجی اور

خِزْيَ الدُّنْيَا وَ فَقْرَهَا وَ فَاقَتَهَا وَ الْبَلَاءَ يَا مَوْلَايَاهْ يَا وَلِيَّ نِعْمَتَاهْ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّاهْ۔

مشکلات کو دور فرما۔ اے میرے مولیٰ اور اے میری نعمتوں کے مالک قبول فرما، قبول فرما اے میرے پروردگار!

پھر محمد اور ان کی اہلبیت (علیہ وعلیہم السلام) پر درود بھیجیں اور اپنی حاجات طلب کریں۔

ان شاء اللہ پوری ہوں گی۔

وداع ماہ رمضان کی ایک اور دعا جو دعاؤں کی کتب میں موجود ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى نِعَمِهِ الْمُتَظَاهِرَةِ وَ أَيَادِيهِ الْحَسَنَةِ الْجَمِيلَةِ عَلٰى مَا أَوْلَانَا وَ خَصَّنَا بِكَرَامَتِهِ إِيَّانَا

حمد وثنا اللہ کے لیے ہے اس کی آشکار نعمتوں پر اور اس کی بہترین اور خوبصورت عطاؤں پر جو اس نے ہمیں بخشی ہیں اور جس اپنے فضل وکرم سے اس نے ہمیں

وَ فَضْلِهِ وَ عَلٰى مَا أَنْعَمَ بِهِ عَلَيْنَا وَ تَصَرُّمِ شَهْرِنَا الْمُبَارَكِ مَقْضِيّاً عَنَّا افْتَرَضَ عَلَيْنَا مِنْ صِيَامِهِ

نوازا ہے اور ان نعامات پر جن سے اس نے ہمیں سرفراز فرمایا ہے۔ یہ ہمارا مبارک مہینہ اپنے اختتام کو پہنچا ہے اور ہم سے گزر گیا ہے جبکہ اس کے روزے اور

وَ قِيَامِهِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ الَّذِينَ أَذْهَبْتَ عَنْهُمُ

راتوں کی عبادت ہم پر فرض تھی۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور ان کی پاک وطاہر آل پر درود بھیج اور انہیں پلیدی اور نجاست سے ایسا پاک رکھ جیسا

الرِّجْسَ وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيراً وَ أَنْ تَتَقَبَّلَ مِنَّا وَ أَنْ تَرْزُقَنَا مَا تُؤْتِينَا فِيهِ مِنَ الْأَجْرِ وَ تُعْطِيَنَا مَا

پاک رکھنے کا حق ہے، اس ماہ کو ہم سے قبول فرما، اس میں مخصوص اجر وثواب ہمیں نصیب فرما اور جس ثواب کی ہمیں آرزو ہے اور جس کی ہم نے امید لگائی ہے وہ

أَمَّلْنَا وَ رَجَوْنَا فِيهِ مِنَ الثَّوَابِ وَ أَنْ تُزَكِّيَ أَعْمَالَنَا وَ تَتَقَبَّلَ إِحْسَانَنَا فَإِنَّكَ وَلِيُّ النِّعْمَةِ كُلِّهَا وَ إِلَيْكَ

بھی عطا فرما، ہمارے اعمال کو پاکیزہ فرما اور ہماری نیکیوں کو قبول فرما چنانچہ تو ہی تمام نعمتوں کا سرپرست ہے اور تیری طرف ہی رغبت ہے اپنے جود اور کرم کے

الرَّغْبَةُ بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

صدقے میں۔ اے جہانوں کے پروردگار! ہماری دعا قبول فرما۔

مصنف فرماتے ہیں: جان لیجئے کہ آپ (قاری) نے ماہ رمضان کی کچھ دعاؤں میں یوں دعا کی ہے کہ اس کی جدائی اور فراق سے میں محزون ہوں اور اس کا فضل اور عطاؤں کے ہاتھ سے چلے جانے کا مجھے درد ہے۔ آپ سے اس دعویٰ کی دلیل اور ثبوت چاہیے اس طرح سے کہ آپ کے چہرے پر حزن وملال نمایاں ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کا آخری دن گفتار میں جھوٹ اور کردار میں کمی اور کوتاہی کے ساتھ تمام ہو۔ شیعہ امامیہ بلکہ امت محمدیہ کے فرائض میں سے ہے کہ ان اوقات میں تنہائی اور وحشت کا احساس کرے اور ان مواقع پر امام مہدی علیہ السلام کی حکومت کے ایام سے محرومی پر نہایت افسوس کا اظہار کرے جن کے ظہور کی بشارت اور وعدہ ان کے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو دیا ہے۔ اگر وہ ظہور فرماتے تو مسلمان سعادت کے مقام تک پہنچتے اور یوں اللہ جل جلالہ انہیں پر خلوص اور باوفا دیکھے ان کے بادشاہوں کے بارے میں جو دنیا میں اور قیامت کے دن ان کی سعادت کا باعث ہیں اور وہ اس شعر کے مطلب کو اپنی زبان پر لائیں:

أُرَدِّدُ طَرْفِي فِي الدِّيَارِ فَلَا أَرَىٰ وجوه أَحِبَّائِي الَّذِينَ أُرِيدُ

میں دنیا میں جتنی بھی نظریں ادھر ادھر دوڑاتا ہوں میں جنہیں چاہتا ہوں وہ میرے دوست مجھے دکھائی نہیں دیتے۔

کیونکہ ان کے عدم ظہور کی مصیبت ماہ رمضان کے گزر جانے کی مصیبت سے کئی گنا زیادہ بڑی ہے۔ کیا اگر ان کا شفیق باپ یا پر خلوص ہمدرد بھائی یا نیک اور ہمدم بیٹا ان کے ہاتھ سے چلا جاتا تو وہ اس کی جدائی پر تنہائی اور گھبراہٹ اور ان کے نہ ہونے پر غم واندوہ

محسوس نہ کرتے؟ جبکہ ان کا فائدہ کہاں اور امام مہدی (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے فوائد و برکات کہاں؟! جو خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ اور نماز اور ولایت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے امام ہیں، بلا و مصیبت کے ٹالنے والے اور نیلگون آسمان کے نیچے تمام امور کی اصلاح کرنے والے ہیں۔

ماہ رمضان کی آخری رات اور سیرت امام زین العابدین علیہ السلام:

مناسب ہے کہ انسان کے مالک نعمت (اللہ تعالیٰ) کے آخری الطافات اور اس کی رحمت کی استدعا کے طور پر اس روایت کو ذکر کیا جائے جسے شیخ ابو محمد ہارون بن موسیٰ تلعکبری ؒ نے محمد بن عجلان کے ذریعے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے تھے: جب ماہ رمضان داخل ہوتا تھا تو علی بن حسین علیہما السلام اپنے کسی غلام اور کنیز کو نہیں مارتے تھے جب کوئی غلام یا کنیز غلطی یا گناہ کرتا تو اسے لکھ لیتے تھے کہ فلاں غلام یا فلاں کنیز نے فلاں دن یہ گناہ یا غلطی کی ہے لیکن اسے سزا نہیں دیتے تھے۔ اس طرح ان کی سزائیں جمع ہو جاتی تھیں۔ یہاں تک کہ جب ماہ رمضان کی آخری رات آتی تو آنجناب ان سب کو بلاتے اور اپنے ارد گرد اکٹھا کر لیتے تھے پھر وہ رجسٹر کھول لیتے اور فرماتے اے فلاں تو نے یہ یہ غلطیاں کی ہیں لیکن میں نے تجھے سزا نہیں دی، کیا تجھے یاد ہے؟ وہ کہتا: ہاں اے رسول اللہ کے بیٹے۔ اسی طرح آخری فرد تک پہنچ جاتے اور ان سب سے اقرار لے لیتے۔ پھر خود ان کے درمیان کھڑے ہو جاتے اور ان سے کہتے کہ تم سب اونچی آواز میں کہو اے علی بن حسین! جس طرح تو نے ہمارے اعمال کو شمار کیا ہے اسی طرح آپ کے اعمال کو بھی آپ کے پروردگار نے شمار کیا ہے، اس کے پاس ایک کتاب ہے جو آپ کے خلاف حق اور سچ بولتی ہے جو بھی چھوٹا یا بڑا عمل آپ کرتے ہیں وہ سب اس کتاب میں موجود ہے اور اس میں ذرا سا عمل بھی لکھنے سے نہیں چھوٹا۔ جو آپ نے عمل کیا ہے وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے جس طرح ہم اپنا ہر عمل آپ کے سامنے حاضر پاتے ہیں ہمیں معاف کر دے اور ہم سے درگزر فرما جیسے آپ اپنے مالک سے معافی کی امید رکھتے ہیں جیسے آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا مالک آپ کو بخش دے اسی طرح آپ ہمیں بھی معاف کر دیں؛ آپ اسے اپنے اوپر رحم کرنے والا، مہربان اور بہت زیادہ بخشنے والا پائیں گے، آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ جس طرح آپ کے پاس رجسٹر ہے جو سچ بات کرتا ہے اس میں ہماری ہر چھوٹی اور بڑی غلطی لکھی ہوئی ہے اور کوئی بھی غلطی نہیں چھوٹی ہے۔ پس اے علی بن حسین! اپنے رب کی بارگاہ میں عاجزی کے ساتھ کھڑے ہونے کو یاد کریں جو عادل و مصنف ہے، ذرہ برابر بھی کسی پر ظلم نہیں کرتا اور وہ ان سب کو قیامت میں حاضر کرے گا اور اللہ ہی حساب کے لیے کافی اور وہی گواہ بھی ہے پس ہمیں معاف کر دے اور ہم سے درگزر فرما، مالک آپ کو معاف کرے گا اور درگزر فرمائے گا چنانچہ اس کا ارشاد ہے: وَلْيَعْفُوْا وَ لْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ (اور انہیں عفو و درگزر سے کام لینا چاہیے۔ کیا تم خود یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے)۔

(۱) سورہ نور، آیت ۲۲۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: امام سجاد علیہ السلام یہ کلمات اپنے کو مخاطب کر کے فرماتے تھے اور انہیں بھی کہنے کی تلقین کرتے تھے اور وہ بھی آپ کے ہمراہ ان جملوں کو بلند آواز میں دہراتے تھے جبکہ آپ ان کے درمیان کھڑے ہوتے تھے اور فریاد کرتے روتے جاتے تھے اور فرماتے تھے: اے ہمارے رب! تو نے ہمیں حکم دیا ہے جس نے ہم پر ظلم کیا ہے ہم اسے معاف کر دیں، ہم نے اپنے آپ پر ظلم وستم کیا ہے چنانچہ جس طرح تو نے ہمیں حکم دیا ہے ہم نے اپنے پر ظلم کرنے والوں کو معاف کر دیا ہے اب تو بھی ہمیں معاف کر دے بے شک تو ہم سے اور جن کو حکم دیا ہے ان سے زیادہ معاف کر دینے کا حقدار ہے۔ تو نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اپنے دروازوں سے سائل کو خالی نہ لوٹائیں اور ہم تیری بارگاہ میں سوالی اور مسکین بن کر کھڑے ہیں اور ہم نے تیرے دروازے اور آستانے پر جبین نیاز جھکالی ہے اور تیری بخشش، عطا اور کرم کے طلبگار ہیں پس تو ہم پر احسان فرما اور ہمیں ناامید نہ کر، بے شک تو ہم سے اور جن کو تو نے حکم دیا ہے ان سے اس بات کا زیادہ حقدار ہے۔ اے میرے معبود! تو نے کرم کیا ہے پس مجھ پر بھی کرم فرما کیونکہ میں بھی تیرے در کا گداگر ہوں۔ تیرے احسانات بہت زیادہ ہیں پس مجھے بھی ان لوگوں میں شامل فرما جن پر تیری بخشش و عطا ہوئی ہے۔ اے کریم!

پھر آپ اپنے غلاموں کی طرف رخ کرتے اور فرماتے: میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے کیا تم نے بھی اپنے ساتھ میرے برے سلوک کو معاف کر دیا ہے۔ بے شک میں ایک براپست اور ظالم مالک ہوں (۱) اور ایک کریم، سخی، عادل، محسن اور فضل کرنے والے مالک کا غلام ہوں۔ پس وہ غلام کہتے: اے ہمارے آقا جو آپ نے برا سلوک کیا ہے وہ ہم نے آپ کو معاف کیا۔ پھر آپ ان سے کہتے کہ کہو: اے اللہ! علی بن حسین کو بھی معاف کر دے جس طرح اس نے ہمیں معاف کر دیا ہے اور انہیں جہنم سے آزاد کر دے جس طرح اس نے ہمیں غلامی سے آزاد کر دیا ہے۔ پس وہ یہ جملے کہتے اور آپ فرماتے: قبول فرما اے رب العالمین! اور فرماتے: جاؤ میں نے تم سب کو معاف کر دیا ہے اور تم سب کو غلامی سے آزاد کر دیا ہے اس امید کے ساتھ کہ پروردگار مجھے بھی بخش دے اور آزاد کر دے۔ پس آپ انہیں آزاد کر دیتے تھے۔ جب عید کا دن آتا تو انہیں انعام واکرام سے نوازتے اور انہیں اتنا مال دے دیتے کہ وہ لوگوں کے محتاج نہ ہوتے۔ آپ ہر سال ماہ رمضان کی آخری رات بیس یا اس سے کم وبیش غلام آزاد کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ماہ رمضان کی ہر رات میں افطاری وقت ستر ہزار لوگ جو جہنم کے حقدار ہوتے ہیں انہیں جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جب آخری رات ہوتی ہے تو اس میں اتنے لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے جتنے پورے مہینے میں آزاد کئے ہوتے ہیں۔ اس لیے میں یہ چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھے کہ میں نے اپنی دنیاوی ملکیت میں سے غلاموں کو آزاد کیا ہے اس امید کے ساتھ کہ وہ میری گردن کو جہنم کی آگ سے چھڑا دے۔ اس طرح آپ اپنے کسی خادم کو ایک سال سے زیادہ اپنے پاس نہیں رکھتے

(۱) ایک معصوم ہستی سے اس طرح کے الفاظ کا صدور بشری پہلو سے ہے جو تمام برائیوں کا سرچشمہ ہے یہ الفاظ کسی طور پر بھی معصوم کے لیے حقیقت نہیں رکھتے۔

تھے جب بھی سال کے شروع میں یا درمیان میں غلام خرید کرتے تو جونہی عید کی رات آتی اسے آزاد کر دیتے تھے اور پھر دوسرے سال اور غلام خرید کر لیتے پھر اگلے سال انہیں بھی آزاد کر دیتے تھے اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا یہاں تک کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچ گئے۔ آپ سیاہ غلاموں کو خریدتے تھے حالانکہ آپ کو ان کی قطعاً ضرورت نہیں ہوتی تھی، آپ انہیں عرفات لے جاتے اور ان سے فقط میدان کی خالی جگہیں اور درے بھرتے تھے اور واپسی پر ان سب کو آزاد کرنے کا حکم دیتے اور انہیں مال سے نوازتے تھے۔

اس رات کا آخری عمل: آج رات کے اعمال میں سے ہے کہ انہیں اس طرح اختتام تک پہنچایا جائے جس کا ذکر ہم نے پہلی رات کے اعمال میں کر دیا ہے۔ (۱) پس خبردار رہیں کہ کہیں اس سے روگردانی یا کوتاہی سرزد نہ ہو جائے۔